نوٹ ۔ اصل کاغذ گراں ہے

مجموعہ قوانین
ممالک محروسہ سرکار عالی

نافذ العمل ۲۶ آذر ۱۳۴۹ف

عالیجناب مولوی محمد عبدالرزاق صاحب قادری جج عدالت ہائیکورٹ
مددگار وکیل سرکار ... سلطان الملک بہادر

(حسب فرمائش)

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن

(باہتمام)

محمد نظام الدین تاجر کتب تجارتی منزل نیا پل حیدرآباد دکن

نوٹ آجکل کاغذ بہت گران ہے

جدید مجموعہ قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

۱۔ قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۴۹ ف

۲۔ ترمیم قانون قرض دہندگان نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۵۱ ف

۳۔ قواعد تحت قانون قرض دہندگان ۲۵ مہر بابتہ سنہ ۱۳۵۰ ف

۴۔ گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۸) ۲۴ خورداد سنہ ۱۳۵۰ ف

۵۔ قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۹ ف

۶۔ ترمیم قانون مصالحت قرضہ نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۵۱ ف

۷۔ اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان ۹۸ مورخہ ۲۶ مہر سنہ ۱۳۵۰ ف

۸۔ گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۶ واقع ۷ آبان سنہ ۱۳۴۹ ف

۹۔ اعلان محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۱۰۸) واقع ۴ دے سنہ ۱۳۵۰ ف

۱۰۔ اعلان معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۸۶۶) واقع ۲۹ آبان سنہ ۱۳۵۰ ف

۱۱۔ قواعد مصالحت قرضہ مورخہ ۲۰ مہر سنہ ۱۳۵۰ ف معہ نمونہ جات

۱۲۔ مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱۹) واقع ۲ آبان سنہ ۱۳۵۰ ف

۱۳۔ اعلان محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۱۹) واقع ۱۰ آذر سنہ ۱۳۵۰ ف

۱۴۔ قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۴۹ ف

۱۵۔ قانون تعین مدارج پیداوار زراعتی نشان (۴) سنہ ۱۳۴۹ ف

۱۶۔ قواعد تعین مدارج پیداوار زراعتی ۱۱ خورداد سنہ ۱۳۵۰ ف

۱۷۔ قواعد عطائے تقاوی بذریعہ سررشتہ زراعت

۱۸۔ قواعد عطائے تقاوی بہ رعایائے جاگیرات زیر نہر نظام ساگر

۱۹۔ قانون رجسٹری انجمن ہائے رفاہی نشان (۱) سنہ ۱۳۵۰ ف

۲۰۔ قانون انسداد پیشہ گداگری نشان (۲۰) سنہ ۱۳۵۰ ف

۲۱۔ قانون بیرونی زنان بازاری و طوائف نشان (۲۱) بابتہ سنہ ۱۳۵۰ ف

قیمت عصہ ۸

قانون قرض دہندگان جدید ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف و ترمیم نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۱ف

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۵ شہریور ۱۳۴۹ف منظور ہوا)

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معاملات قرض دہندگی میں باضابطگی پیدا کیجائے اور اس کی نگرانی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱ (۱) قانون ہذا کا نام "قانون قرض دہندگان" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا اور تاریخ مذکور سے دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران و انسداد سوداگران بابتہ ۱۳۴۱ف و دستور العمل قرض دہندگان بابتہ ۱۳۴۷ف منسوخ ہوں گے۔

(۲) قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ تک دستور العمل قرض دہندگان بابتہ ۱۳۴۷ف کے تحت جو نمونہ تیار، قرض دہندہ کا نام رجسٹر، اجازت نامہ جاری ہوا ہو یا اور کوئی عمل کیا گیا ہو ان تمام کی نسبت یہ تصور ہوگا کہ وہ قانون ہذا کے تحت تیار، جاری اور رجسٹر ہوئے اور عمل کئے گئے اور ان کل سے قانون ہذا اسی طرح متعلق ہوگا گویا وہ قانون ہذا کے تحت تیار، جاری اور رجسٹر ہوئے نیز عمل کئے گئے۔

تعریفات **دفعہ ۲** قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

۱۔ "بینک" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو بینک کے کاروبار انجام دیتی ہو اور جس کی رجسٹری قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۰ف کے تحت ہوئی ہو۔

۲۔ "کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جس کی رجسٹری قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۰ف کے تحت ہوئی ہو۔

۳۔ "انجمن امداد باہمی" سے ایسی انجمن مراد ہے جس کی رجسٹری قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کے تحت ہوئی ہو۔

۴۔ "قرضہ" سے ایسا کفالتی یا غیر کفالتی قرضہ مراد ہے جو بشکل نقد یا جنس سود پر دیا جائے اور اس میں ہر وہ معاملہ داخل ہوگا جو فی نفسہ قرضہ ہو مگر حسب ذیل صورتیں قرضہ کی تعریف میں داخل نہ ہوں گی۔

الف کوئی امانت جو بشکل نقد یا دیگر جائداد کسی ٹپہ خانہ میں یا کسی بنک یا کمپنی یا انجمن امداد باہمی میں رکھی گئی ہو۔

ب کوئی قرضہ جو کسی ایسی انجمن یا جماعت کو جو کسی قانون کے تحت رجسٹری شدہ ہو دیا جائے یا اوس سے حاصل کیا جائے اور کوئی امانت جو اوس کی تحویل میں ہو۔

ج۔ ایسا قرضہ جو سرکار عالی کی جانب سے یا سرکار عالی کے مجاز کردہ کسی مقامی عہدہ دار کے ذریعہ دیا جائے۔

د ایسا قرضہ جو کسی بنک یا انجمن امداد باہمی یا کمپنی کی جانب سے دیا جائے۔

ہ ایسی رقم جو بجز پرامیسری نوٹ کے کسی ایسی دستاویز قابل بیع و شری کی بنا پر دی جائے جس کی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع و شری نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۸ف میں کی گئی ہے۔

و ایسا قرضہ جو کسی زراعتی مزدور کو اوس کے آجر نے دیا ہو۔

ز۔ ایسا قرضہ جو معمولی کاروبار کے سلسلہ میں تجارتی عملدرآمد کے لحاظ سے ایک تاجر نے دوسرے تاجر کو دیا ہو۔

ح۔ ایسی رقم جو کسی تاجر کو فروخت شدہ اشیاء کی بابتہ کاشتکار یا مزدور کے سوا کسی دوسرے سے واجب الادا ہو اور جس کے وقت پر ادا نہ کئے جانے کی وجہ سے سود عاید کیا گیا ہو۔

۵۔ "اصل" سے کسی قرضہ کی وہ مقدار مراد ہے جو حقیقی طور پر مدیون کو قرض دی گئی ہو۔

۶۔ "سود" میں وہ معاوضہ داخل ہے جو صراحتاً یا معناً کسی دئے ہوئے قرضہ کی حقیقی مقدار کے علاوہ ادا شدنی ہو۔

۷۔ "قرض دہندہ" سے مراد بشمول گروہ دار وہ شخص ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر قانون ہذا کی تعریف کے بموجب صرف قرضہ دیتا ہو یا دوسرے کاروبار کے ساتھ ایسا کرتا ہو اور اوس میں ایسے شخص کا قائم مقام قانونی اور وہ شخص بھی داخل ہوگا جو بر بنائے توریث یا انتقال یا کسی اور طریقہ پر اس کے قائم مقامی کا دعویدار ہو۔

۸۔ "گروہ دار" سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر قرضہ کی ادائی کی ضمانت میں مال امانتاً رکھکر قرضہ دیتا ہو۔

۹۔ "تاجر" سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر مال و جائداد کی خرید و فروخت کرتا ہو اور اس میں حسب ذیل اشخاص بھی شامل ہوں گے۔

ٹھوک فروش اور چلر فروش۔

کمیشن ایجنٹ۔

دلال۔

کارخانہ دار۔

گتہ دار۔

مالک کارخانہ۔

مگر اوس میں ایسا شخص شامل نہ ہوگا جو صرف اپنی ذاتی زراعتی پیداوار یا مویشی فروخت کرتا ہو زراعتی پیداوار یا مویشی اپنے ذاتی استعمال کے لئے خرید کرتا ہو۔

۱۰۔ "کاشتکار" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جو قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان (۳) ۱۳۴۹ف کے مفہوم میں زراعت پیشہ طبقہ کا رکن ہو اور جس کی گذر بسر کا اصل ذریعہ زراعت ہو۔

۱۱۔ "مزدور" سے مراد اس شخص سے ہوگی جو محض جسمانی محنت سے اپنی روزی کماتا ہو اور جس کو بشکل نقد یا جنس روزانہ ایک روپیہ یا ماہانہ تیس روپیہ سے زاید اجرت نہ ملتی ہو۔

۱۲۔ "مقررہ" سے ایسے امور مراد ہوں گے جو بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا معین کئے جائیں۔

قرض دہندگان کیلئے نام درج رجسٹر کرانے کا لزوم **دفعہ ۳** (۱) ہر ایسا عہدہ دار جس کو سرکار عالی قانون ہذا کے تحت مجاز کریں قرض دہندگان کا ایک رجسٹر مقررہ نمونہ اور تفصیلات کے مطابق مرتب کریگا اور ایسا رجسٹر از قانون شہادت نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۳ف کے مفہوم میں سرکاری دستاویز متصور ہوگا۔

۲ ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ اپنا نام درج رجسٹر کئے جانے کے لئے تحریری درخواست حسب نمونہ مقررہ عہدہ دار مجاز کے پاس پیش کرے اور عہدہ دار مذکور پر لازم ہوگا کہ ایسی درخواست پیش ہونے پر درخواست گزار کا نام درج رجسٹر اور مقررہ نمونہ کے مطابق اور مقررہ مدت کے اندر اجازت نامہ جاری کرے۔

۳۔ ہر ایسے شخص کو جو ضمن ۲ کے تحت درخواست پیش کرے۔

فیس ادا کرنی ہوگی جو متعلقہ ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہو جس کی مقدار اٹھارہ روپیہ سے زاید نہو گی۔
۴۔ ضمن ۲ کے تحت جو اجازت نامہ جاری کیا جائیگا وہ تاریخ اجرا سے چار سال تک تا قدر رہیگا
۵۔ (الف) کوئی قرض دہندہ مجاز نہوگا کہ کسی ضلع میں بلا حصول اجازت نامہ محکومہ ضمن ۲ بہ حیثیت قرض دہندہ کاروبار انجام دے۔
ب۔ اگر کوئی شخص فقرہ (الف) کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکیگی اور اگر وہ اوس سے قبل فقرہ مذکور کے تحت خلاف ورزی کا مرتکب قرار پاچکا ہو تو جرمانہ کی مقدار ایکسو روپیہ تک ہو سکیگی جو بصورت عدم ادائی مثل زر مالگزاری وصول کیا جاسکے گا فقرہ ہذا کے تحت سزا دینے کا اختیار تعلقدار کو حاصل ہوگا۔
۶ تعلقدار مجاز ہوگا کہ کسی ایسے شخص سے جس نے ضمن ۵ فقرہ الف کے احکام کی خلاف ورزی کی ہو ایسی خلاف ورزی کی بابتہ راضی نامہ کے طور پر اوس قدر رقم قبول کرے جو ایک سو روپیہ سے زاید نہ ہوگی ایسے راضی نامہ کے بعد اوس خلاف ورزی کے متعلق کوئی مزید کارروائی نہ کیجا سکیگی۔

اجازت نامہ کو منسوخ یا معطل کرنیکا اختیار **دفعہ ۴** (۱) کسی قرض دہندہ کے متعلق پایا جائے کہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد الف کسی عدالت دیوانی نے دو سے زاید مقدمات میں اس کو دفعات ۵۔ ۶ یا ۸ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا ہے۔ یا۔
ب۔ اس کا دائر کردہ مقدمہ کلاً یا جزءً اس بنا پر خارج ہوا ہے کہ اوس نے قرضہ سے متعلق کسی دستاویز میں ایسا اندراج کیا جس سے قرضہ کی مقدار اوس مقدار سے زیادہ ظاہر ہوئی جو حقیقی طور پر بشمول ضروری اخراجات لاحقہ دی گئی تھی۔ یا۔
ج۔ اوس کا دائر کردہ مقدمہ اس بنا پر خارج ہوا کہ وہ فریب پر مبنی تھا۔ یا۔
د۔ کسی عدالت نے یہ طے کیا ہو کہ وہ کسی رقمی معاملہ میں جعل یا دھوکہ یا جبر حسب منشائے دفعہ (۱۵) قانون معاہدہ نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ ف کا مرتکب ہوا ہے۔
تو تعلقدار مجاز ہوگا کہ اجازت نامہ کو منسوخ یا کسی مدت کے لئے معطل قرار دے یا اوسکی تجدید ایسی مدت تک ممنوع قرار دے جو دو سال سے زاید نہو۔
لیکن تا انقضائے مدت مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی اور مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی

لہ صحت بموجب جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۴۹ ف نمبر ۴

دائر ہونے کی صورت میں تا تصفیہ مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی تعلقدار ایسا حکم نہ دیگا۔

۲- الف تعلقدار مجاز ہوگا کہ ضمن ا کے تحت کارروائی بطور خود یا کسی متعلقہ فریق کی درخواست پر کرے مگر شرط یہ ہے کہ قرض دہندہ کو جوابدہی کا موقع دئے بغیر کوئی اجازت نامہ منسوخ یا معطل نہ ہوسکیگا نہ اُس کی تجدید ممنوع قرار دیجا سکیگی۔

(ب) تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ دوران مدت مرافعہ میں بطور خود یا کسی متعلقہ فریق کی درخواست پر تجویز ثانی کرے بشرطیکہ صوبہ داری میں مرافعہ زیر تصفیہ نہ ہو۔

قرض دہندگان پر حسابات مرتب کرنے اور مدیونان کو اقرار حساب دینے کا لزوم

دفعہ ۵ (۱) قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ (الف) ہر مدیون کے قرضہ کا باقاعدہ حساب علیحدہ علیحدہ رکھے

(ب) ہر سال اپنے یا اپنے کارندہ کے دستخط سے مقررہ فرد حساب مدیون کے حوالہ کرے جس میں اس قرضہ کی صراحت ہوگی جو مقررہ تاریخ پر مدیون کے ذمہ باقی ہو۔ ایسی فرد حساب میں قرضہ کے وہ تمام معاملات درج ہوں گے جو اُس سال کے دوران میں ہوئے ہوں فرد مذکور اوس ضلع کے دفتر دیہی کی زبان میں ہوگی جس کے لئے قرض دہندہ نے اجازت نامہ حاصل کیا ہو اور حدود بلدیہ یا ایسے مضافات میں جن کے متعلق سرکار عالی اعلان مندرجہ جریدہ کریں فرد حساب اردو میں ہوگی۔

۲ حساب متذکرہ ضمن ا فقرہ الف اس طرح رکھا جائیگا کہ اصل و رسود کے مدات علیحدہ اور واضح طور پر معلوم ہوسکیں اور اصل اور سود کی میزانیں علیحدہ علیحدہ تبلائی جائیں قرض دہندہ مجاز نہوگا سود یا سود کے کسی جزو کو اصل میں شامل کرے اصل اور سود کا اختتامی بقایا علیحدہ علیحدہ تبلایا جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ کسی قرض دہندہ کی جانب سے ابتدءً قرضہ دئے جانے کے بعد قرضہ مذکور کی مستحق کوئی بیوہ یا نابالغ ہو جائے تو ایسی بیوہ یا نابالغ پر لازم نہوگا کہ ایسا حق پیدا ہونے کی تاریخ سے ایک سال کی مدت تک ضمن ا کے تحت حساب مرتب اور فرد حساب مہیا کرے

گرو دار پر مزید حسابات مرتب کرنے کا لزوم

دفعہ ۶ (۱) علاوہ اون فرائض کے جو دفعہ ۵ میں مذکور ہیں ہر گرو دار پر لازم ہوگا کہ باقاعدہ حساب مرتب رکھے جس میں حسب ذیل امور درج ہوں گے۔

(الف) جو اشیاء گرو لیجائیں اون میں سے ہر ایک کی ایسی تفصیل جس سے اس کا تعین ہوسکے

ب۔ انفکاک گرو کی مدت جو فریقین میں طے ہوئی ہو۔ اور

ج۔ گرو کنندہ کا نام اور پتہ۔

۲۔ گرو دار پر لازم ہوگا کہ اندراجات متذکرۂ صدر کی ایک فرد اپنے یا اپنے کارندہ مجاز کے دستخط سے بوقت معاملہ گرو کنندہ کے حوالہ کرے۔ فرد مذکور اس زبان میں ہوگی جس کی صراحت دفعہ ۵ ضمن ا فقرہ ب میں کی گئی ہے۔

مدیونان حسابات کی صحت تسلیم کرنے پر مجبور نہ ہوں گے

دفعہ ۷ کوئی مدیون جس کو تحت دفعہ ۵ ضمن ا فقرہ ب فرد حساب دی گئی ہو حساب مذکور کی صحت کو تسلیم کرنے یا اُس کی صحت سے انکار کرنے پر مجبور نہ ہوگا اور محض اس کے سکوت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ اُس نے حساب کی صحت تسلیم کی۔

رسید ادائی قرضہ

دفعہ ۸ ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ مدیون کی جانب سے جو ادائی عمل میں آئے اوس کی رسید بلا تاخیر دے اور اگر ادائی بذریعہ چالان عمل میں آئی ہو تو اُس پر وصولیابی کی تصدیق کرے۔

مقدمات وصول قرضہ میں عدالت کا طریقہ کارروائی

دفعہ ۹ باوجود کسی حکم کے جو کسی قانون نافذ الوقت میں ہو قرضہ کے ہر مقدمہ میں۔

(۱) عدالت پر لازم ہوگا کہ ان امور کی نسبت تنقیح قایم اور تصفیہ کرے کہ آیا قرض دہندہ دفعہ ۲ ضمن ۷ کی تعریف کے بموجب قرض دہندہ ہے اور اُس نے دفعہ ۵ ضمن ۱ کے فقرات الف و ب اور دفعہ ۶ کے ضمن ۱ و ۲ کے احکام کی تعمیل کی ہے۔

(۲) اگر یہ ثابت ہو کہ:۔

(الف) مدعی حسب دفعہ ۲ ضمن ۷ قانون ہذا قرض دہندہ کی تعریف میں آتا ہے اور دفعہ ۳ کے بموجب اجازت یافتہ نہیں ہے۔ یا۔

ب قرض دہندہ نے دفعہ ۵ ضمن ۱ فقرہ الف یا دفعہ ۶ ضمن ۱ یا دفعہ ۸ کے احکام کی تعمیل نہیں کی ہے اور مدعی کا دعویٰ کلاً یا جزءً ثابت ہے۔

تو عدالت بلحاظ حالات مقدمہ کامل واجب الادا سود یا اُس کا کوئی جزو ساقط کریگی اور خرچہ کلاً یا جزءً نامنظور کرسکے گی۔

(۳) اگر یہ ثابت ہو کہ دفعہ ۵ ضمن ا فقرہ ب یا دفعہ ۶ ضمن ۲ کے احکام کی تعمیل میں قرض دہندہ نے مدیون کو فرد حساب نہیں دی تو عدالت پر لازم ہوگا کہ سود کی مقدار کا تعین کرنے میں ایسی ہر مدت کے سود کو خارج کرے جسکی بابتہ قرض دہندہ نے مدیون کو فرد حساب نہ دی ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر قرض دہندہ نے مقررہ مدت کے بعد فرد حساب دیدی ہو اور عدالت مطمئن ہو جائے کہ اس سے قبل فرد حساب نہ دینے کے لئے کافی وجہ موجود تھی تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے قصور کے باوجود ایسی مدت یا مدتوں کو سود کا حساب لگانے میں محسوب کرے۔

توضیح اگر کوئی قرض دہندہ اپنا حساب مرتب رکھے اور مقررہ نمونہ اور طریقہ کے مطابق فرد حساب حوالہ کرے تو باوجود کسی غلطی یا ترک کے اس کے متعلق یہ قیاس کیا جائیگا کہ اس نے دفعہ ۵ ضمن ا کے فقرات الف و ب اور دفعہ ۶ ضمن ا و ۲ کے احکام کی تعمیل کی بشرطیکہ عدالت کی رائے میں ایسی غلطی یا ترک اتفاقی یا غیر اہم ہو اور حسابات نیک نیتی سے رکھے گئے ہوں۔

سود کا تعین **دفعہ ۷** (۱) قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے شرح سود کی انتہائی مقدار کفالتی قرضہ کی صورت میں نو فیصد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں بارہ فیصد سالانہ ہو سکیگی سود در سود اور مصارف متذکرۂ ضمن ۳ دفعہ ہذا کے ماسوا دیگر ایسے مصارف کا عاید کرنا جو قرضہ جات کے بارہ میں قرض دہندہ کی جانب سے عمل میں آئے ہوں ممنوع قرار دیا جاتا ہے

(۲) فریقین کو معاہدہ میں شرط قایم کرنیکا اختیار ہوگا کہ اگر سود کے تحت واجب الادا رقم بموجب معاہدہ تاریخ معینہ پر ادا نہ کیجائے تو قرض دہندہ کو اختیار ہوگا کہ ایسی رقم پر تاریخ عدم ادائی سے اس کے ادا ہونے تک سود سادہ بطور تاوان عاید کرے جس کی شرح اصل پر ادا شدنی شرح سود کی نصف سے زائد نہ ہوگی اور اس طرح عائد شدہ سود قانون ہذا کے اغراض کے لئے اس سود کا جزو متصور نہ ہوگا جو قرضہ پر عاید ہوا ہو۔

(۳) جب کوئی جائداد بطور ضمانت یا رہن مکفول کیجائے دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی قرض دہندہ کے حق میں ایسے مصارف کے وصول کا مانع نہ ہوگا جو جائداد کی حقیت کی دریافت قیمت اسٹامپ و اخراجات رجسٹری دستاویز و دیگر لاحقہ اخراجات کی بابتہ عائد ہوئے ہوں اور جو عدالت کی رائے میں واجبی ہوں بشرطیکہ ایسے مصارف کے عائد کرنے اور

اُن کی ادائی کے متعلق فریقین نے تحریری اقرار کیا ہو یا بصورت دیگر وہی مصارف لئے جاسکیں گے جو قانون انتقال جائداد نشانی (۱) بابتہ ۱۳۴۳ف یا کسی دوسرے قانون نافذالوقت کے تحت عائد کئے جاسکتے ہوں۔

توضیح جن صورتوں میں کہ قرضہ کا لین دین بہ شکل جنس ہو یا قرضہ نقد اور ادائی جنس میں یا قرضہ جنس اور ادائی نقد میں ہو تو اصل اور سود کی مقدار کا تعین اُس جنس کی مقامی بازاری اُس قیمت کے لحاظ سے کیا جائیگا جو بوقت حصول وادائی قرضہ تھی۔

بعض صورتوں میں واجب الادا سود کو محدود کرنے کے متعلق عدالت کا اختیار

دفعہ ۱۱ (۱) احکام قانون ہذا کسی ایسے قرضہ سے متعلق نہ ہوں گے جو قانون ہذا کے نفاذ سے قبل دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو کسی کاشتکار یا مزدور کو قبل نفاذ قانون ہذا دیا گیا ہو بقایائے سود کے تحت ایسی رقم کی ڈگری صادر کرے جو اصل سے متجاوز ہو۔

(۲) حسب ضمن (۱) کاشتکار یا مزدور کے قرضہ کی تحقیقات میں بقایائے سود کا حساب حسب طریقہ ذیل کیا جائیگا۔

(الف) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے بارہ سال قبل تک کے حسابات اس طرح دیکھے جائینگے کہ تاریخ مذکور پر جو رقم بذمہ مدیون برآمد ہو اُسے مدیون کے نام بطور اصل درج کیا جائیگا

(ب) اصل اور سود کا حساب علیحدہ علیحدہ مرتب ہوگا۔

(ج) اصل کے حساب میں قرضہ کی وہ تمام مقدار مدیون کے نام پر خرچ ڈالی جائیگی جو مدیون کو قرض دہندہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً حقیقی طور پر وصول ہوئی ہو اور اگر کوئی مال بھی بطور جزو معاملہ فروخت کیا گیا ہو تو اُس میں اُس کی قیمت شریک کیجائیگی

(د) اصل کے حساب میں کسی ایسے بقایائے سود کا خرچ مدیون کے نام نہیں ڈالا جائیگا جو دوران معاملہ میں کسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ کی رو سے مبدل بہ اصل کیا گیا ہو بجز اُس کے کہ عدالت بوجوہ تحریری ایسے عمل کو واجبی تصور کرے

(ہ) سود کے حساب میں بقایائے اصل پر تاریخ نفاذ قانون ہذا تک سادہ سود

۱۵ صحت نامہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱؍ آبان ۱۳۴۹ف نمبر ۲۶

اس شرح سے لگایا جائیگا جو فریقین میں طے ہوئی ہو بشرطیکہ [illegible]
بارہ فیصد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں [illegible] فیصدی سالانہ [illegible]
اور تاریخ نفاذ قانون ہذا سے شرح سود علی الترتیب نو فیصدی [illegible]
سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۹) تمام ادائی جو بشکل نقد یا جنس مدیون کی جانب سے قرض [illegible]
اس کے حساب میں عمل میں آئی ہو اور تمام منافع [illegible]
جو قرض دہندہ کو دوران معاملہ میں حاصل ہوئے ہوں جن کی مالیت کا تعین بشرط
ضرورت عدالت اپنے اختیار تمیزی سے یا اپنے مقرر [illegible]
کریگی۔ اولاً ادائی سود میں محسوب کیے جائیں گے۔ اور [illegible] سود [illegible]
ہونے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو وہ بچت اصل کی ادائی میں محسوب کیجائیگی۔

(۱۰) اصل اور سود کا حساب تاریخ ارجاع دعویٰ تک لگایا جائیگا [illegible] دونوں
مدات کے بقایا (اگر کوئی ہو) کی میزان جو مدیون کے ذمہ تاریخ مذکور پر برآمد ہو وہ رقم
واجب الادا بذمہ مدیون بتاریخ مذکور قرار پائے گی اگر سود کی رقم اصل سے زیادہ
برآمد ہوتی ہو تو سود کی رقم اصل سے زیادہ نہ دلائی جائے گی۔

زرڈگری کی باقساط ادائی کا حکم

دفعہ ۱۲ (۱) کسی غیر اقساطی ڈگری کے متعلق جو قانون ہذا
کے نفاذ کے بعد صادر ہوئی ہو عدالت کو ہر وقت اختیار ہوگا کہ مدیون ڈگری کی درخواست
پر ڈگریدار کو اطلاع دینے کے بعد حکم صادر کرے کہ ڈگری مذکور کی رقم اس قدر
اقساط میں ایسی شرائط کے تابع ایسی تواریخ پر ادا کیجائے جو اس کی رائے
میں مدیون ڈگری کے حالات اور مقدار زرڈگری کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو

(۲) مدیون ڈگری کاشتکار یا مزدور ہونے کی صورت میں اختیار متذکرہ
فقرہ (۱) ایسی ڈگری کے متعلق بھی استعمال کیا جاسکے گا جو قانون ہذا کے
نفاذ سے قبل صادر ہوئی ہو۔
مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی ڈگری کے متعلق اختیار مذکور کا استعمال ایک سے

زیر دفعہ ہذا کیا جا سکیگا۔

مدیون کو دق کرنے کی سزا | دفعہ ۱۲الف (۱) قرض دہندہ یا اُس کا کارندہ جو کسی مدیون کو قرضہ کے وصول کے لئے دق کرے یا دق کرنے میں اعانت کرے اُس کو قید کی سزا دیجا سکیگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکیگی یا اُس پر جرمانہ کیا جا سکیگا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے کسی قرض دہندہ یا اُس کے کارندہ کا کسی مدیون کو دق کرنا اُس وقت سمجھا جائیگا جبکہ وہ حسب ذیل افعال اس نیت سے کرے کہ مدیون کو کسی ایسے فعل سے باز رکھے جس کے کرنے کا اُس کو حق حاصل ہے یا کسی ایسے فعل پر مجبور کرے جس کے نہ کرنے کا اُس کو حق حاصل ہے۔

(الف) مدیون کی مزاحمت کرے یا اُس کے مقابلہ میں جبر سے کام لے یا اُس کو خوف دلائے۔ یا

(ب) ہر جگہ جہاں مدیون جائے اُس کے پیچھے لگا رہے یا اُس کی ایسی جائداد میں جو اُس کی ملک ہو یا اُس کے استعمال میں دست اندازی کرے یا اُس کے استعمال سے اُسے محروم کرے یا اُس میں مزاحم ہو۔ یا

(ج) کسی مکان یا مقام پر یا اُس کے قریب جہاں مدیون رہتا ہو یا کام کرتا ہو یا کوئی کاروبار چلاتا ہو یا اتفاقاً موجود ہو گشت لگاتا رہے یا اسی قسم کا کوئی اور فعل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی قرض دہندہ یا اُس کا کارندہ ایسے مکان یا مقام پر یا اس کے قریب محض کوئی اطلاع حاصل کرنے یا پہنچانے یا واجب الادا قرضہ کے مطالبہ کی غرض سے موجود ہو تو اُس کے متعلق یہ متصور نہ ہوگا کہ اُس نے مدیون کو دق کیا۔

(۲) جرم تحت دفعہ ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا۔

گرفتاری سے استثناء | دفعہ ۱۳ باوجود کسی حکم مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی شان ۱۳۲۳ف کوئی مزدور یا ایسا کاشتکار جو پچاس روپیہ یا اُس سے کم زر مالگزاری کے اراضی کا پٹہ دار، شکمی دار، اسامی شکمی یا قابض ہو۔ محبس دیوانی میں رکھے جانے

کے لئے گرفتار نہ کیا جا سکیگا۔

قواعد بنانے کا اختیار | **دفعہ ۱۵** (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

(۲) قانون ہذا کے تحت تمام قواعد اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے فقط

عسکر یار جنگ ۔ معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۴۹ف نمبر (۴۰)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانون

نشان مثل (۲۲۷) بابتہ ۱۳۵۰ف

قانون ترمیم قانون قرض دہندگان

نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۱ف

جو پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ آذر ۱۳۵۱ف مطابق ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ منظور ہوا۔

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون قرض دہندگان میں ترمیمات کیجائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ | **دفعہ ۱** قانون ہذا "قانون ترمیم قانون قرض دہندگان" کے نام سے موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات | **دفعہ ۲** قانون ہذا میں لفظ "قانون" سے مراد قانون قرض دہندگان ہوگا۔

قانون کی دفعہ ۱ ضمن ۲ کے فقرہ الف اور فقرہ د میں ترمیم | **دفعہ ۳** قانون کی :۔

(۱) دفعہ ۱ ضمن ۲ فقرہ الف میں سے الفاظ "کہ تاریخ" اور الفاظ "جو" کے درمیان سے لفظ "مذکور" حذف کیا جائے اور اس کے بجائے الفاظ

ابتدائے مدت دوازدہ سالہ پر اور قرضہ کی ابتدا اندرون بارہ سال ہو تو تاریخ آغاز معاملت درج کئے جائیں ۔

(۲) دفعہ ۱۱ ضمن ۲ فقرہ (د) کے آخری الفاظ بجز اس کے کہ عدالت یہ تحریر وجوہ ایسے محل کو واجبی تصور کرے" حذف کئے جائیں فقط

عسکر یار جنگ معتمد ۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ ماہ آذر ۱۳۵۱ف

جز و ثالث صفحہ ۳ نمبر ۴

تمت

۷۸۶

احکام جدید سرکار عالی

صیغہ مال

قواعد تحت قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف جس کو سرکار عالی نے بتاریخ ۲۵ مہر بابتہ ۱۳۵۰ف ۲۴ شہریور ۱۳۵۰ف منظور فرمایا۔

قواعد قرض دہندگان

بہ نفاذ آن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۱) قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف حاصل ہیں قرض دہندگان کو درج رجسٹر کرکے اجازت ناجات قرض دہندگی جاری کرنے اور آن کے حسابات قرضہ کی ترتیب کے متعلق حسب ذیل قواعد وضع ونافذ کئے جاتے ہیں

| نام وتاریخ نفاذ | قاعدہ (۱) قواعد ہذا بنام "قواعد قرض دہندگان" موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ |

اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے۔

| تعریفات | قاعدہ (۲) قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو |

۱- "قانون" سے قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف مراد ہوگا۔

۲- قواعد ہذا میں جو الفاظ اور اصطلاحات استعمال ہوئے ہیں آن کے وہی معنی ہوں گے جو قانون قرض دہندگان میں قرار دئے گئے ہیں۔

۳- "مختار مجاز" سے مراد ایسا مختار ہوگا جو بذریعہ مختار نامہ عام یا خاص مختار مقرر کیا گیا ہو۔

| قرض دہندہ کو درج رجسٹر کرنے کا اختیار | قاعدہ (۳) قانون کی دفعہ (۳) ضمن (۱) کے تحت قرض دہندگان کے درج رجسٹر کرنے اور اجازت ناجات قرض دہندگی جاری کرنے کا اختیار تحصیلداران |

علاقہ دیوانی وصرف خاص مبارک کو اپنے اپنے تعلقات بشمول آن رقبہ جات جاگیر کے ہوگا جو بلحاظ فہرست مردم شماری تعلقات مذکورہ میں شامل کئے گئے ہوں نیز آن رقبہ جات جاگیر میں جو بلحاظ فہرست مردم شماری کسی تعلقہ دیوانی یا صرف خاص میں شامل نہ ہو اختیار مذکور اس دیوانی ضلع کے تعلقدار کو حاصل ہوگا جس کے حدود اراضی میں ایسے رقبہ جات بموجب فہرست مردم شماری

شامل ہوں ایسا اختیار حدود بلدہ حیدرآباد میں تعلقدار ضلع باغات کو حاصل ہوگا۔

قرض دہندہ کو درج رجسٹر کرنے سے متعلق عہدہ دار کے فرائض — قاعدہ (۴) قرض دہندگان کو درج رجسٹر کرنے کی غرض سے تحت دفعہ (۳) ضمن (۱) قانون جو رجسٹر رکھا جائیگا وہ ضمیمہ الف منسلکہ کے نمونہ کے مطابق ہوگا اس رجسٹر کے ہر صفحہ پر اس صفحہ کا نشان شمار درج ہوگا اور دفتر متعلقہ کی مہر اس پر ثبت ہوگی۔ رجسٹر کے آخر میں عہدہ دار متعلقہ اپنے قلم سے اس رجسٹر کے جملہ صفحات کی تعداد کے متعلق شرح تصدیقی لکھکر اپنے دستخط کریگا۔

درخواست کا نمونہ — قاعدہ (۵) قرض دہندگان خود کو درج رجسٹر کرانے نیز اجازت نامہ قرض دہندگی حاصل کرنے کے لئے جو درخواست پیش کریں گے وہ ضمیمہ ب منسلکہ کے نمونہ کے مطابق ہوگی۔

درخواست پر رسوم عدالت کا لزوم — قاعدہ (۶) تحت قاعدہ (۵) یا (۱۵) جو درخواست پیش کیجائے اس پر وہی رسوم واجب الادا ہوگا جو بلحاظ مدارج محکمہ متعلقہ قانون رسوم عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی میں متعین ہے۔

درخواست کی پیشی کا طریقہ — قاعدہ (۷) ہر درخواست تحت قاعدہ (۵) اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً پیش ہوسکیگی

اجازت نامہ کا نمونہ — قاعدہ (۸) اجازت نامہ قرض دہندگی جو تحت دفعہ (۳) ضمن (۲) قانون دیا جائیگا وہ ضمیمہ (ج) منسلکہ کے نمونہ کے مطابق ہوگا۔

اجازت نامہ کی اجرائی کی فیس — قاعدہ (۹) ہر اجازت نامہ پر اس کی اجرائی سے پہلے جو فیس تحت دفعہ (۳) ضمن (۲) قانون وصول کی جائیگی اس کی مقدار اٹھارہ روپے ہوگی۔

درخواست کہاں پیش ہوگی — قاعدہ (۱۰) ہر قرض دہندہ اس عہدہ دار کے پاس جو تحت قاعدہ (۳) مجاز ہو اور جس کی حدود ارضی میں اس کے پیشہ کی انجام دہی کا اصل مقام یا اس کی کوئی شاخ واقع ہو درخواست پیش کر کے خود کو درج رجسٹر کرا سکیگا اور اجازت نامہ حاصل کر سکیگا۔

درخواست پیش ہونے پر طریقہ کارروائی — قاعدہ (۱۱) نمونہ مقررہ پر درخواست پیش ہوتے ہی عہدہ دار مجاز اس پر تاریخ وصولہ درج کریگا اور درخواست قاعدہ کے مطابق ہو تو حسب ذیل کارروائی کریگا۔

الف۔ درخواست گذار کو حکم دیگا کہ وہ حسب قاعدہ (۹) مقررہ فیس اجازت نامہ داخل کردے جو خزانہ متعلقہ میں بمد مالگزاری جمع کی جائیگی۔

ب ۔ فیس کے داخل ہو جانے کے بعد درخواست کا اندراج رجسٹر متذکرہ قاعدہ (۱۰) میں تا سجد تعلق کیا جائیگا اور اس کے بعد اجازت نامہ کی ضروری تکمیل کر کے اس پر رجسٹر مذکورہ بالا کا متعلقہ سلسلہ نشان اور تاریخ درج کی جائیگی اور اجازت نامہ درخواست گذار کو تاریخ ادخال رقم سے دو ہفتہ کے اندر باخذ دستخط وصولیابی دے دیا جائیگا۔

ایک سے زاید اضلاع میں قرض دہندہ کے کاروبار جب ہو

قاعدہ (۱۲) جو اجازت نامہ حسب قاعدہ (۱۱) عطا کیا جائے وہ صرف ایک ضلع کی حد تک کارآمد ہوگا ایسے قرض دہندہ کو جس کے کاروبار ایک سے زاید اضلاع میں پھیلے ہوے ہوں ہر ضلع کے لئے ایک علحدہ اجازت نامہ اور ہر اجازت نامہ کیلئے فیس مندرجہ قاعدہ (۹) ادا کر کے حاصل کرنا ہوگا۔

اجازت نامہ حاصل کرنے کی مدت

قاعدہ (۱۳) ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے تین ماہ کی مدت میں اپنا نام درج رجسٹر کرا کے اجازت نامہ قرض دہندگی حاصل کر لے ورنہ ختم مدت کے بعد اس کے خلاف تحت دفعہ (۳۲) ضمن (۵) فقرہ (ب) قانون کارروائی کیجا سکیگی۔

مدت برائے اطلاق کاغذات متعلق رجسٹری اجازت نامہ

قاعدہ (۱۴) درخواست ہائے رجسٹری وہ اجرائی اجازت نامہ کی اسلہ چھ سال تک محفوظ رکھی جائیگی اس کے بعد وہ تلف کیجا سکینگی۔

اجازت نامہ گم تلف و خراب ہونے کی صورت میں کارروائی

قاعدہ (۱۵) اگر کوئی جاری شدہ اجازت نامہ گم تلف یا کسی وجہ سے مشکوک ہو جائے یا اس طرح خراب ہو گیا ہو کہ پڑھا نہ جا سکے تو عہدہ دار مجاز سے بہ پیش سازی درخواست و ادائی فیس بحساب فی مثنی اجازت نامہ کا پانچ روپیہ اجازت نامہ مثنی حاصل کیا جا سکیگا اور اس مثنی اجازت نامہ پر لفظ "مثنی" سرخی سے بخط جلی لکھدیا جائیگا۔

تجدید اجازت نامہ

قاعدہ (۱۶) ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ مدت اجازت نامہ کے اختتام سے قبل دوسرا اجازت نامہ حاصل کر لے۔

تاریخ نفاذ کے بعد تین ماہ تک اجازت نامہ حاصل نہ کرنے کی صورت میں کارروائی

قاعدہ (۱۷) تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے تین ماہ گذر جانے کے بعد کسی عہدہ دار متذکرہ قاعدہ (۲) کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس کی حدود اراضی میں کوئی قرض دہندہ بلا حصول اجازت نامہ کاروبار قرض دہندگی انجام دیرہا ہے تو وہ تحصیلی قرض دہندہ واقعہ کی تحقیقات کریگا تحقیقات کنندہ عہدہ دار کا درجہ تعلقدار سے کم ہو تو وہ بعد تکمیل تحقیقات تعلقدار

کے پاس کیفیت روانہ کریگا کیفیت کے وصول ہونے پر تعلقدار حسب احکام دفعہ (۳) قانون احکام صادر کر سکیگا۔ اگر تحقیقات کنندہ عہدہ دار خود تعلقدار ہو تو بعد تکمیل تحقیقات وہ ایسے احکام صادر کرسکیگا جو وہ مناسب تصور کرے اور تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو ایسے خلاف ورزی کی دریافت کر کے کیفیت روانہ کرنیکا حکم دے ایسی کیفیت پیش ہونے پر حسب دفعہ (۴) قانون احکام صادر کرے لیکن دفعہ (۳) کے تحت ایسے ہر حکم کی اطلاع متعلقہ عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ کو دیجائیگی۔ تعلقدار قرضہ دہندہ کے عذرات سماعت کرنیکے بعد تجویز صادر کریگا

طلبی شہود و دستاویزات کے متعلق طریقہ کارروائی

قاعدہ (۱۸) باغراض قاعدہ (۷) عہدہ داران متعلقہ کو طلبی شہود و دستاویزات و قلمبندی شہادت و دیگر کارروائی کے نسبت ہی اختیارات حاصل ہونگے جو باب دہم قانون مالگذاری اراضی میں محکوم ہیں۔

رقوم جرمانہ وصول شدہ کے متعلق عمل

قاعدہ (۱۹) دفعہ (۴) ضمن (۵ یا ۶) قانون کے تحت جو رقوم جرمانہ یا راضی نامہ کی بابتہ وصول ہوں یہ جرمانہ مالی جمع کی جائیگی۔

خلاف ورزی قانون کی صورتیں میں درخواست برائے رجسٹری و عطائے اجازت نامے کے متعلق کوئی کارروائی نہ ہوگی

قاعدہ (۲۰) کسی قرض دہندہ کے مقابلہ میں قانون کی دفعہ (۴) ضمن (۵) کی خلاف ورزی کی بناپر کوئی دریافت ہو رہی ہو تو تاوقتیکہ ایسی دریافت کا قطعی تصفیہ نہ ہوجائے ایسے قرض دہندہ کی درخواست برائے رجسٹری و اجرائی اجازت نامہ پر کوئی کارروائی قاعدہ (۱۱) کے مطابق نہ کیجائیگی البتہ بعد تکمیل دریافت نتیجہ کے لحاظ سے عمل کیا جائیگا

درخواست تحریری ہوگی جس کیساتھ نقول کاغذات متدلہ منسلک ہونگے

قاعدہ (۲۱) ہر درخواست جو تحت دفعہ (۸) ضمن (۲) قانون پیش کیجائے تحریری ہوگی اور اس کیساتھ ان کاغذات کے باضابطہ نقول منسلک رہیں گے جن پر درخواست گذار کو استدلال ہو۔

عدالتہائے دیوانی پر اقتباس فیصلہ وغیرہ روانہ کرنیکا لزوم

قاعدہ (۲۲) انقضاء میعاد مرافعہ کے بعد اور مرافعے ہوں تو مرافعوں کے فیصلے صادر ہونے کے بعد بہ ترسیل اقتباس فیصلہ قطعی تعلقدار کو عدالت ہائے دیوانی ان امور کی تفصیلات سے وقتاً فوقتاً اطلاع دیتی رہینگی جن کا ذکر قانون کی دفعہ (۸) ضمن (۱) کے فقرہ (الف یا د) میں ہے بلا اجرت اقتباسات و نقول متذکرہ بالا تعلقدار کے پاس روانہ کیجائیگی۔

اجازت نامے کی منسوخی و معطلی کے متعلق کارروائی

قاعدہ (۲۳) قانون کی دفعہ (۹) کے تحت قطعی تجویز صادر کرنے سے قبل تعلقدار

قرض دہندہ کے نام یہ تعین تاریخ اطلاع نامہ تعمیل کرائیگا کہ وہ وجہ ظاہر کرے کہ بہ پاداش خلاف ورزی اوس کا اجازت نامہ کیوں معطل یا منسوخ نہ کر دیا جائے یا اوس کی تجدید ممنوع کیوں قرار نہ دیجائے اطلاع نامہ کی معینہ تاریخ کے اندر قرض دہندہ عذرات پیش کرے تو اون پر غور کرنے کے بعد اور اندرون تاریخ معینہ قرض دہندہ عذرات پیش نہ کرے تو تاریخ مذکور کے بعد تعلقدار قانون کی دفعہ (۱۴) کے بموجب حکم مناسب صادر کریگا جس کی اطلاع قرض دہندہ اور متعلقہ عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ کو دیجائیگی۔

فرد حساب کا نمونہ — قاعدہ (۲۴) فرد حساب متذکرہ دفعہ (۵) ضمن (۱) فقرہ (ب) قانون ضمیمہ (د) منسلکہ کے نمونہ کے مطابق دیجائیگی۔

فرد اشیاء گروشدہ کا نمونہ — قاعدہ (۲۵) گروہ دار گرو کنندہ کو فرد اشیائے گروشدہ ضمیمہ (ہ) منسلکہ کے نمونہ کے مطابق دیگا۔

ادا شدہ رقم کی رسید کا نمونہ — قاعدہ (۲۶) مدیون کی جانب سے ادا شدہ رقم کی رسید جو قرض دہندہ حسب دفعہ (۸) قانون دیگا وہ ضمیمہ (د) منسلکہ کے مطابق ہوگی۔

مقررہ نمونوں کی فراہمی قرض دہندہ کے ذمہ ہوگی — قاعدہ (۲۷) قواعد ہذا کی رو سے جو نمونہ مقرر کیا گیا ہے اوس کی فراہمی کا انتظام ہر قرض دہندہ اپنے ذاتی صرفہ سے کریگا۔

حسابی ہندسے کس زبان کے استعمال ہوں گے — قاعدہ (۲۸) فرد حساب بحولہ قاعدہ (۲۴) و فرد اشیائے گروشدہ بحولہ قاعدہ (۲۵) کے اندراجات میں حسابی ہندسے اوسی زبان کے استعمال کئے جائیں گے جس میں کہ فرد حساب مرتب کی گئی ہو۔

حساب میں مدیون کا نام ولدیت وسکونت کا اندراج ہوگا — قاعدہ (۲۹) بموجب احکام دفعہ (۵) ضمن (۲) قانون قرض دہندہ جو حساب رکھےگا اس کے سرے پر ہر مدیون کا پورا نام معہ ولدیت قومیت اور سکونت اور اگر کوئی شریک مدیون ہو تو ہر شریک مدیون کا پورا نام معہ ولدیت قومیت وسکونت لکھا جائیگا

حسابات تاریخ وار رکھے جائینگے — قاعدہ (۳۰) حسابات قرضہ و نیز افراد حساب میں ہر قرضہ کے ایصال اور اس کی ادائی کا عمل تاریخ وار علیحدہ علیحدہ لکھا جائیگا۔

فرد حساب کی روانگی کی مدت کا تعین — قاعدہ (۳۱) فرد حساب متذکرہ قاعدہ (۲۴) ہر فرد سے متعلقہ تاریخ

مندرجہ ذیل کے بعد ایک ماہ کے اندر مدیون کے پاس بھیجی جائیگی۔
حسابات نقدی کے لئے دیوالی۔ حسابات غلہ کے لئے وثیا کھ بدی ۳۰۔

فرد حساب کے اندراجات کتب حسابی کے اندراجات کے مطابق ہوں گے

قاعدہ (۳۲) فرد حساب متذکرہ قاعدہ (۲۲) میں جو اندراجات قرضہ کی مقدار تاریخ ایصال قرضہ شرح سود اور ادا شدہ رقوم کے عمل کے متعلق کئے جائینگے وہ آن اندراجات کے مطابق ہوں گے جو قرض دہندہ کے کتب حسابی مرتبہ تحت قانون میں درج ہوں۔

فرد حساب مدیون کو بھیجا جانے کا طریقہ

قاعدہ (۳۳) (الف فرد حساب کی ایک پرت مدیون کے پاس بہ خرچہ مدیون اس کے پتہ پر ذریعہ ٹپہ بھیجی جائیگی اور اخراجات ٹپہ مدیون کے ساب میں شریک کردئے جائیں گے۔ قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ فرد حساب ذریعہ ٹپہ بھیجتے وقت صداقت نامہ پوسٹنگ حاصل کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے۔

ب شریک مدیونان دو یا دو سے زیادہ ہونے کی صورت میں اگر کوئی معاہدہ اس کے خلاف موجود نہ ہو تو فرد حساب حسب صراحت صدر آن تمام مدیونان کو دیجائیگی جن کو اس قرضہ سے تعلق ہو۔

ج فرد حساب مدیون یا شریک مدیون کو دست بدست دیجانے کی صورت میں ایسے مدیون یا شریک مدیون کی رسید علحدہ کاغذ پر حاصل کرکے محفوظ رکھی جائے گی جس پر مدیون یا شریک مدیون کے دستخط یا علامت ابہام ثبت ہوں گے فقط

شرح دستخط مددگار معتمد۔

ملاحظہ ہو صفحہ ۷ ضمیمہ الف وصفحہ ۸ ضمیمہ ۸ ضمیمہ ب وصفحہ ۹ ضمیمہ ج وصفحہ ۱۰ ضمیمہ د۔ صفحہ ۱۱ ضمیمہ ھ۔ وصفحہ ۱۲ ضمیمہ و۔ وقواعد قرض دہندگان وگشتی مال نشان (۸) مورخہ ۲۴ مہر خورداد ۱۳۵۰ ف

ضمیمہ (الف) قواعد قرضہ دہندگان

رجسٹر قرضہ دہندگان محکمہ دفعہ (۳) ضمن (۱) قانون محولہ قاعدہ (۴)

مرتبہ دفتر .... تعلقہ .... ضلع .... بابتہ ۱۳ سنہ ف

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
نشان سلسلہ	تاریخ رجسٹری	نام قرض دہندہ معہ ولدیت و سکونت	نمبر اجازت نامہ	کیفیت کاروبار قرض معہ تعلقہ و ضلع	اندرون ضلع جس مقام پر کاروبار ہوتا ہو ان کے مقامات	حوالہ اجتماع فیس اجازت نامہ: نام خزانہ	حوالہ اجتماع فیس اجازت نامہ: تعداد فیس ادا شدہ	حوالہ اجتماع فیس اجازت نامہ: نمبر و نشان	حوالہ اجتماع فیس اجازت نامہ: تاریخ	دستخط عہدہ دار مجاز بعد اجرائی اجازت نامہ	دستخط عہدہ دار مجاز بلحاظ تنسیخ اجازت نامہ	کیفیت منجملہ حوالہ احکام

ضمیمہ (ب)، قواعد قرض دہندگان

نمونہ درخواست برائے رجسٹری و عطائے اجازت نامہ قرض دہندگی

(محکومہ دفعہ ۳ ضمن ۲ قانون قرض دہندگان و حوالہ قاعدہ (۵))

بخدمت جناب تحصیلدار صاحب تعلقہ ضلع
تعلقدار

جناب عالی۔ گزارش ہے کہ حسب احکام دفعہ (۳) ضمن (۲) قانون قرض دہندگان بابتہ ۱۳۴۹ سنہ ف میں اپنا نام بہ حیثیت قرض دہندہ درج رجسٹر کرانا چاہتا ہوں از راہ کرم مجھے بہ حیثیت قرض دہندہ درج رجسٹر فرما کر حسب ضابطہ اجازت نامہ قرض دہندگی عطاء فرمایا جائے۔ فیس اجازت نامہ مقررکردہ سرکار عالی نقد داخل کرنے آمادہ ہوں میری مستقل سکونت محلہ/موضع .... تعلقہ .... ضلع .... کی ہے میرا مذہب .... اور قومیت .... ہے میرے کاروبار قرض دہندگی کے انجام دینے کا اصل مقام قصبہ/موضع .... تعلقہ .... ضلع .... ہے اور ایک/دو شاخ/شاخیں اس کی بمقام قصبہ/موضع .... تعلقہ .... ضلع .... میں واقع ہے/ہیں جس کے لئے اجازت نامہ مطلوب ہے۔

مرقوم تاریخ ماہ سنہ

درخواست گزار

پورا نام .... اور
ولدیت ....

دستخط یا علامت ابہام

ضمیمہ (ج) قواعد قرض دہندگان

اجازت نامہ قرض دہندگی

محکوم دفعہ ۳ ضمن (۲) قانون قرض دہندگان مجوزہ قلمرو (۸)

نشان سلسلہ رجسٹر قرض دہندگان (   )

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی یا مسماۃ (   ) ولد / زوجہ

قوم .... یا مذہب .... ساکن .... تعلقہ .... ضلع ....

کو آج بتاریخ .... ۱۳ ف تحت دفعہ (۳) ــــ (۱) قانون قرض دہندگان بابتہ ۱۳۴۹ ف ضلع .... کے لئے بہ حیثیت قرض دہندہ درج رجسٹر کر لیا گیا ہے اور مسمی یا مسماۃ مذکور کو ضلع مذکور میں بہ حیثیت قرض دہندہ کاروبار انجام دینے کی اجازت ذریعہ ہذا دیجاتی ہے فقط

تعلقدار

ــــــ تعلقہ .... ضلع ....

تحصیلدار

ضمیمہ (د) قواعد قرضہ دہندگان

فرد حساب محکومہ دفعہ (۵) ضمن (۱) فقرہ (ب) قانون و بحوالہ قاعدہ (۲۵)

حساب قرضہ دہندگی .... ولد .... قوم .... ساکن ....

بقایا سابقہ سود .... اصل .... جملہ ....

دیا ہوا قرضہ										ادائی							
		مقدار قرضہ				سود کا حساب						اعداد ادائی			ادائی کی پھوٹی		
تاریخ	تفصیل جنس جو بطور قرضہ دی گئی یا نقد	نقد	جنس بلحاظ وزن یا تعداد	قیمت جنس بحساب نرخ بازار (۱۳)	سالانہ شرح سود	اصل جس پر سود لگایا گیا	مدت جس کے لئے سود لگایا گیا	سود کی مقدار	کیفیت	تاریخ	تفصیل ادائی کہ نقد یا جنس	نقد	جنس بلحاظ وزن یا تعداد	قیمت جنس بحساب نرخ (۱۲)	سود	اصل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲		۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
میزان										میزان							

گوشوارہ لین دین

(۱) سابقہ بقایا .... سود .... اصل .... جملہ ....

(۲) سال حال کا دیا ہوا قرضہ .... سود .... اصل .... جملہ ....

میزان .... سود .... اصل .... جملہ ....

(۳) سال حال کی ادائی .... سود .... اصل .... جملہ ....

(۴) ختم سنہ ۱۳ ف کا بقایا .... سود .... اصل .... جملہ ....

ضمیمہ (ھ) قواعد قرض دہندگان

فرد اشیائے گروشدہ محکومہ دفعہ (۹) ضمن (۲) قانون ومحولہ قاعدہ (۲۶)

نام گرودار .... ولد .... قوم .... ساکن محلہ موضع .... تعلقہ .... ضلع ....

دنشان اجازت نامہ قرض دہندگی .... بابتہ .... ۱۳ ف

تاریخ گرو	نام گروکنندہ معہ ولدیت	قوم یا مذہب	عمر	سکونت بتصریح محلہ موضع تعلقہ وضلع	تفصیل اشیائے گروشدہ بصراحت نام شے وغیرہ: اشیاء کے نام	تفصیل اشیائے گروشدہ بصراحت نام شے وغیرہ: وزن مقدار یا تعداد	مقدار قرضہ	انفکاک گرو کی طے شدہ مدت	شرح سود سالانہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
								دستخط گروکنندہ دستخط گرودار یا مختار تاریخ ...... ماہ ...... ۱۳ ف		

ضمیمہ (۹) قواعد قرض دہندگان

رسید

بحکم دفعہ ۸ قانون و بحوالہ قاعدہ (۲۷)

نام قرض دہندہ ولد قوم

ساکن محلہ / موضع تعلقہ ضلع

دنشان اجازت نامہ قرض دہندگی بابت سنہ ف

رسید لکھدی جاتی ہے کہ آج بتاریخ ماہ سنہ ف

مبلغ روپیہ آنہ پائی سکہ عثمانیہ / سکہ کلدار

موسے

جنس ( ) وزنی ( )

من ( ) سیر قیمتی ----------

روپیہ آنہ پائی سکہ عثمانیہ / سکہ کلدار

مسمی ولد قوم

ساکن سے

ادائی قرضہ وصول پائے جو اس کے حساب میں جمع کئے گئے فقط

دستخط قرض دہندہ / مختار

گشتی نمبر ۲۹ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری

(نشان (ن) (۸)) مورخہ ۲۳ شہریور ۱۳۵۵ ف

مطابق ۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۵ ھ

نشان مثل ۵۰ صیغہ اجارہ بابت ۱۳۵۴ ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

بخدمت تمام عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال۔

بسلسلہ [illegible] ضمانت از گماشتہ پٹیل پٹواریان مامورہ منجانب سرکار۔

گماشتگان منجانب سرکار سے حسب گشتی نشان ۱ سنہ ۱۳۲۲ ف موضع کی شرح قسط کے برابر ضمانت لیجاتی تھی اس کے بعد بذریعہ گشتی نشان ۳۳/۲ سنہ ۱۳۲۵ ف مقدار ضمانت کو گھٹا کر شرح قسط کے ایک ربع کے برابر کر دیا گیا۔ بعض مقامات تغلب و تصرف کی روئداد جن میں مقدمات وغیرہ قرار پائے تھے بتلاتی ہے کہ مقدار ضمانت میں اضافہ کی ضرورت ہے۔

پس حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے گماشتگان منجانب سرکار جو خدمت مالی یا پٹواری گری پر مامور ہوں ان سے موضع یا مواضعات کی شرح قسط کی نصف رقم ضمانت لیجایا کرے فقط

فخر الدین مسعود

مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ آبان ۱۳۵۵ ف جریدہ اول صفحہ ۱۲۷۳ تا ۱۲۶۲ نمبر ۲۸(۴۸)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی

جدید قانون مصالحت قرضہ

نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ف نشان (۱۳۱ف)

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ امرداد ۱۳۴۹ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مزارعین اور اُن کے دائنین کے مابین باہمی مصالحت کرا کر مزارعین کو مقروضیت سے نجات دلائی جائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** (۱) قانون ہذا "قانون مصالحت قرضہ" کے نام سے موسوم ہوسکیگا۔

(۲) قانون ہذا کا نفاذ ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایسے رقبہ جات میں جہاں دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۷ف نافذ ہے تاریخ اشاعت جریدہ سے ہوگا۔ دیگر رقبہ جات میں ایسی تاریخ سے نفاذ ہوگا جس کا تعین سرکار عالی وقتاً فوقتاً ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں نیز سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی رقبہ کو جس میں قانون ہذا نافذ ہوچکا ہو اس کے اثر سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ خارج کریں۔ جریدہ میں قانون ہذا کے شائع ہونے کی تاریخ سے دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۷ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات — **دفعہ ۲** قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو زراعتی یا ایسے اغراض کے لئے جو تابع زراعت ہوں استعمال کی جاتی ہو۔ یا ایسے استعمال کے لئے مختص کی گئی ہو اور اس میں وہ تمام اقسام استفادہ بھی داخل ہوں گے جو ایسی اراضی یا اُن اشیاء سے متعلق ہوں جو اس اراضی پر واقع اور زمین سے ملصق ہوں یا ایسے اشیاء سے مستقل طور پر ملصق ہوں جو زمین سے ملصق ہوں۔

(۲) "الفاظ" "قابض" "پٹہ دار" "شکمیدار" اور "آسامی شکمی" کے معنی قانون ہذا میں

وہی سمجھے جائیں گے جو قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف میں قرار دئے گئے۔

(۳) "زراعت" میں داخل ہیں۔

الف۔ سالانہ یا موسمی فصول کی کاشت اور پیداوار باغات۔

ب۔ باغبانی

ج باغیچوں کا قیام اور ان کی نگہداشت۔

د[1]۔ اراضی کو بغرض چارہ یا چرائی مویشی یا بغرض کاہ اکنہ خس پوش مختص کرنا یا

ھ۔ مویشی مرغ اور شہد کی مکھی کی پرورش اور افزائش۔

(۴) لفظ "قرضہ" میں وہ تمام کفالتی یا غیر کفالتی ذمہ داریاں داخل ہیں جو کسی دائن کو بہ شکل جنس یا نقد کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم کی بنا پر یا بطریق دیگر ایفا شدنی ہوں خواہ وہ واجب الادا ہو چکی ہوں یا نہ ہوئی ہوں مگر صورت ہائے ذیل قرضہ کی تعریف میں داخل نہونگی

الف۔ بقایائے اجرت۔

ب۔ محاصل مالگزاری اراضی یا کوئی مطالبہ جو مثل بقایائے زرمالگزاری اراضی قابل وصول ہو

ج پیداوار اراضی کا کوئی حصہ جو طریقہ بٹائی کے تحت ادا شدنی ہوں۔

د۔ ایسی رقم جس کے وصول کا دعویٰ کرنے میں تمادی عارض ہو۔

ھ۔ لفظ "مدیون" میں حسب ذیل اشخاص داخل ہوں گے۔

الف ایسا شخص جس کی گذر بسر کا اصل ذریعہ زراعت ہو اور وہ اراضی کا قابض یا پٹہ دار یا شکمیدار یا آسامی شکمی ہو اور اس کے ذمگی قرضہ کی مقدار ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔ یا

ب۔ ایسا شخص جو موضع کے ادنیٰ ملازم کی حیثیت سے زراعت کے متعلقہ کاروبار بمعاوضہ نقد یا جنس انجام دیکر اپنی روزی کماتا ہو اور جس کے قرضہ کی مقدار پچھتر روپیہ سے زیادہ ہو۔

توضیح (۱) کوئی شخص مدیون کی تعریف سے محض اس وجہ سے خارج نہ ہوسکیگا کہ وہ اپنے زراعتی مویشی کا استعمال باغراض حمل و نقل کرکے آمدنی حاصل کرتا ہے۔

[1] صحت نامہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۴۹ف نمبر (۴۲) لفظ (د) قایم کیا گیا

توضیح (۲) کوئی شخص مدیون کی تعریف سے محض اس وجہ سے خارج نہ ہو سکیگا کہ وہ اپنے ہاتھ سے کاشت نہیں کرتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی میں اگر کسی شخص کے مدیون ہوتے یا نہ ہونے کا سوال پیدا ہو تو مجلس مصالحت قرضہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۶) "دائن" سے مراد وہ شخص ہے جس کو قرضہ اداشدنی ہو اور انجمن امداد باہمی بھی اسمیں شامل ہے۔

(۷) "مقررہ" سے ایسے امور مراد ہوں گے جو بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا معین کئے جائیں۔

مجالس مصالحت قرضہ کا قیام اور برخاست **دفعہ ۳** (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا۔

الف۔ دائن اور مدیون میں مصالحتاً تصفیہ کرنے کے لئے مجالس مصالحت قرضہ قایم کریں۔

ب۔ مجالس کے اختیار سماعت کے حدود کا تعین کریں۔

ج ہر مجلس کے لئے ایک صدر کا تقرر کریں جو ملازم سرکار عالی ہونے کی صورت میں منصف یا تحصیلدار کے درجہ سے کم نہ ہو سکے گا۔

د۔ ہر مجلس کے لئے دس اراکین کی ایک فہرست مرتب کریں۔

(۲) صدر۔ اور اراکین کا تقرر تین سال سے زائد مدت کے لئے نہ ہو سکیگا مگر وہ دوبارہ مقرر کئے جا سکیں گے۔

(۳) مجلس کا اجلاس صدر اور دو یا دو سے زائد ارکان پر مشتمل ہوگا جن کو فہرست اراکین میں سے صدر حسب صوابدید طلب کرے گا۔ نصاب کی تکمیل بشمول صدر تین اراکین سے ہوگی۔ آراء مساوی ہونے کی صورت میں صدر جس رائے سے متفق ہوگا وہ نافذ ہوگی۔

(۴) مجلس کا صدر کسی وقت عارضی طور پر فرائض کی انجام دہی سے قاصر ہو تو وہ اپنی عارضی غیر حاضری کے زمانہ میں صدر کے فرائض انجام دینے کے لئے مجلس کے کسی رکن کو نامزد کر سکیگا جس کو زمانہ مذکور کے لئے صدر نشین کے اختیارات حاصل رہیں گے۔

(۵) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ باظہار وجوہ تحریری کسی تقرر کو منسوخ یا کسی مجلس کو برخاست کریں۔

(۶) مجلس کے برخاست ہو جانے کے بعد اگر سرکار عالی کسی دوسری مجلس کا تقرر ضروری یا مناسب تصور نہ کریں تو ان کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار کو جو عدالتی تجربہ رکھتا ہو مصالحتی تصفیہ کرنیکی

غرض سے مجلس کے مخصوص اختیارات دیں یا مجلس کے جملہ یا بعض اختیارات تعلقدار کے سپرد کریں ۔

(۷) دفعہ ہذا کے تحت تمام احکام سرکار عالی جریدہ میں شایع کریں گے اور وہ تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ متصور ہوں گے ۔

مدیون اور اس کے دائنین کے مابین باہمی مصالحت کے لئے درخواست

دفعہ ۴ (۱) کوئی مدیون یا اس کے دائنین میں سے کوئی اس مجلس میں جس کے حدود اراضی کے اندر مدیون معمولاً رہتا ہو یا کسی اراضی کا قابض یا کاشتکار ہو درخواست کر سکتا ہے کہ مدیون اور اس کے دائنین کے مابین تصفیہ کرادیا جائے کوئی درخواست ایسے مدیون کی طرف سے پیش نہو سکیگی جو پانچسو روپیہ سالانہ سے زاید زر مالگزاری کی اراضی کا قابض یا کاشتکار ہو یا جو ایسی اراضی عطیہ سلطانی یا جاگیر کا قابض ہو جس پر زر مالگزاری ایکسو پچیس روپیہ سے زائد مشخص ہو یا مشخص ہو سکتا ہو ۔

(۲) کسی ایسے قرضہ کے تصفیہ کے لئے جس کی ذمہ داری دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشترک ہو درخواست پیش کی جا سکتی ہے بشرطیکہ ایسے تمام اشخاص قانون ہذا کے مفہوم میں مدیون کی تعریف میں داخل ہوں ۔

(۳) کوئی دائن کسی مدیون کے مقابلہ میں یا کوئی مدیون ایک ہی مجلس میں بوقت واحد ایک سے زیادہ درخواست نہ پیش کر سکیگا ۔

اگر مدیون اور اس کے کسی دائن کی جانب سے علحدہ علحدہ درخواستیں پیش ہوں تو ایسی درخواستوں کو باہم ضم کر دیا جائیگا ۔

(۴) اگر ایک ہی مدیون کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک سے زیادہ مجالس میں درخواستیں پیش ہوں تو ایسی درخواستیں بمتابعت قواعد تحت قانون ہذا کسی ایک مجلس میں منتقل کی جائیں گی جہاں ان کی نسبت یکجائی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ۔

درخواست کی تصدیق

دفعہ ۵ (۱) ہر درخواست تحت دفعہ ۴ تحریری ہوگی اور اس پر دستخط اور تصدیق کی تکمیل اس طریقہ کے مطابق کیجائے گی جو ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں (۱۴) بابتہ ۱۳۲۳ف میں عرضی دعوی پر دستخط اور تصدیق کے لئے مقرر ہے ۔

(۳) قانون ہذا کے تحت پیش شدہ کسی درخواست پر کوئی رسوم عدالت نہیں لیا جائیگا۔

تفصیلات جو درخواست میں قابل اندراج ہوں گی

دفعہ ۶ ہر درخواست تحت دفعہ ۴ میں وہ امور درج کئے جائیں گے جن پر کہ درخواست گذار کو استدلال ہو اور وہ مقررہ نمونہ کے مطابق ہو گی مدیون اپنی درخواست میں اپنے کل دائنین کے اسماء بہ صراحت مقدار قرضہ اور اپنی مالی حالت ظاہر کریگا جس سے یہ معلوم ہو کہ اُس میں قرضہ جات کی ادائی کی قابلیت نہیں ہے۔

درخواست وصول ہونے پر کارروائی

دفعہ ۷ (۱) دفعہ ۴ کے تحت درخواست وصول ہونے پر اُس کی سماعت کے لئے مجلس بہ تقرر تاریخ و مقام حکم صادر کرے گی بجز اس کے کہ صدور حکم سے قبل یا کسی اور نوبت ما بعد پر مجلس بہ اظہار وجوہ تحریری درخواست کو اس بناء پر خارج کر دے کہ احکام قانون ہذا کے لحاظ سے مدیون اور دائن کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش نامناسب ہے۔

(۲) حکم متذکرہ بالا کی اطلاع مدیون یا دائن کو (جیسی کہ صورت ہو) بذریعہ رسید طلب رجسٹری ٹپہ یا کسی اور ذریعہ سے جو مجلس کو مناسب معلوم ہو دیجائے گی۔

(۳) انجمن امداد باہمی دائن ہونے کی صورت میں حکم متذکرہ بالا کی اطلاع رجسٹرار انجمن امداد باہمی کو دیجائے گی۔

بعض صورتوں میں درخواستوں کے اخراج کا اقتدار۔

دفعہ ۸ مجلس کو اختیار ہو گا کہ درخواست کو کسی نوبت پر بہ اظہار وجوہ تحریری خارج کر دے اگر:۔

الف۔ مدیون اور دائن کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش نامناسب ہو یا۔

ب۔ مدیون اپنے کسی دائن یا شریک مدیون یا ضامن کو فریب دینے کی غرض سے قانون ہذا کا استعمال کر رہا ہو۔

مجلس کے اختیار سماعت کی قطعیت

دفعہ ۹ (۱) دفعہ ۴ کے تحت درخواست وصول ہونے پر اگر مجلس اس کو اندرونی اختیار سماعت قرار دیکر قبول کرلے یا بوجہ عدم اختیار سماعت اس کو خارج کر دے تو مدیون یا دائن کو اختیار ہو گا کہ ایسے حکم کی اطلاع کی تاریخ سے (۳۰) دن کے اندر ایسے قبول یا اخراج کے خلاف مجلس میں تحریری عذرات پیش کرے۔

(۲) ضمن ۱ کے تحت عذرات پیش ہونے کی صورت میں مجلس پر لازم ہو گا کہ ان کا تصفیہ کرے

اور ایسا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) اگر ضمن ا کے تحت عذرات پیش نہ ہوں یا پیش ہوکر ضمن ۲ کے تحت تصفیہ پا چکے ہوں تو مجلس کا اختیار سماعت کسی عدالت دیوانی میں معرض بحث میں نہ لایا جا سکے گا۔

اجرائی اطلاع نامہ بنام دائنین برائے ادخال تختہ جات قرضہ

دفعہ ۱ (۱) اس تاریخ پر جو دفعہ ۷ کے تحت مقرر کی گئی ہو مدیون کا بیان لینے کے بعد مجلس ایک اطلاعنامہ مقررہ طریقہ کے مطابق اس مضمون کا تعمیل اور شائع کرے گی کہ مدیون کا ہر دائن اپنے قرضہ جات وصول طلب کے متعلق ایک تختہ مقررہ تاریخ تک داخل کرے۔ ادخال تختہ جات کے لئے جو تاریخ مقرر ہوگی وہ تاریخ تعمیل و اشاعت اطلاعنامہ سے ایک ماہ کے فصل سے کم نہ ہوگی۔ اگر دائن مجلس کو مطمئن کر دے کہ وہ اندرون تاریخ مقررہ بوجہ کافی تختہ جات مطلوبہ پیش نہ کر سکا تو مجلس مزید مہلت دے سکے گی۔

(۲) ہر ایسے قرضہ کے متعلق جس کا تختہ بہ تعمیل احکام مندرجہ ضمن ا داخل نہ ہو تمام اغراض اور مقاصد کے لئے یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کی ادائی ہو چکی اور مجلس تعلقدار سے تحریک کر سکے گی کہ وہ ایسی اراضی پر قبضہ کر لے جو ایسے قرضہ کے تعلق سے دائن کے قبضہ میں ہو اور تحریک کے فوری بعد کی فصل کے لئے کاشت کا عارضی انتظام کرے۔ لیکن تعلقدار کے اس طرح قبضہ کر لینے کی تاریخ سے تین مہینے کے اندر دائن بہ انسلاک تختہ محکومہ ضمن ا مجلس مصالحت قرضہ کے روبرو یا مجلس کے برخاست ہوجانے کی صورت میں عدالت دیوانی میں درخواست پیش کر کے مطمئن کر دے کہ اس پر اطلاعنامہ کی تعمیل نہیں ہوئی تھی یا اس کی اشاعت کا علم اس کو نہ تھا یا وہ کسی ناگہانی یا ناگزیر اسباب کی وجہ سے تعمیل احکام مندرجہ ضمن اسے قاصر رہا تو مجلس یا عدالت اس کے قرضہ کو ادا شدہ تصور نہ کرے گی اور تعلقدار کو ہدایت دے گی کہ اراضی پر کاشت موجود نہ ہو تو فوراً اور اس پر کاشت موجود ہو تو اس کے درو ہونے پر دائن کو اس کا قبضہ مستردکرے۔

تختہ قرضہ پیش ہونے پر کارروائی

دفعہ ۱۱ (۱) ہر دائن جو بہ تعمیل اطلاعنامہ تحت دفعہ ۱۰ ضمن ا اپنے وصول طلب قرضہ جات کا تختہ داخل کرے اس کے ساتھ تمام قرضہ جات کی تفصیل اور تمام دستاویزات (بشمول کتب حسابی) معہ ان کے نقول اور اتارے کے داخل کریگا جن سے اس کے مطالبات کی تائید ہوتی ہو۔

(۲) پیش شدہ ہر دستاویز پر مجلس باغراض شناخت ضروری شرح درج کریگی اور نقل

کی اصل سے مطابقت کر لینے کے بعد بداشت نقل اصل دستاویز دائن کو واپس کردیگی۔

(۳) اگر کسی دائن کی جانب سے کوئی دستاویز اُس کے قبضہ اور اختیار میں ہونے کے باوجود حسب احکام ضمن ا داخل نہ کی جائے تو دستاویز مذکور کسی ایسے مقدمہ میں قابل دخال نہ ہوگی جو مدیون یا اُس کے ورثاء کے خلاف منجانب دائن یا ایسے شخص کی جانب سے دائر کیا جائے جو دائن کے توسط سے دعویدار ہو۔

(۴) ہر تختہ پر جو دفعہ ۹ ضمن ا کے تحت پیش کیا جائے نیز اُن تمام تفصیلات پر ہو اُس کے ساتھ تحت دفعہ ہذا پیش کی جائیں دستخط اور تصدیق اُس طریقہ کے مطابق کی جائیگی جو ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں عرائض دعاوی پر دستخط اور تصدیق کے لئے مقرر ہے۔

دفعہ ۱۲ مجلس کی جانب سے مصالحت کی کوشش (۱) مجلس ہر قرضہ کے متعلق فریقین کے بیانات سنے گی اور انھیں اس امر کی ترغیب دے گی کہ وہ باہمی مصالحت کے ذریعہ کسی تصفیہ پر پہونچ جائیں۔

(۲) فریقین کے مباحث ساعت کرنے اور شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد مجلس ہر قرضہ کے متعلق تاریخ درخواست سے بارہ سال ماقبل کا حساب دیکھے گی اور زر اصل و اس پر واجب الادا بقایا سود کا تعین کریگی۔

(۳) ڈگری شدہ قرضہ کی مقدار کے متعلق عدالت دیوانی کی ڈگری قطعی ثبوت متصور ہوگی لیکن دفعہ ۱۴ کے تحت صلح ہونے کی صورت میں اس کی مقدار میں کمی کیجا سکیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مدیون سب سے پہلے موقعہ پر مجلس کو اطلاع دے کہ ڈگری مذکور یک طرفہ حاصل کی گئی تھی جس کی تنسیخ کے لئے وہ عدالت دیوانی میں درخواست پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو مجلس مزید کارروائی کو ایسے وقت تک ملتوی رکھ سکے گی جو اس کی رائے میں ڈگری کی تنسیخ کرانے کے لئے ضروری معلوم ہو۔

(۴) جب مجلس نے حسب ضمن ۲ کسی مدیون کے ذمگی قرضہ کے زر اصل اور بقایا سود واجب الادا کا تعین کر دیا ہو تو اس خصوص میں مجلس کا فیصلہ کسی عدالت دیوانی میں یا احکام مندرجہ قانون ہذا کے قطع نظر کسی اور طریقہ پر معرض بحث میں نہ لایا جا سکے گا۔

دفعہ ۱۳ اختیارات مجلس برائے طلبی اشخاص و پیشیابی دستاویزات و تعلیمدی شہادت ہر مجلس جو قانون ہذا کے تحت قایم کی گئی ہو

فریقین اور شہود کی طلبی اور شہادت قلمبند کرنے اور دستاویزات پیش کرانے کے بارہ میں اُن تمام اختیارات کو استعمال کرے گی جو تحت مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکارعالی نشان (۴۳) بابتہ ۱۳۲۳ف عدالت دیوانی کو حاصل ہیں اور مجلس کی ہر کارروائی عدالتی کارروائی متصور ہوگی۔

صلح نامہ کی تکمیل اُس کی رجسٹری اور اس کا اثر

دفعہ ۱۴ (۱) اگر مدیون اور تمام دائنین یا مدیون اور دائنین میں سے کوئی دائن مصالحت پر رضامند ہوجائے تو مجلس ایسی رضامندی کو بلا تعوق قلمبند کراکے فریقین متعلقہ کو پڑھ کر سنائے اور سمجھائے گی اور اس پر رضامند فریقوں کی دستخط لیگی اُس کے بعد حسبۂ صلح نامہ مرتب ہوگا جس میں ہر دائن کے یافتنی رقوم کی مقدار اُن کی ادائی کا طریقہ اور اوقات تبلائے جائیں گے اور اُس پر صدر مجلس کے دستخط ہوں گے صلح نامہ حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہوگا۔

الف مدیون کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی فہرست بصراحت بار رہن یا بار کفالت یا کسی اور قسم کی ذمہ داری جو اُس پر عاید ہو۔

ب - ان تمام قرضہ جات کی تفصیل جو حسب دفعہ ۱۲ متعین ہوچکے ہوں یا جن کی مقدار کے متعلق کوئی شبہ یا نزاع نہ ہو۔

ج - اُس رقم کی مقدار جو مصالحت کے شرائط کے لحاظ سے ہر دائن کو اُس کے ہر واجب الادا قرض کے متعلق ادا شدنی ہو۔

د - رقوم متذکرہ فقرہ ج کی ادائی کا طریقہ۔ ترتیب اوقات اور مدت اور کفالتی قرضہ جات کی حد تک دائنین کے حق ترجیح کا تعین۔

مگر شرط یہ ہے کہ قرضہ جات کی ادائی مقررہ طریقہ کے تابع بیس سال کے اندر ہوگی۔

ھ - رقوم متذکرہ فقرہ ج پر اگر سود واجب الادا ہو تو اُس کی شرح۔

و - اس امر کی صراحت کہ تمام جائداد مندرجہ فہرست متذکرہ فقرہ الف بہ استثنائے ایسی جائداد کے جو کسی ڈگری کے تحت نیلام یا کسی اور طریقہ پر بیع نہ ہوسکتی ہو تابع اُس بار رہن یا کفالت یا کسی اور قسم کی ذمہ داری کے جو اُس پر عاید ہو صلح نامہ کے تحت ادا شدنی رقوم کی ذمہ دار ہوگی۔

(۲) قانون ہذا کے تحت مصالحت قرضہ کی کارروائی میں دائن کو اس کے زر اصل اور اس سود کی ادائی میں جو حساب کے بعد برآمد ہو زر اصل کے دوچند سے زاید رقم نہ دلائی جاسکیگی مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی انجمن امداد باہمی دائنین میں سے ہو تو کوئی تصفیہ جس حد تک کہ اس کا اثر ایسی انجمن کے واجب الادا قرضہ جات پر پڑتا ہو جائز نہ ہوگا تاوقتیکہ رجسٹرار انجمن امداد باہمی سے توثیق نہ کرالی گئی ہو۔

(۳) صدر مجلس تاریخ تکمیل سے تین ماہ کے اندر صلح نامہ کی رجسٹری تحت قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۷ف مقررہ طریقہ کے مطابق کرائیگا اس کے بعد صلح نامہ عدالت دیوانی کی ڈگری کی طرح موثر ہوگا۔

(۴) قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۷ف کی دفعہ ۷۹ صدر مجلس سے متعلق ہوگی۔

صلح نامہ کے تحت واجب الادا رقوم کا وصول کرنا

دفعہ ۱۵ (۱) اگر کوئی مدیون کسی رقم کی ادائی میں جو بموجب شرائط صلح نامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ ۱۴ واجب الادا ہو تصور کرے تو ایسی رقم دائن کی درخواست پر جو تاریخ تصور سے (۹۰) یوم کے اندر پیش کیجائیگی مثل بقایا مالگزاری اراضی قابل وصول ہوگی اور تعلقدار مدیون کی صرف اوس قدر جائداد نیلام کریگا جو تحت صلح نامہ ادائی رقوم کی ادائی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) جب تعلقدار تحت ضمن (۱) کوئی رقم وصول کرے جو بموجب شرائط صلح نامہ واجب الادا تھی تو وہ اس کو بہ طریقہ ذیل صرف کریگا۔

(الف) جائداد غیر منقولہ کے کسی جزو کے نیلام سے حاصل شدہ رقم سب سے پہلے ان کفالتی قرضہ جات کی ادائی میں صرف کی جائے گی جو تحت صلح نامہ واجب الادا قرار دیے گئے ہوں اگر رقم مذکور ناکافی ہو تو باقی واجب الادا رقوم کے متعلق مثل غیر کفالتی قرضہ جات عمل کیا جائیگا۔

(ب) تحت فقرہ الف ادائی عمل میں آنے کے بعد اگر کوئی رقم بچ جائے تو تعلقدار اس کو بشمول ایسی رقم کے جو مدیون کی دیگر جائداد کے نیلام سے وصول ہو باقیماندہ قرضوں کی ادائی میں صرف کریگا۔

ہر قرضہ کی حیثیت مساوی ہوگی خواہ وہ بربناء ڈگری عدالتی صلح نامہ میں شریک ہوا ہو یا کسی اور طور پر۔

(ج) فقرہ جات (الف)، و (ب)، کے تحت ادائی عمل میں آنے کے بعد اگر کوئی رقم بچ جائے تو تعلقدار ایسی رقم مدیون کو واپس کرے گا۔

(۳) تعلقدار رقم یا اس کے کسی جزو کو مثل بقایائے مالگزاری اراضی وصول نہ کرسکے تو وہ اس امر کی تصدیق کریگا کہ رقم وصول نہیں ہوسکتی ہے اس کے بعد صلح نامہ مسدود الاثر ہوجائیگا اور واجب الادا رقم مثل زر مالگزاری اراضی وصول نہ کیجاسکیگی۔

(۴) تعلقدار کی تصدیق تحت ضمن ۳ کے بعد صلح نامہ کے بموجب واجب الادا رقم عدالت دیوانی ذریعہ مثل زر ڈگری وصول کی جاسکیگی اور یہ تصور ہوگا کہ ڈگری اس تاریخ صادر ہوئی جس روز کہ تعلقدار نے متذکرۂ بالا تصدیق کی۔

دفعہ ۱۶ قسط کی رقم تعلقدار کے پاس داخل کرنے کا اختیار (۱) اگر کوئی دائن کسی ایسی رقم کو قبول کرنے سے انکار کرے جو بپابندی شرائط صلح نامہ مدیون کی جانب سے پیش ہو یا مدیون کو ایسی رقم حاصل کرنے والے کی حقیت کے متعلق شبہ ہو تو وہ ایسی رقم تعلقدار کے پاس درخواست کے ساتھ داخل کرسکیگا۔

(۲) ضمن ۱ کے تحت جو درخواست پیش کی جائے تحریری ہوگی اور اس میں امور ذیل کی صراحت ہوگی۔

(الف) نمبر مقدمہ معہ تاریخ صلح نامہ۔

(ب) وجوہ جن کی بناء پر درخواست پیش کی گئی ہے۔

(ج) دائن کا نام جس کے حق میں داخل شدہ رقم جمع کرنا مقصود ہے اور۔

(د) اس شخص کا نام جس کو گذشتہ مرتبہ رقم ادا کی گئی تھی نیز اس شخص کا نام جو اب رقم کا دعویدار ہے۔

دفعہ ۱۷ رقم مدخلہ کے متعلق کارروائی (۱) تعلقدار پر لازم ہوگا کہ داخل شدہ رقم کی رسید دے اور ہر ایسے شخص پر اطلاعنامہ کی تعمیل کرائے۔ جس کے متعلق وہ باور کرنے کی وجہ

رکھتا ہو کہ اس رقم کا دعویدار ہے۔ یا اس کا مستحق ہے۔

(۲) تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ رقم کسی ایسے شخص کو ادا کرے جو اُس کی تحقیقات میں مستحق قرار پائے یا ہدایت دے کہ رقم کے دعویدار اپنے حقوق کا تصفیہ عدالت دیوانی سے کرائیں اور عدالت سے تصفیہ ہونے تک رقم اپنے پاس محفوظ رکھے۔

مدیون کے متعلق یہ تصور ہوگا کہ[1] اُس نے شرائط صلح نامہ کی تکمیل کردی ہے

دفعہ ۱۸ ایسے مدیون کے متعلق جس نے دفعہ ۱۲ کے تحت رقم داخل کردی ہو یہ تصور کیا جائیگا کہ اُس نے شرائط صلح نامہ کی تکمیل کردی ہے۔

امتناع دعاوی و دیگر کارروائی قانونی

دفعہ ۱۹ سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی ملازم کے خلاف کسی ایسے فعل کے متعلق جو قانون ہذا کے تحت داخل شدہ رقم کے بارہ میں سرزد ہوا ہو کوئی عدالتی کارروائی نہ ہوسکیگی۔ مگر دفعہ ہذا کا کوئی حکم مانع نہ ہوگا کہ ایسا شخص جو داخل شدہ رقم کے حاصل کرنے کا اپنے کو مستحق سمجھتا ہو ایسے شخص سے حاصل کرنے کے لئے جس کو رقم مذکور تحت دفعہ ۱۷ ادا کی گئی ہو عدالتی چارہ کار اختیار کرے۔

دیوالیہ قرار دئے جانیکی کارروائی

دفعہ ۲۰ (۱) باوجود اس کے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۳ف میں کوئی اور حکم ہو اگر مجلس مطمئن ہوجائے کہ مدیون کے مصالحت پر آمادہ ہونے کے باوجود اُس کے ذمگی قرضہ جات ایسے ہیں کہ دفعہ ۱۴ کے تحت اُن کی ادائی بیس سال کے اندر نہیں ہوسکتی اور دائن مصالحت کے لئے رضامند نہیں ہے اور مجلس کی رائے میں مدیون نیک نیت اور دفعہ ہذا کے فائدہ کا مستحق ہے تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت قواعد تحت قانون ہذا مدیون کے جملہ حالات پر غور اور دائنین کے عذرات سماعت کرنے کے بعد بذریعہ حکم تحریری اس کو دیوالیہ قرار دے اور حکم صادر کرے کہ دیوالیہ کے قبضہ میں اُس کی گذر بسر کے لئے تیس روپیہ سالانہ زر مالگزاری کی اراضی سکونتی مکان اور ایسے گوشہ جات۔ آلات کشاورزی۔ مویشی اور تخم غلہ جو تیس روپیہ سالانہ زر مالگزاری کی اراضی کے کاشت کے لئے ضروری ہوں چھوڑ کر باقی جائداد بپابندی احکام دفعہ ہذا نیلام کردی جائے۔

[1] صحت نامہ جریدہ مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۴۹ف صفحہ ۲۰

(۲) مجلس کی تحریک پر تعلقدار مدیون کی جائداد کا نیلام قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف کے اُن احکام کے مطابق کریگا جو وصول زر مالگزاری کے لئے ہیں زر نیلام سے بعد وضع اخراجات نیلام اور واجب الادا زر مالگزاری اولاً کفالتی قرضہ جات تا حد کفالت ادا کئے جائیں گے اس کے بعد اگر کچھہ بچے تو غیر کفالتی قرضہ جات بہ حساب رسدی ادا ہوں گے۔

(۳) جب دیوالیہ کی جائداد حسب ضمن ۲ نیلام ہو جائے تو مجلس مقررہ نمونہ کے مطابق دیوالیہ کو صداقت نامہ بے باقی دے گی۔ ایسا صداقت نامہ دیوالیہ کو اُن تمام قرضہ جات سے سبکدوش کر دیگا جو دفعہ ۴ کے تحت پیش شدہ درخواست میں شامل ہوں یا جو اُس میں شامل کئے جا سکتے تھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مدیون کے دیوالیہ قرار دئے جانیکا حکم صادر ہونیکے بعد بیس سال کے اندر مدیون کوئی جائداد حاصل کرے یا کوئی جائداد اُس کو اور طور پر حاصل ہو جائے یا کسی عدالت دیوانی نے کسی جائداد کو اُس کی ملک قرار دیا ہو تو مجلس میں یا مجلس کے برخاست ہونیکی صورت میں تعلقدار کے پاس دائن کی درخواست پیش ہونے پر ایسی جائداد دائنین کے مابین اُنکے یافتنی قرضہ جات کی حد تک مجلس کے مقررہ طریقہ کے مطابق تقسیم کیجائیگی۔

(۴) دفعہ ہذا کے تحت صادر شدہ احکام کے نفاذ کے لئے مجلس مجاز ہوگی کہ بذریعہ تعلقدار اراضی کے کسی قابض کو بیدخل کرے یا اراضی کو کسی کے قبضہ میں دے۔

(۵)۔ دفعہ ۴ کے تحت مجلس میں درخواست پیش ہو جانے کے بعد کسی عدالت دیوانی کو اختیار نہ ہوگا کہ مدیون کے خلاف کارروائی دیوالیہ کرے۔

درخواستوں کے اخراج کے متعلق مجلس کا اختیار

دفعہ ۲۱ (۱) اگر دفعہ ۱۴ ضمن ۱ کے تحت باہمی مصالحت نہ ہو سکے تو مجلس درخواست کو خارج کر دیگی۔

(۲) اگر کوئی درخواست گزار مجلس کی رائے میں اپنی درخواست کی پیروی تندہی سے کرنے میں قصور کر رہا ہو تو مجلس کو اختیار رہیگا کہ درخواست کو کسی نوبت پر خارج کر دے۔

(۳) تحت دفعہ ۴ درخواست پیش ہونے کی تاریخ سے بارہ ماہ کے اندر حسب دفعہ ۱۴ ضمن ۱ باہمی مصالحت نہ ہو سکے تو مجلس درخواست کو خارج کریگی۔

بعض قرضہ جات کے متعلق مجلس صداقت نامہ عطا کرے گی

دفعہ ۲۲ (۱) دفعہ ۴ کے تحت کسی درخواست کی سماعت کے دوران میں اگر معلوم ہو کہ کوئی دائن باہمی مصالحت پر

رضامند نہیں ہے۔ اور مجلس کی یہ رائے ہو کہ مدیون نے ایسا ایجاب کیا جسے دائن کو بلحاظ واجبیت قبول کر لینا چاہئے تھا تو مجلس مدیون کو ایسے دائن کے واجب الادا قرضہ جات سے متعلق مقررہ نمونہ پر صداقت نامہ دیگی۔

اس امر کے تصفیہ کے لئے کہ ایجاب واجبی ہے مجلس دوسرے امور کے علاوہ حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھ سکیگی۔

(الف) تاریخ حصول قرضہ سے ایجاب کے وقت تک اس نواح میں اراضی اور اس کی پیداوار کی قیمت میں کمی یا بیشی۔

(ب) بدل جو حقیقتاً مدیون کو ملا۔

(ج) شرح سود کی واجبیت۔

(د) قرضہ کے شرائط کی سنگینیت۔

(ھ) آیا کسی وقت دائن یا مدیون کی جانب سے قرضہ یا اس کے کسی جزو کے تصفیہ کے لئے آمادگی ظاہر کی گئی تھی اور اس کے شرائط کیا تھے۔

(۲) جب کوئی دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کے لئے جس کے متعلق ضمن (۱) کے تحت صداقت نامہ عطا ہوا ہو عدالت دیوانی میں دعویٰ دائر کرے تو عدالت کسی قانون نافذالوقت کے کسی حکم کے باوجود مدعی کو تاریخ عطائے صداقت نامہ کے بعد اس زر اصل پر جس کا تعین تحت دفعہ ۱۲ ضمن ۲ کیا گیا ہو چھ فیصدی سود سادہ سے زائد سود نیز خرچہ نہ دلائے گی۔

(۳) دفعہ ۱۴ ضمن ۳ کے تحت صلح نامہ کی رجسٹری ہونے یا صداقت نامہ تحت ضمن (۱) دئے جانے کے بعد اگر کوئی کفالتی یا غیر کفالتی قرضہ کا دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کے لئے دعویٰ دائر کرے جو صلح نامہ کی تکمیل کے قبل دیا گیا ہو یا کوئی دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کے لئے دعویٰ دائر کرے جو صلح نامہ کی رجسٹری کے بعد دیا گیا ہو تو ایسے مقدمہ کی ڈگری کی تعمیل مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کے کسی حکم کے باوجود نہ ہو سکے گی تاوقتیکہ تمام رقوم جو رجسٹری شدہ صلح نامہ کی رو سے واجب الادا قرار دئے گئے ہوں ادا نہ ہو جائیں یا صلح نامہ مسدود الاثر نہ ہو جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے احکام کسی ایسی ڈگری کی تعمیل سے متعلق نہ ہوں گے جو وصول زرلگان کے مقدمہ میں صادر ہوئی ہو اور جس کی تعریف قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف میں کی گئی ہے۔

امتناع دعاوی دیوانی

دفعہ ۲۳ (۱) عدالت دیوانی میں کوئی دعوی نہ ہو سکے گا۔

(الف) ایسے معاملہ کے متعلق جو مجلس میں زیر تصفیہ ہو یا۔

(ب) قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی کے جواز یا عدم جواز یا کسی صلح نامہ کے مطابق قانون ہونے یا نہ ہونے کے متعلق یا۔

(ج) ایسے شخص کے مقابلہ میں جو کسی صلح نامہ کا فریق بہ حیثیت مدیون رہا ہو کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو صلح نامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ ۱۴ ضمن ۳ کے تحت سالماً یا جزاً واجب الادا قرار پایا ہو خواہ صلح نامہ مذکور نافذ العمل ہو یا نہ ہو۔

(د) کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جو دفعہ ۱۰ ضمن ۲ کے تحت ادا شدہ متصور کیا گیا ہو بہ استثنائے اس قرضہ کے جو ضمن مذکور کے تحت تازہ کیا گیا ہو۔

(۲) عدالت دیوانی کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کی درخواست قبول نہ کرے گی جس کی تعمیل دفعہ ۲۲ ضمن ۳ کے تحت ملتوی ہو۔

انسداد انتقالات جائداد مدیون

دفعہ ۲۴ (۱) دفعہ ۱۴ کے تحت مجلس میں درخواست پیش ہو جانے کے بعد اور رجسٹری شدہ صلح نامہ کے مسدود الاثر ہونے تک جائداد کے ہر ایسے انتقال کو جو دائن کے حقوق کو تلف یا ان کے حصول میں تاخیر کرنے کی نیت سے کیا جائے دائن کی درخواست پر مجلس فسخ کر سکے گی۔

توضیح ۔ اگر جائداد کا انتقال مجلس کی منظوری سے واجبی قیمت پر بموجب شرائط صلح نامہ متذکرہ دفعہ (۱۴) یا اس کے شرائط کی تعمیل کی غرض سے ہوا ہو تو ایسا انتقال قانون انتقال جائداد نشان (۱) بابتہ ۱۳۲۶ف کی دفعہ ۵۳ کے تحت فریبانہ اور قابل انفساخ متصور نہ ہوگا۔

(۲) تحت ضمن ۱ انتقال کے فسخ قرار دئے جانے کے بعد مجلس کی تحریک پر تعلقدار منتقل الیہ کو جائداد سے بیدخل کرے گا۔

احکام مجلس ناقابل مرافعہ نگرانی ہونگے

دفعہ ۲۵ مجلس کے کسی حکم کے خلاف مرافعہ یا درخواست نگرانی پیش نہ ہوسکیگی بجز تجویز جرمانہ کے جو بموجب قواعد تحت دفعہ ۱۴ ضمن ۲ کیگئی ہو جس کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس ہوسکیگا اور صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

مجلس کا اختیار نظر ثانی کے متعلق

دفعہ ۲۶ شخص متضرر مجلس کے کسی حکم کے خلاف تاریخ حکم سے (۹۰) یوم کے اندر درخواست تجویز ثانی پیش کرسکیگا اور مجلس اُس کا مناسب فیصلہ کریگی جو قطعی ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم تبدیل یا منسوخ نہ کیا جاسکیگا تاوقتیکہ متعلقہ اشخاص کو عذرات پیش کرنیکا موقع نہ دیا گیا ہو

فریقین کی جانب سے مجلس میں پیروی۔

دفعہ ۲۷ کسی کارروائی میں فریقین اصالتاً یا ایسے مختار کے ذریعہ جو وکالت پیشہ نہ ہو پیروی کرسکیں گے اگر مدیون اپنی جانب سے وکیل مقرر کرنے کی درخواست کرے تو مجلس اپنے اختیار تمیزی سے اجازت دیسکے گی۔ ایسی صورت میں دائن مجاز ہوگا کہ اپنی جانب سے بھی وکیل مقرر کرے۔

درخواست یا مقدمہ زیر دوران کا التوا

دفعہ ۲۸ (۱) دفعہ ۱۴ کے تحت مجلس میں درخواست پیش ہونے اور صدر مجلس کے صداقت نامہ مقررہ دینے پر مقدمہ یا مرافعہ یا کارروائی جو اُس وقت کسی عدالت دیوانی میں ایسے قرضہ کے متعلق زیر دوران ہو جس کے تصفیہ کے لئے درخواست پیش کی گئی ہے مجلس میں درخواست کا تصفیہ ہونے تک ملتوی رکھی جائے گی۔

(۲) کوئی عدالت دیوانی کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جس کے تصفیہ کے لئے مجلس میں درخواست پیش ہوچکی ہے کوئی جدید دعویٰ یا دیگر کارروائی قبول نہ کرسکے گی تاوقتیکہ مجلس درخواست کو خارج نہ کردے یا دفعہ ۱۴ کے تحت صلحنامہ تکمیل نہ پاجائے۔

التوائے تعمیل ڈگری

دفعہ ۲۹ کسی ایسی ڈگری کی تعمیل نہ ہوسکے گی جو درخواست تحت دفعہ ۱۴ کے پیش ہونے کی تاریخ سے قبل یا تحت دفعہ ۲۸ - التوا بر خواست ہونے کے بعد کسی ایسے کفالتی یا غیر کفالتی قرضہ کے تعلق سے صادر ہوئی ہو جس کے متعلق تحت دفعہ ۲۲ ضمن ۱ صداقت نامہ عطا ہوا ہو تاوقتیکہ صلحنامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ ۱۴ ضمن ۳ کے مندرجہ واجب الادا کل رقوم ادا نہ ہوچکیں یا ایسا صلحنامہ مسدود الاثر نہ ہولے۔

مجلس کی جانب سے رقوم یافتنی سرکار عالی کی اطلاع

دفعہ ۳۰ بہ ضمن تحقیقات درخواست تحت دفعہ ۱۴۔ اگر مجلس کو معلوم ہو کہ گشتی معتمدی مالگزاری نشان (۲۴) سنہ ۱۳۲۱ف کے تحت

قرضہ جات سرکاری کی بابتہ یا بطریق دیگر کوئی رقم بحق سرکار عالی واجب الادا ہے تو مجلس اس واقعہ کی اطلاع بتوسط تعلقدار صوبہ دار کو کرے گی۔

تحفظ باغراض میعاد سماعت **دفعہ ۳۱** عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ یا کارروائی کسی ایسے قرضہ کی بابتہ پیش ہو جو قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی میں زیر تصفیہ رہا ہو تو میعاد سماعت کے شمار میں ایسی مدت خارج کی جائے گی جس میں کہ قانون ہذا کے تحت کارروائی جاری رہی ہو یا جس میں قانون ہذا کے کسی حکم کی بناء پر ایسے قرضہ میں حق رکھنے والے شخص کو درخواست پیش یا دعویٰ دائر کرنے یا ڈگری زیر بحث کی تعمیل کرانے سے باز رکھا گیا ہو۔

اراکین مجلس ملازمین سرکاری متصور ہوں گے **دفعہ ۳۲** (۱) مجلس کے اراکین مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان (۵) بابتہ ۱۳۲۴ف کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

(۲) کوئی مقدمہ یا استغاثہ یا کوئی قانونی کارروائی مجلس کے صدر یا رکن کے خلاف کسی ایسے فعل کے متعلق نہ ہو سکیگی جو قانون ہذا کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا جس کا نیک نیتی سے کیا جانا مقصود ہو۔

متواتر درخواستوں کا انسداد **دفعہ ۳۳** کسی مدیون کی جانب سے درخواست دفعہ ۴ پیش ہو کر تصفیہ پانے کے بعد کوئی مجلس تاریخ تصفیہ سے دو سال کے اندر دوسری درخواست کسی قرضہ کی بابتہ قبول نہ کر سکیگی البتہ جدید قرضہ جات کی حد تک دو سال کے بعد درخواست پیش ہو سکیگی۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار **دفعہ ۳۴** (۱) قانون ہذا کے تحت سرکار عالی کو جو خاص اختیارات حاصل ہیں اُن کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کر سکیں گے۔

(الف) طریقہ اجراء و تعمیل یا تشہیر اطلاعنامہ جات تحت دفعہ ۱ ضمن ۱

(ب) اخراجات جو قانون ہذا کے تحت کسی کام کے لئے مجلس کی جانب سے کئے جائیں گے اور اس امر کا تعین کہ ایسے اخراجات کن اشخاص کی جانب سے کس طریقہ پر ادا ہوں گے۔

(ج) کاغذات جو مجلس میں رکھے اور تختہ جات جو مجلس سے روانہ کئے جائیں گے۔

(د) مجلس کے صدر اور اراکین کا الاونس

(ھ) اختیارات مجلس نسبت طلبی فریقین وشہود تحت دفعہ ۱۳ و منظوری خرچہ گواہان
(و) مقام وطریقہ ادائی اخراجات رجسٹری واسٹامپ صلح نامہ تحت دفعہ ۱۴ ضمن ۲
(ز) نمونہ صداقت نامہ جو دفعہ ۱۵ کے ضمن ۲ یا دفعہ ۲۰ کے ضمن ۳ یا دفعہ ۲۲ کے ضمن ا کے تحت عطا شدنی ہو۔
(ح) دفعہ ۲۰ کے تحت مدیون کو دیوالیہ قرار دینا اور اس کے جائداد کے نیلام کا طریقہ اور
(ط) عام طور پر قانون ہذا کے احکام کو روبہ عمل لانے کے لئے۔
(۲) قواعد کی ترتیب کے ضمن میں سرکار عالی کو ایسے قواعد کے بنانے کا اختیار ہوگا کہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزائے جرمانہ دیجا سکیگی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکیگی اور خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں مزید سزائے جرمانہ دیجاسکیگی جس کی مقدار روز اول کے بعد ہر اس روز کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رکھی جائے پانچ روپیہ تک ہوسکیگی فقط عسکر یار جنگ

معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۰ ہر شہریور ۱۳۴۹ف

قانون ترمیم قانون مصالحت قرضہ

نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۱ف ۱۳۶۰ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۳ ہر آذر ۱۳۵۱ف م ۱۶ ہر رمضان المبارک منظور ہوا

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مصالحت قرضہ میں ترمیمات کیجائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ | **دفعہ ۱** قانون ہذا "قانون ترمیم قانون مصالحت قرضہ" کے نام سے موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات | **دفعہ ۲** قانون ہذا میں لفظ "قانون" سے مراد "قانون مصالحت قرضہ" ہوگا۔

قانون میں جدید دفعہ ۱۹-الف کا اضافہ | **دفعہ ۳** قانون کی دفعہ ۱۹ کے بعد حسب ذیل جدید دفعہ (۱۹) الف اضافہ کی جائے۔

شرائط مصالحت کے مطابق تعلقدار جائداد پر قبضہ دلائیگا | **دفعہ ۱۹ الف** دفعہ ۱۴ کے تحت مصالحت اس شرط پر عمل میں آئی ہو کہ ایک فریق دوسرے فریق کو کسی جائداد کا قبضہ دے یا کسی مدت تک قابض رہنے کے بعد قبضہ واپس کرے اور بعد میں قبضہ دینے یا واپس کرنے سے انکار کیا جائے تو مجلس کی تحریک پر یا مجلس کا وجود نہ ہونے کی صورت میں فریق کی درخواست پر تعلقدار بموجب شرائط صلحنامہ ایسی جائداد پر قبضہ دلائیگا۔

ترمیم دفعہ ۲۱ | **دفعہ ۴** قانون کی دفعہ ۲۱ کا ضمن ۳ حذف کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۲۵ | **دفعہ ۵** قانون دفعہ ۲۵ کی موجودہ عبارت حذف کیجائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"باستثنائے صورت ہائے ذیل مجلس کے کسی حکم کے خلاف مرافعہ یا درخواست نگرانی پیش نہ ہوسکیگی"۔

(۱) دفعہ ۲۰ کے تحت ہر ایسے حکم کا جس کے ذریعہ مجلس نے۔

الف مدیون کو دیوالیہ قرار دیا ہو یا دیوالیہ قرار دینے سے انکار کیا ہو۔ یا

ب دائنین کے مابین ایسی جائداد کے تقسیم کا حکم دیا ہو جس کو مدیون دیوالیہ قرار دئے جانے کی تاریخ سے بیس سال کے اندر حاصل کرے یا جو اس کو کسی اور طور پر اس مدت کے اندر حاصل ہوجائے۔

ناظم عدالت ضلع کے پاس مرافعہ ہوسکے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۲) دفعہ ۳۴ ضمن ۲ کے تحت وضع شدہ قواعد کی خلاف ورزی کی پاداش میں سزائے جرمانہ کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار کے پاس ہوسکے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا"۔ عسکر یار جنگ

معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ امرداد سنہ ۱۳۵۱ ف جزو ثالث ۶۷

اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۲۶ مہر ۱۳۵۰ف

نشان (۷۹۸)

تحت دفعہ (۳) قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ف اعلان کیا جاتا ہے کہ مجالس مصالحت قرضہ تعلقات ذیل کے لئے تاریخ اشاعت جریدہ سے حسب ذیل اراکین کا تقرر تا ختم آبان ۱۳۵۱ف منظور کیا گیا۔

نام تعلقہ جہاں مجلس مصالحت قرضہ قایم ہے۔ نام اراکین مامورہ

(۱) مجلس تعلقہ اورنگ آباد

(۱) عباس طیب جی صاحب (۲) دیویداس صاحب (۳) اکبر بھائی صاحب (۴) عباس علی خاں صاحب (۵) امیر علی خاں صاحب (۶) بھگونت راؤ صاحب (۷) حکیم منور لال صاحب (۸) مسٹر بھکنل (۹) موہن لال صاحب (۱۰) عبداللہ بھائی صاحب

(۲) مجلس تعلقہ جالنہ ضلع اورنگ آباد

(۱) گوپی کشن صاحب ساہو (۲) نرنجی صاحب (۳) حاجی عبدالقادر صاحب (۴) گوردہن داس دیو صاحب (۵) عالم خاں صاحب (۶) بشیر الدین صاحب (۷) محمد یٰسین صاحب (۸) رام پرشاد صاحب (۹) مرزا اکبر بیگ صاحب (۱۰) کندن لال صاحب۔

(۳) مجلس تعلقہ گلبرگہ شریف ضلع گلبرگہ شریف

(۱) جوکھل ہیرا لال صاحب ساہو (۲) دامودہر راؤ صاحب پورگاؤں کر وکیل معتمد سرسوتی بنک گلبرگہ شریف (۳) کشن راؤ صاحب دیسکہہ۔ (۴) محمد اسمٰعیل صاحب ساہو جوہے۔ (۵) علی الدین صاحب انصاری وکیل و معتمد گلبرگہ بنک (۶) قبول اللہ صاحب مہاگاوین ساہو (۷) شنکر لال صاحب لاہوٹی (۸) وینکٹ راؤ صاحب دیسپانڈیہ (۹) حاجی حیدر صاحب ساہو (۱۰) قاضی عبدالوہاب صاحب۔

(۴) مجلس تعلقہ چنچولی ضلع گلبرگہ شریف

(۱) سید حسین صاحب وکیل (۲) بھیم راؤ صاحب دیسپانڈیہ (۳) ہیم ننی صاحب پولیس پٹیل (۴) قاضی سلیمان صاحب (۵) ناگپا صاحب ساہو وکیل (۶) راجچندر ریڈی صاحب

(۷) سدرا مپا صاحب ولد سانتپا صاحب (۸) سید غوث صاحب خطیب (۹) انت ریڈی صاحب (۱۰) پنڈہری نایک صاحب۔

(۵) مجلس تعلقہ تلجاپور ضلع عثمان آباد

(۱) سید ولی اللہ صاحب (۲) کشن راؤ صاحب ولد گوبند راؤ صاحب (۳) سید رفیع الدین صاحب (۴) نثار احمد صاحب (۵) لاڈلے صاحب (۶) سید عظیم الدین صاحب (۷) ہوتی چند صاحب (۸) ناگناتھ راؤ صاحب (۹) تلجارام صاحب (۱۰) وروما صاحب ولد سیوپا صاحب

(۶) مجلس تعلقہ لاتور ضلع عثمان آباد

(۱) گنپت راؤ صاحب بے لے (۲) ہری چند صاحب (۳) بندہ علی صاحب ولد تراب علی صاحب (۴) تراب علی صاحب ولد عبدالرحیم صاحب (۵) سید محمد قاسم صاحب رضوی (۶) دیویداس صاحب چالیبی (۷) تھمبک اپا صاحب ولد بھالنگپا صاحب (۸) بھیجر ناگ لال صاحب (۹) پربھوا پا صاحب (۱۰) کشن راؤ صاحب دیسکھ۔

(۷) مجلس تعلقہ ورنگل ضلع ورنگل

(۱) مرزا شکور بیگ صاحب (۲) ماؤجی لال جی صاحب (۳) وویراج راجیشر راؤ صاحب (۴) سیٹھ بندہ علی صاحب (۵) وینکٹیشر راؤ صاحب (۶) وویراج وینکٹ رنگ راؤ صاحب زمیندار (۷) وویراج سرینواس راؤ صاحب (۸) کنڈور رام لنگم صاحب ساہو (۹) نیروسری ہری صاحب (۱۰) سدم سٹی لنگپا صاحب۔

(۸) مجلس تعلقہ کھمم ضلع ورنگل

(۱) عبدالرحیم پنجدار (۲) رام کشن راؤ صاحب وکیل (۳) محمد امتیاز خان صاحب گتہ دار (۴) وی بچیا صاحب ساہو (۵) امجد علی صاحب جاگیردار (۶) زاہد علی صاحب وکیل (۷) محمد حیفر صاحب زمیندار (۸) سوتری گر لنگم صاحب ساہو (۹) انگیال راجیشر راؤ صاحب (۱۰) وینکوٹی راگھویا صاحب۔

(۹) مجلس تعلقہ رائچور ضلع رائچور

(۱) شیخ محی الدین صاحب (۲) ارشنگی ہنمنت راؤ صاحب (۳) ملن گوڑہ صاحب۔

(۴) وینکوب راؤصاحب (۵) بن گوڑہ صاحب سردار (۶) ہنچپال ہنمنت راوصاحب (۷) دلی چند صاحب (۸) المتور سیو پا صاحب (۹) سید عبدالقادر صاحب (۱۰) رستایدمو پا صاحب۔

(۱۰) مجلس تعلقہ لنگسگور ضلع رائچور

(۱) کے وینکٹ راؤ صاحب (۲) محمد امین خاں صاحب (۳) سید امیر احمد صاحب (۴) جیون راؤ صاحب (۵) گرملیا صاحب (۶) سری نارائن صاحب (۷) وانپا صاحب (۸) دیودرگ آدپا صاحب (۹) احمد بن عمر صاحب (۱۰) پھوبچند صاحب۔

(۱۱) مجلس تعلقہ گنگاوتی ضلع رائچور

(۱) بھوگیش آچاری صاحب (۲) نور اللہ حسینی صاحب (۳) میر ہاشم علی صاحب (۴) سید غوث صاحب (۵) پنجا کترپا صاحب (۶) شیخ محی الدین صاحب (۷) اکنجھلی بناصاحب (۸) یاگوئی وینکوبا صاحب (۹) سوگری سوگورپا صاحب (۱۰) گنجی بیائی مڈپا صاحب۔

(۱۲) مجلس تعلقہ کشٹگی ضلع رائچور

(۱) اڈویا چاری صاحب ولد بھیما چاری صاحب (۲) سدبپا صاحب (۳) سید عبدالقادر صاحب (۴) ورگپا صاحب (۵) اڈویا چاری صاحب ولد نرہوان چاری صاحب (۶) مدانا صاحب (۷) گلزار خاں صاحب (۸) سید داول صاحب (۹) ازدیا سٹی صاحب (۱۰) ہٹن سٹی سدپا صاحب۔

(۱۳) مجلس بودہن شمول بانسواڑہ

(۱) محمد عبدالعزیز خاں صاحب (۲) پنڈت وینکٹ راؤ صاحب (۳) سایا ریڈی صاحب (۴) تارلا ہنمانڈلو صاحب (۵) علی بن احمد صاحب زمیندار (۶) شیخ داؤد صاحب سوداگر (۷) غلام حسین صاحب زمیندار (۸) نرسنگ راؤ صاحب پٹواری (۹) رشید احمد بیگ صاحب (۱۰) لکشمن راؤ صاحب۔

(۱۴) مجلس تعلقہ کلبگور ضلع میدک

(۱) اسٹ سنگیا صاحب (۲) میارم راؤ ہیا صاحب (۳) پٹونکر وٹھوبا صاحب (۴) اگاری نسنگیا صاحب (۵) گنجاکرتی ایریا صاحب (۶) کنڈی کشن راؤ صاحب (۷) اسداللہ صاحب (۸)

تارلہ پلی کشن راؤ صاحب (۹) وینکٹ ریڈی صاحب (۱۰) حسن علی صاحب۔

(۱۵) مجلس تعلقہ سدی پیٹھ ضلع میدک

(۱) کالو رام جگنا تھ صاحب (۲) گھ ا لتسی رام صاحب (۳) کورار اما صاحب (۴) ایکا ورگیا صاحب۔
(۵) ملاک کشٹیا صاحب (۶) راج ریڈی صاحب دیسمکھ (۷) واحد علی صاحب (۸) کسٹا ریڈی صاحب۔
(۹) عبد المغنی صاحب (۱۰) محمد ابراہیم صاحب۔

(۱۶) مجلس تعلقہ اندول ضلع میدک

(۱) سان پلی شنکر یا صاحب (۲) منگال وشونا تھم صاحب (۳) نارائن صاحب (۴) ایکا جوگنا صاحب (۵) چنتل شنکر یا صاحب (۶) ناگر تھم صاحب (۷) وٹھل ریڈی صاحب (۸) سری رام ریڈی صاحب (۹) جنگم گاری درگا ریڈی صاحب (۱۰) نارائن ریڈی صاحب وکیل

ناصر معین الدین حسین
مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ ؍ آبان ۱۳۵۰ف نمبر ۴۸

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۷ ؍ آبان ۱۳۴۸ف
نشان مثل ۶۸۴ بابتہ ۱۳۴۷ف

نشان (۱۶) دیوانی سررشتہ انتظامی صیغہ استدراکی

مضمون

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی | برِبناء حکم التواء انجمن ہائے مصالحت قرضہ مقدمات دیوانی بالفعل داخل دفتر ہوں۔

جہاں جہاں انجمن ہائے مصالحت قرضہ قائم ہوئی ہیں وہاں کارروائی پیش ہونے پر عدالتہائے دیوانی کے مرجوعہ مقدمات کو ملتوی کرنے کا حکم ہوتا ہے بعض عدالتوں میں ایسے مقدمات نمبر اصلی پر اور بعض عدالتوں میں نمبر متفرق پر رہتے ہیں لہذا بغرض یکسانیت عمل اجلاس انتظامی عدالت عالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ بربناء حکم التواء مرجوعہ مقدمات کو نمبر پر رکھنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی ہے بلکہ ایسے مقدمات بالفعل داخل دفتر ہوں گے۔ البتہ بصورت فریق کی درخواست پر مقدمہ دفتر سے برآمد ہو کر کارروائی ضابطہ ہو سکتی ہے

پس حسبہ عمل ہو فقط شرحد تخط جناب معتمد صاحب مجلس۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۴۹ف نمبر ۲

اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری واقع ۲۳ آبان ۱۳۴۹ف

نشان مثل (۷/۱۴) ۸۶ بابتہ ۱۳۴۹ف

قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ف کی دفعہ (۱) ضمن (۲) (صیغہ قرضہ زراعتی) کی روسے قانون مذکور تاریخ اشاعت جریدہ یعنے ۳۰ شہریور ۱۳۴۹ف سے ان رقبہ جات میں نافذ ہے جن کی صراحت سرکار عالی کے اعلان مورخہ ۲۶ تیر ۱۳۴۷ف کے فقرہ (۱) میں کی گئی۔ اب بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۱) ضمن (۲) قانون مذکور حاصل ہیں۔ سرکار عالی بذریعہ اعلان ہذا قانون مذکور الصدر کے یکم دے ۱۳۵۰ف ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایسے رقبہ جات میں نفاذ کا اعلان کرتے ہیں جن کا ذکر اعلان مورخہ ۲۶ تیر ۱۳۴۷ف میں نہیں ہے۔ اور حکم دیتے ہیں کہ قانون مصالحت قرضہ یکم آذر ۱۳۵۰ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ متصور ہو۔ شرحد تخط مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ جلد ۱۷ نمبر ۴۴ مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۴۹ف ۱۳۴۹ف ۱۲ احد ۱۴۹۶ جزو اول

اعلان محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۱۰۸) واقع ۱۴ امرداد ۱۳۵۰ف

بہ نفاذ اس اختیار کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ ۳ ضمن (۱) فقرہ (ب) دستور العمل مصالحت قرضہ حاصل تھے سرکار عالی نے بذریعہ اعلان مورخہ ۲ شہریور ۱۳۴۹ف تعلقات سندھنور۔ عالم پور۔ دیودرگ اور مانوی ضلع رائچور اور تعلقات یلاریڈی اور میدک ضلع میدک اور تعلقات آرمور و کاماریڈی ضلع نظام آباد کی مجالس مصالحت قرضہ کے یکم شہریور ۱۳۴۹ف سے اور تعلقہ نظام آباد ضلع نظام آباد کی مجلس مصالحت قرضہ کے یکم آذر ۱۳۵۰ف سے برخاست کئے جانے کا اعلان کیا تھا۔

نیز اس ہی اعلان کے ذریعہ بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ ۳ ضمن (۱) فقرہ (ج) دستور العمل مصالحت قرضہ حاصل تھے۔ سرکار عالی

نے حکم دیا تھا کہ مجالس مذکور کے برخاست ہونے کی تاریخ پر جو مقدمات تصفیہ طلب رہ جائیں اُن میں بہ رضامندی فریقین فیصلہ ثالثی صادر کرنے کا اختیار منصفین عدالت ہائے تعلقات مذکور استعمال کریں۔ نیز سرکار عالی نے اُس ہی اعلان کے ذریعہ اُنھیں اختیارات کے نفاذ میں حکم دیا تھا کہ بہ رضامندی فریقین فیصلہ ثالثی کرنے کے لئے منصفین مذکور تا بحد ضرورت اُن اختیارات کو استعمال کریں۔ جو تحت دستور العمل مذکور برخاست شدہ و برخاست شدنی مجالس مصالحت قرضہ کو حاصل تھے یا ہیں۔

اب بربناء تنسیخ دستور العمل مصالحت قرضہ و نفاذ قانون مصالحت قرضہ بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ ۳ ضمن (۵ و ۶) قانون مصالحت قرضہ حاصل ہیں سرکار عالی حکم دیتے ہیں کہ تعلقات سدہنور۔ عالم پور۔ دیو درگ اور مانوی۔ ضلع رائچور اور تعلقات یلاریڈی اور میدک ضلع میدک۔ اور تعلقات آرمور وکاماریڈی ضلع نظام آباد کی مجالس مصالحت قرضہ بدیں وجہ برخاست کی جا چکی ہیں کہ اُن کے پاس اتنے مقدمات دائر نہ ہوئے جو اُن کو معرض بقا میں رکھنے کے لئے کافی متصور ہوسکتے اور اُن کا بقاء مقدمات کی اُس تعداد کے لحاظ سے جو اُن کے سامنے پیش ہوئے مفید متصور ہو سکتا۔ نیز حکم دیتے ہیں کہ تعلقہ نظام آباد۔ ضلع نظام آباد کی مجلس مصالحت قرضہ کو اُن ہی وجوہ کی بناء پر جن کا ذکر اوپر ہے۔ یکم آذر سنہ ۱۳۵۰ ف سے برخاست کیا جائے۔

برخاست شدہ مجالس مصالحت قرضہ کے سامنے کے مقدمات میں سے جو مقدمات اس وقت زیر دوران اور تصفیہ شدنی ہوں۔ اُن میں مصالحتی تصفیہ کرنے کی غرض سے اُن تعلقات کی عدالتوں کے منصفین جن میں سے مجالس مصالحت قرضہ برخاست ہو چکی ہیں۔ علی الترتیب اپنے اپنے حدود ارضی کے اندر اُن اختیارات کو استعمال کریں جن کا ذکر قانون مصالحت قرضہ کی دفعات ۷ و ۸ و دفعہ ۹ ضمن (۱ و ۲) و دفعہ ۱۰ و دفعہ ۱۱ ضمن (۲) و دفعہ ۱۲ ضمن (۱ و ۲ و ۳) و دفعہ ۱۳ و دفعہ

۱۴ ضمن (۱ و ۲ و ۳) و دفعہ ۲۰ ضمن (۱ و ۲ و ۳ و ۴) باستثناء اُس اختیار کے جو اُس دفعہ کے ضمن (۳) کی شرط کے تحت حاصل ہوتا ہے اور دفعہ ۲۱ ضمن (۱ و ۲) و دفعہ ۲۲ ضمن (۱) و دفعات ۲۴ و ۲۶ و ۲۷ و دفعہ ۲۸ ضمن (۱) تا سجد صدور صداقت نامہ و دفعہ ۳۰ میں ہے۔ اور تعلقہ نظام آباد ضلع نظام آباد کی یکم آذر ۱۳۵۰ف سے برخاست شدنی مجلس مصالحت قرضہ کے سامنے کے اُن مقدمات میں جو مجلس مذکور کے برخاست کے وقت زیر دوران اور تصفیہ شدنی ہوں مصالحتی تصفیہ کرنے کی غرض سے مجلس مذکور کے وہ اختیارات جن کا ذکر قانون مصالحت قرضہ کی دفعات ۷ و ۸ و ۹ ضمن (۱ و ۲) و دفعہ ۱۰ و دفعہ ۱۱ ضمن (۲) و دفعہ ۱۲ ضمن (۱ و ۲ و ۳) و دفعہ ۱۳ و دفعہ ۱۴ ضمن (۱ و ۲ و ۳) و دفعہ ۲۰ ضمن (۱ و ۲ و ۳ و ۴) باستثناء اُس اختیار کے جو اُس دفعہ کے ضمن (۳) کی شرط کے تحت حاصل ہوتا ہے اور دفعہ ۲۱ ضمن ۱ و ۲ و دفعہ ۲۲ ضمن (۱) و دفعات ۲۴ و ۲۶ و ۲۷ و دفعہ ۲۸ ضمن (۱) تا سجد صدور صداقت نامہ و دفعہ ۳۰ میں ہے منصف عدالت تعلقہ نظام آباد کو اپنے حدود ارضی کے اندر استعمال کرنے کے لئے دئے جاتے ہیں فقط

شرحہ دستخط مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ مردی ۱۳۵۰ف جزو اول نمبر ۲۱۱

اعلان محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۹ آبان ۱۳۵۰ف

نشان ۸۶۶ نشان مثل (۳۱۱) ۸۶ بابتہ ۱۳۵۰ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۳) قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ف اعلان کیا جاتا ہے کہ تعلقات مندرجہ ذیل کی مجالس مصالحت قرضہ کی مدت قیام میں تاریخ ختم مدت توسیع سابقہ سے مزید دو سال کی توسیع من ابتدائے یکم دے ۱۳۵۱ف تا ختم آبان ۱۳۵۲ف پیشگاہ سرکار عالی سے منظور فرمائی گئی ہے۔

نام تعلقہ

(۱) مجلس مصالحت قرضہ تعلقہ اورنگ آباد (۲) جالنہ (۳) تلجاپور (۴) لاتور (۵) گلبرگہ (۶) چینچولی (۷) ورنگل (۸) کہمم (۹) رائچور (۱۰) لنگسگور (۱۱) گنگاوتی (۱۲) کشتگی (۱۳) سدی پیٹھ (۱۴) کلبگور (۱۵) اندول (۱۶) بودھن

ذریعہ اعلان محکمہ ہذا نشان (۷۹۸) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۵۰ف مندرجہ جریدہ علامیہ نشان (۴۸) مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۵۰ف متذکرہ بالا مجالس مصالحت قرضہ کے لئے اراکین کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ لہذا مجالس مذکور بدستور کام کریں گے فقط

شرعلی دستخط مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ آذر ۱۳۵۱ف جزو اول ۱۳۵۰ف نمبر ۲

ضمیمہ مال - ۸ امر تیر ۱۳۵۵ف جدید

قواعد تحت قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) ۱۳۴۹ف جس کو سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ امر تیر ۱۳۵۵ف منظور فرمایا۔

قواعد مصالحت قرضہ

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۳۴) قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ف سرکار عالی کو حاصل ہیں قانون مذکور کی اغراض کی تکمیل اور اُس کے احکام کو روبہ عمل لانے کیلئے حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

نام و تاریخ نفاذ | **قاعدہ ۱** قواعد ہذا نام "قواعد مصالحت قرضہ" موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

تعریف | **قاعدہ ۲** قواعد ہذا میں لفظ "قانون" سے قانون مصالحت قرضہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ف مراد ہوگا۔

صدر مجلس کے فرائض | **قاعدہ ۳** صدر مجلس ہر جلسہ کی صدارت کریگا اور مجلس کے تمام کاروبار کی انجام دہی میں باضابطگی رکھے گا۔

انعقاد جلسہ مجلس | **قاعدہ ۴** مجلس جلسے معمولاً اپنی حدود اراضی میں مستقر متعلقہ پر منعقد کریگی لیکن اُس کو اختیار ہوگا کہ ایسے کاروبار کی انجام دہی کے لئے سہولت کے مدنظر اپنی حدود اراضی میں کسی اور مقام پر جلسے منعقد کرے۔

(۲) مجلس کے جلسوں کا انعقاد ایسے اوقات میں ہوگا جن کا تعین صدر مجلس کی جانب سے وقتاً فوقتاً کیا جائے اور مجلس مجاز ہوگی کہ وہ اپنی کارروایوں کو کسی مدت کے لئے ملتوی کرے اگر ایسا التواء مجلس کی کارروائیوں کو مناسب طریقہ پر چلانے کے لئے ضروری ہو۔

درخواست کب اور کہاں پیش ہوگی | **قاعدہ ۵** درخواست تحت دفعہ (۷) قانون بموجب نمونہ نشان (۱) منسلکہ قواعد ہذا اس مدت کے اندر جس کا اعلان وقتاً فوقتاً سرکار عالی کی جانب سے کیا جائے اوقات دفتر میں کسی وقت خود درخواست گذار اصالتاً یا کسی ایسے شخص کے ذریعہ جو تحت دفعہ (۲۷) قانون

مجاز ہو صدر مجلس کے پاس یا مجلس کے کسی رکن کے پاس پیش کریگا۔ اگر مدیون کسی اراضی کا پٹہ دار یا قابض یا شکمیدار یا آسامی شکمی ہو تو درخواست کے ساتھ داخلہ دفتر دیہی منسلک کیا جائیگا جس سے اس کی مقبوضہ اراضی کی حقیقت ظاہر ہوتی ہو۔ اگر کوئی درخواست گذار درخواست کیساتھ داخلہ دفتر دیہی منسلک نہ کرسکے تو معقول وجوہ پیش ہونے پر داخلہ مذکور بجانب مجلس دفتر دیہی سے طلب کرلیا جائیگا

درخواست کے متعلق کارروائی

قاعدہ ۶ مجلس کا ہر رکن مجاز ہوگا کہ درخواست کے مندرجہ امور کی صحت کے اطمینان کے متعلق درخواست گذار سے سوالات کرے اور درخواست کی تکمیل کے لئے مزید مواد طلب کرے۔

درخواست کی نسبت حکم

قاعدہ ۷ اگر درخواست قابل کارروائی قرار پائے تو بموجب احکام مندرجہ دفعہ (۷) ضمن (۱) قانون فرد احکام پر حکم صادر کیا جائیگا جس کا نمونہ وہی ہوگا جو مالی مقدمات کے تصفیہ کے لئے مقرر ہے فرد احکام مذکور میں ہر درمیانی حکم کا اندراج کیا جائیگا جو مقدمہ میں صادر کیا جائے۔ نیز ہر نوبت سماعت مقدمہ پر تاریخ و مقام کارروائی کی صراحت کی جائیگی قواعد ہذا کے تحت جملہ کارروائیاں و تصفیہ جہاں تک ہوسکے بموجب احکام مندرجہ قانون مالگذاری اراضی بابتہ ۱۳۱۷ف کی جائیگی۔

ایک ہی مدیون کے متعلق متعدد درخواستیں پیش ہونے کی صورت میں طریقہ کارروائی

قاعدہ ۸ اگر ایک ہی مدیون کے قرضہ جات کے تصفیہ کیلئے ایک سے زیادہ مجالس میں درخواستیں پیش ہوں تو ایسی تمام درخواستیں اس مجلس میں منتقل کی جائینگی جس کی حدود ارضی میں مدیون کی جائداد کا بیشتر باعتبار مالیت واقع ہو۔ ایسی مجلس دوسرے مجالس میں پیش شدہ درخواستیں طلب کرکے اپنے دفتر کے مثل میں ان کو ضم کردیگی اور ان کی نسبت کارروائی مصالحت اسی طرح آغاز کریگی جس طرح کہ وہ ان درخواستوں کے اپنے پاس ہونے کی صورت میں کرتی۔

اطلاع نامہ حوالہ دفعہ (۷) ضمن (۲)

قاعدہ ۹ ہر اطلاع نامہ جس کا ذکر دفعہ (۷) ضمن میں کیا گیا ہے بموجب نمونہ نشان (۲) منسلکہ قواعد ہذا جاری ہوگا۔

اطلاع نامہ کی تعمیل کا طریقہ

قاعدہ ۱۰ بجز اس کے کہ تعمیل اطلاع نامہ کے متعلق کوئی خاص طریقہ قانون میں مقرر ہو فریقین کو مجلس کے جلسوں کے اوقات کی اطلاع اور

جلسوں کے انعقاد کا مقام مستقر کے بجائے کوئی اور ہونے کی صورت میں اس مقام کی اطلاع صدر مجلس کی جانب سے اُس طریقہ کے مطابق دیجائیگی جو اُس کو ضروری معلوم ہو۔

اطلاع نامہ تحت دفعہ (۱۰) ضمن (۲) کا نمونہ — **قاعدہ ۱۱** ہر اطلاعنامہ جس کا ذکر دفعہ (۱۰) ضمن (۱) قانون میں کیا گیا ہے بموجب نمونہ نشان (۳) منسلکہ قواعد ہذا جاری ہوگا۔

اطلاع نامہ تعمیل — **قاعدہ ۱۲** - اطلاعنامہ متذکرۂ صدر دفعہ (۱۰) ضمن (۱) قانون کی تعمیل حتی الامکان ہر معلوم شدہ دائن کی ذات پر کرائی جائیگی اور اس کی ایک ایک پرت دفتر ضلع اور دفتر تحصیل اور دفتر مجلس کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کیجائیگی نیز ایک ایک پرت اس موضع میں جہاں مدیون معمولاً رہتا ہو اور اُن تمام مواضع میں جہاں مدیون کی اراضی یا اُس کا کوئی حصہ واقع ہو نمایاں مقام پر چسپاں کیجائیگی۔

طریقہ تعمیل — **قاعدہ ۱۳** قاعدہ بالا کے تحت ہر اطلاعنامہ کی تعمیل اُس کی ایک پرت دائن یا اس کے مختار مجاز کے حوالہ یا ذریعہ رجسٹری ٹپہ کرائی جائیگی یا اگر اس طریقہ پر تعمیل نہ ہوسکے تو اُس کی تعمیل پرت مذکور اُس کے آخری معلومہ مقام رہائش پر چسپاں کرکے کیجائیگی۔

کسی غلط اندراج سے اطلاعنامہ کالعدم نہوگا — **قاعدہ ۱۴** کوئی اطلاعنامہ اس بناء پر کالعدم متصور نہوگا کہ اُس میں درج شدہ کسی شخص کے نام یا حیثیت عرفی کے اندراج میں کوئی غلطی ہوئی ہے بجز اس کے کہ ایسی غلطی سے بوجہ معقول معلوم ہو کہ کوئی ناانصافی ہوئی ہے۔

خرچہ طلبانہ — **قاعدہ ۱۵** - اجرائی اطلاعیات وطلب نامہ جات کے لئے ضروری اخراجات درخواست گذار اس طریقہ کے بموجب ادا کریگا جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت اس خصوص میں وقتاً فوقتاً نافذہ قواعد میں مقرر ہو اور ان کی ادائی بشکل رسوم طلبانہ عمل میں آئیگی

طلب نامجات کا نمونہ — **قاعدہ ۱۶** طلب نامجات کا نمونہ اور اُن کے اجراء وتعمیل کا طریقہ وہی ہوگا جو باب (۱۰) قانون مالگزاری اراضی میں عہدہ داران مال کے طریقہ کار کے لئے مقرر ہے

خرچہ گواہان — **قاعدہ ۱۷** اجرائی اطلاب نامجات کے لئے خرچہ وصول کرنے اور گواہوں کو زرخوراک وسفرخرچ ادا کرنے کا وہی طریقہ ہوگا جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت نافذہ قواعد میں مقرر ہے

طلب نامجات وغیرہ کی تعمیل تحصیلدار کے توسط سے ہوگی — **قاعدہ ۱۸** مجلس کے جاری کردہ تمام طلب نامجات بحکم نامجات

اور اطلاعنامجات کی تعمیل بتوسط ملازمین تحصیل متعلقہ سے کرائی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ مجلس کا صدر باعتبار عہدہ عدالت کا حاکم ہو تو ایسی صورت میں اُس کو اختیار ہوگا کہ عدالت کے کسی ملازم کے ذریعہ تعمیل کرائے۔

جملہ احکام صدر کی دستخط سے جاری ہوں گے

قاعدہ ۱۹ مجلس کے جملہ صداقت نامہ جات اطلاع نامہ جات طلب نامجات اور حکم نامجات صدر مجلس کے دستخط سے باندراج تاریخ و مہر جاری ہوں گے۔

مجلس کی کارروائی اردو میں ہوگی

قاعدہ ۲۰ مجلس کی کارروائی بزبان اردو قلمبند کیجائیگی بجز اس کے کہ صدر مجلس ضلع کی مقامی زبان میں قلمبند کرنے کا تصفیہ کرے۔

بیانات کا خلاصہ شریک مثل کیا جائے گا

قاعدہ ۲۱ فریقین کے بیانات اور ہر گواہ کے بیان کا خلاصہ شریک مثل کیا جائے گا۔

دوران مقدمہ میں عدالت دیوانی میں دعوی کی صورت میں کارروائی

قاعدہ ۲۲۔ اگر دوران کارروائی میں کسی وقت یہ معلوم ہو کہ کسی دائن نے مدیون کے خلاف کوئی دعویٰ عدالت دیوانی میں دائر کیا ہے یا کوئی اور کارروائی آغاز کی ہے جو تحت دفعہ (۲۸) قانون ملتوی کر دی جانی چاہیے تو صدر مجلس مدیون کو ایک صداقت نامہ بموجب نمونہ نشان (۴) منسلکہ قواعد ہذا بدستخط خود عطا کریگا جس میں ایسے دائن کے باقیتنی قرضہ جات کی صراحت کیجائیگی جو زیر تصفیہ ہوں۔

بلحاظ تعداد رقم اجرت تصفیہ میں ہوگی

قاعدہ ۲۳۔ قرضہ تصفیہ شدہ مقدار رقم پر صدر مجلس اجرت تصفیہ بشرح ذیل دائن اور مدیون پر مساوی نقد عاید کریگا جو بعد وصول جمع خزانہ سرکار عالی کیجائیگی۔

الف۔ اگر قرضہ کی تصفیہ کردہ مقدار رقم پانچسو سے متجاوز نہ ہو تو آٹھ آنہ سکہ عثمانیہ

ب۔ اگر قرضہ کی تصفیہ کردہ مقدار رقم پانچسو سے زاید لیکن ایک ہزار سے متجاوز نہ ہو تو ایک روپیہ۔

ج۔ اگر قرضہ کی تصفیہ کردہ مقدار رقم ایک ہزار سے زاید ہو تو پہلے ایک ہزار پر ایک روپیہ اور مابعد ہر پانچسو یا اس کے حصہ پر آٹھ آنہ۔

(۴) جن کارروائیوں میں درخواستیں نامنظور کی جائیں یا کوئی تصفیہ عمل میں نہ آیا ہو تو ان میں کوئی فیس تصفیہ نہیں لیجائیگی۔

صلحنامہ کی تحریر کے لئے اسٹامپ — **قاعدہ۔۲۴** - صلحنامہ کی تحریر کے لئے بموجب قانون اسٹامپ جس قیمت کا اسٹامپ واجب الادا ہو وہ یا اس کی قیمت منجانب مدیون اندرون مدت معینہ مجلس داخل کردی جائیگی۔ رسوم اسٹامپ داخل نہ ہونیکی صورت میں مجلس کی تحریک پر رسوم مذکور مثل بقایائے زر مالگذاری وصول کیا جائے گا۔

صلحنامہ کی رجسٹری کے اخراجات کی ادائی — **قاعدہ۔۲۵** - اخراجات رجسٹری صلحنامہ تحت دفعہ (۱۴) قانون کی ادائی بذمہ دائنین ہوگی اور یہ اخراجات ہر دائن اس کے تصفیہ شدہ قرضہ کی مقدار کے تناسب سے بمتابعت احکام قانون رجسٹری دستاویزات ادا کریگا بصورت عدم ادائی یہ اخراجات مثل بقایائے زر مالگذاری قابل وصول ہوں گے۔

صلحنامہ کی رجسٹری کا لزوم — **قاعدہ۔۲۶** - دفعہ (۱۴) قانون کے تحت تکمیل شدہ صلحنامہ کی رجسٹری پابندی احکام مندرجہ قانون رجسٹری دستاویزات کرائی جائیگی۔

وصول رقم کی کارروائی کا طریقہ — **قاعدہ۔۲۷** - ہر درخواست پر جو دفعہ (۱۵) ضمن (۱) قانون کے تحت کسی رقم کے وصول کے لئے اول تعلقدار کے پاس پیش کی جائے دائن فیس طلب نامہ بصورت پیشگی بشکل ٹکٹ طلبانہ ان قواعد کے بموجب ادا کریگا جو قانون مالگذاری سنہ ۱۳۱۷ف کے تحت وقتاً فوقتاً نافذ ہوئے ہوں۔

مدیون کے دیوالیہ ہونیکی صورت میں کارروائی — **قاعدہ۔۲۸** - دفعہ (۲۰) قانون کے تحت کسی مدیون کو دیوالیہ قرار دینے سے قبل مجلس سب سے پہلے مدیون کی تحریری رضامندی حاصل کریگی اور ہو اجبہ فریقین دریافت عمل میں لانے کے بعد مدیون کی مملوکہ و مقبوضہ جملہ جائداد کی ایک تفصیلی فہرست بصراحت بار رہن بار کفالت یا دیگر بار اگر کوئی ہو مرتب کریگی ایسی دریافت میں حتی الامکان قوی ترین شہادت لیجائیگی اور بشرط ضرورت تحصیل متعلقہ سے بھی مواد حاصل کیا جائیگا۔

دیوالیہ قرار دینے کا اعلان — **قاعدہ۔۲۹** - قاعدہ (۲۸) کے تحت فہرست مرتب ہوجانیکے

بعد ایک اعلان حسب نمونہ نشان (۵) اس مضمون کا جاری کیا جائیگا کہ جائداد مندرجہ فہرست منسلکہ اعلان کی ملکیت یا حقیت کے بارہ میں کسی شخص کو کوئی عذر ہو تو تاریخ اعلان سے اندرون مدت ایک ماہ درخواست عذرداری مجلس میں پیش کرے ورنہ بعد مرور مدت جائداد مذکور کے نیلام کی کارروائی کی جائیگی۔ ایسے اعلان کی تعمیل تمام اشخاص و مقامات متذکرہ قاعدہ (۱۲) پر اُس طریقہ کے مطابق کی جائیگی جو قاعدہ مذکور اور قاعدہ ۱۳-۱۴- و ۱۵ میں محکوم ہے۔

عذرداری کے تصفیہ کا طریقہ **قاعدہ - ۳۰** - مدت مندرجہ اعلان کے اندر جس قدر عذرداریاں پیش ہوں اس کا تصفیہ مجلس بعد سماعت عذرات فریقین کریگی۔ اور ایسے تصفیہ کے مطابق جائداد کی فہرست میں ترمیم کریگی۔

دیوالیہ قرار دینے کی صورت میں کارروائی **قاعدہ - ۳۱** - قاعدہ متذکرہ صدر کے تحت عذرداریوں کا تصفیہ ہو جانے کے بعد مجلس مدیون کو بذریعہ حکم تحریری دیوالیہ قرار دیگی اور قانون کی دفعہ (۳۰) ضمن (۱) کے تحت مدیون کی گذر بسر کے لئے جائداد متذکرہ دفعہ مذکور چھوڑکر مابقی جائداد کے نیلام کا حکم صادر کریگی اور نیلام شدنی جائداد کی فہرست بغرض کارروائی تحت دفعہ (۳۰) ضمن (۲) قانون تعلقدار کے پاس روانہ کریگی۔ ایسی فہرست کے ساتھ دائنین کے باقیتی قرضہ جات کی فہرست بھی جو تحت دفعہ ۲۷ قانون معین کئے گئے ہوں روانہ کی جائیگی اور ایسے ہر قرضہ کے متعلق صراحت کی جائے گی کہ اوس کے تحت کونسی جائداد کس طرح مکفول یا زیر بار ہے۔

تعلقدار نیلام کا حکم دیگا اور مجلس کو مطلع کریگا **قاعدہ ۳۲** - مجلس کی تحریک پر تعلقدار حسب احکام دفعہ ۳۰ ضمن ۲ قانون جائداد کا نیلام اور زر نیلام سے قرضہ جات کی ادائی کرنے کے بعد مجلس کو نتیجہ سے مطلع کریگا۔ ایسی اطلاع وصول ہونے کے بعد مجلس دیوالیہ کو صداقت نامہ بیباقی حسب نمونہ (۶) منسلکہ قواعد ہذا دی گئی۔

صداقت نامہ کا نمونہ **قاعدہ ۳۳** - صداقت نامہ متذکرہ دفعہ ۳۲ ضمن (۱) قانون حسب نمونہ (۷) منسلکہ قواعد ہذا ہوگا۔

انتظامی امور میں مجلس تعلقدار کے تحت ہوگی

قاعدہ ۳۴ (الف) جملہ انتظامی امور میں مجلس اول تعلقدار کے ماتحت ہوگی اور صوبہ داری اور سرکار عالی کی نگرانی کے تابع ہوگی۔

(ب) مجلس کے لئے اگر کوئی خاص عملہ مامور کیا جائے تو صدر مجلس سرکاری عہدہ دار ہونے کی صورت میں اس کو ایسے عملہ کے تقرر، تبدل، تعطل، برطرفی وجرمانہ کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو اُس کے سرکاری عہدہ کے اعتبار سے اُس کے ماتحت عملہ پر حاصل ہیں صدر مجلس غیر سرکاری ہونے کی صورت میں ایسے اختیارات تعلقدار ضلع متعلقہ استعمال کریگا۔

مجلس میں کون کون رجسٹرات کتب مرتب ہوں گے۔

قاعدہ ۳۵۔ دفتر مجلس میں حسب ذیل رجسٹرات اور کتب مرتب اور رکھے جائیں گے۔

۱۔ رجسٹر مقدمات ۲۔ رجسٹر طلبانہ ۳۔ رجسٹر خوراک ۴۔ کتاب معائنہ ۵ رجسٹر اجرت نقل نویسی ۶۔ رسید بک ۷۔ رجسٹر اخراجات صادرہ ۸۔ کردمی

(۲) مذکورۂ بالا کتب اور رجسٹرات اُن نمونہ جات کے مطابق مرتب کئے جائینگے جو مالی مقدمات کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

سررشتہ مال کے نمونہ جات استعمال کرنے کا اختیار

قاعدہ ۳۶۔ مجلس مجاز ہوگی کہ بہ منظوری تعلقدار سررشتہ مال کے دیگر ایسے نمونہ جات اور رجسٹرات استعمال کرے جو اُس کو ضروری معلوم ہوں۔

محفوظ اشلہ کا معائنہ

قاعدہ ۳۷۔ مجلس کے مرتب کردہ جملہ اشلہ جو دفتر ضلع پر بغرض تحفظ روانہ کئے گئے ہوں صدر مجلس کے مقررہ وقت اور مقام پر اور اس کے مقررہ ملازم یا رکن مجلس کی موجودگی میں فریقین کے معائنہ کے لئے مفت اور دیگر اشخاص کے معائنہ کے لئے فیس معائنہ فی گھنٹہ یا اُس کے جزو کے لئے بارہ آنہ پیشگی نقد ادا ہونے پر بہ آئندہ معائنہ کی جاسکے گی وصول شدہ فیس معائنہ کی رسید دیجائیگی۔

درخواست نقل کس کی موسومہ ہوگی

قاعدہ ۳۸۔ عطائے نقل کی درخواست صدر مجلس کی موسومہ ہوگی۔

الفاظ کا احتساب | **قاعدہ ۳۹** - مجلس کے امثلہ کی نقول کے لئے جو اس کی تحویل میں ہوں اجرت نقل نویسی) ہر دو سو الفاظ کے لئے چار آنہ کے حساب سے عاید کی جائیگی اور ہر چار ہندسوں کو ایک لفظ شمار کیا جائیگا۔

اجرت نقل کی پیشگی ادا | **قاعدہ ۴۰** - عطائے نقل کی درخواست کے ساتھ اس قدر رقم پیشگی داخل کی جائیگی جو مطلوبہ نقل کے تخمینی اخراجات کے لئے کافی ہوسکے۔

مدخلہ رقم اجرت نقل کے متعلق عمل - | **قاعدہ ۴۱** - تحت قاعدہ بالا درخواست پیش ہونے پر صدر مجلس سادہ کاغذ پر نقل تیار کرائیگا اور اپنے دستخط سے صحت کی تصدیق کرکے نقل مذکور درخواست گذار یا اس کے مختار رجاز کے حوالہ کریگا اور پیشگی ادا شدہ اخراجات نقل کے منجملہ کوئی رقم بچ رہی ہو تو اس کو واپس کردیگا۔

ادا شدہ رقم کی رسید دی جائے گی۔ | **قاعدہ ۴۲** جو رقم اجرت حسب صراحت بالا ادا کی جائے اس کی رسید حسب نمونہ مجوزہ ساتھ ہی صدر مجلس اپنے دستخط سے درخواست گذار کو دیگا۔ بجز اس کے کہ قواعد ہذا میں کوئی اور حکم ہو عطائے نقول کے متعلق صدر مجلس حتی الامکان اس ضابطہ کی پابندی کریگا جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت وقتاً فوقتاً ناخذہ قواعد میں عطائے نقول کاغذات مال کیلئے مقرر ہے

مجلس کی مثل تعلقدار کے پاس منتقل کی جائیگی | **قاعدہ ۴۳** - رجسٹرات و کتب مرتبہ مجلس نیز ہر مقدمہ کی مثل بعد تکمیل تعلقدار کے دفتر پر منتقل کردیجائیگی جہاں رجسٹرات اور کتب چھہ سال کی مدت تک اور ہر مقدمہ کی مثل اپنی نوعیت کے اعتبار سے حسب ذیل مدت تک محفوظ رکھی جائینگی۔

۱ - مقدمات خارج شدہ تحت دفعہ ۱۲ قانون - دو سال تک -

۲ - مقدمات خارج شدہ تحت دفعہ ۸ قانون کے منجملہ

(الف مقدمات جن میں صداقت نامہ جات تحت دفعہ ۲۲ ضمن (۱) قانون عطا ہوچکے ہوں بیس سال تک

ب مقدمات جن میں صداقت نامہ جات تحت دفعہ ۲۲ ضمن (۱) قانون عطا نہ ہوئے ہوں دو سال تک

۳ - مقدمات جن میں باہمی مصالحت ہوئی ہو آخری قسط کی ادائی کے بعد تین سال تک یا دفعہ

۱۵ ضمن (۳) قانون کے تحت تعلقداری کا صداقت نامہ عطا ہونے کے بعد تین سال تک۔

منتقلہ اشلہ کا معائنہ — **قاعدہ ۴۴** - جو اشلہ بغرض تحفظ تعلقدار کے دفتر پر بھیجے گئے ہوں اُن کا معائنہ قانون مالگزاری اراضی کے تحت وقتاً فوقتاً نافذہ قواعد کے تابع ہوگا۔

منتقلہ اشلہ کے کاغذات کے نقول دینے کا طریقہ — **قاعدہ ۴۵** جو کاغذات تعلقدار کے دفتر پر بغرض تحفظ بھیجدے گئے ہوں اُن کی نقول اُن قواعد کے تابع عطا کیجائیگی جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت وقتاً فوقتاً نافذ ہوے ہوں۔

غیر سرکاری و سرکاری صدر مجلس یا رکن کا سفر خرچ و بھتہ — **قاعدہ ۴۶** - مجلس کا صدر یا رکن سرکاری عہدہ دار نہ ہونے کی صورت میں وہ اپنا سفر خرچ کسی ایسے سفر کے متعلق جو اُس نے بہ حیثیت صدر مجلس یا رکن اپنے فرائض کے ضمن میں کیا ہو اُس شرح اور اُن شرائط کے تحت پانے کا مستحق ہوگا جو ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی میں درجہ دوم کے ملازم عہدہ دار کے لئے مقرر ہے اور بمتابعت شرائط مذکورہ وہ اپنا بھتہ بحساب فی یوم ۲ روپیہ و نیز مسافر بنگلہ کے اُس کمرہ کے قیام کا صرفہ پانیکا مستحق ہوگا جس میں اُس نے بحین دورہ قیام کیا ہو۔

(۲) مجلس کا صدر یا رکن سرکاری عہدہ دار ہونے کی صورت میں وہ کسی سفر کیلئے اُسیقدر سفر خرچ اور بھتہ پانے کا مستحق ہوگا جس کا کہ وہ باعتبار سرکاری مستحق ہو۔

(۳) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ مجلس کے اجلاس مستقر پر ہونیکی صورت میں بھی غیر سرکاری اراکین اور غیر سرکاری صدر مجلس کے لئے بذریعہ خاص یا عام حکم مناسب شرح خرچ سواری منظور کریں۔

(۴) اول تعلقدار بہ حیثیت عہدہ دار معتمد نگرانی صدر مجلس اور اراکین مجلس کے برآوردہ آت سفر خرچ متذکرہ فقرات (۱ و ۲) اور خرچ سواری متذکرہ فقرہ (۳) کی منظوری دیگا۔

مجلس کی کارگذاری کی ماہانہ رپورٹ — **قاعدہ ۴۷** - مجلس پر لازم ہوگا کہ اپنی کارگذاری کی ماہانہ رپورٹ حسب نمونہ نشان (۸) منسلکہ قواعد ہذا بتوسط تعلقدار و صوبہ دار محکمہ مالگزاری میں پیش کرے

ختم سال فصلی پر رپورٹ کارگذاری کا لزوم — **قاعدہ ۴۸** مجلس پر لازم ہوگا کہ ہر سنہ فصلی کے اختتام پر حسب ذیل امور کے متعلق سرکار عالی کے ملاحظہ میں بتوسط تعلقدار و صوبہ دار محکمہ معتمدی مالگزاری میں رپورٹ پیش کرے۔

(۱) کار انجام دادہ نتائج محصلہ

(۲) مشکلات جو قانون اور قواعد کی تعمیل میں پیش آئے ہوں نیز ترمیمات جو قانون یا قواعد میں ضروری معلوم ہوں ۔

نابالغ و فاترالعقل ہونیکی صورت میں ضابطہ دیوانی کی پابندی

قاعدہ ۴۹ ۔ ہر ایسے مقدمہ میں جس میں کہ دائن یا مدیون نابالغ یا فاترالعقل ہو مجلس اور فریقین جہانتک ہو سکے طریقہ کارروائی مندرجہ ضابطہ دیوانی کے پابند ہوں گے ۔

کسی قاعدہ کی عدم تعمیل سے کارروائی کالعدم نہ ہوگی

قاعدہ ۵۰ قواعد ہذا کے تحت کوئی کارروائی محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوسکیگی کہ کسی قاعدہ کی تعمیل میں کوئی بیضابطگی ہوئی ہے بجز اس کے کہ ایسی بیضابطگی سے شکایت کنندہ فریق کارروائی کے حق میں صریح ناانصافی ہوئی ہو فقط

سید محمد فضل اللہ
زاید معتمد مال

نمونہ نشان (۱) حصہ اول

درخواست تحت قاعدہ (۵) قواعد مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۶ف

بخدمت مجلس مصالحت قرضہ تعلقہ .... ضلع ....

جنابعالی ۔ قانون مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۶ف کے دفعہ (۴) ضمن (۱) کے تحت سائل .... ولد .... قوم .... ساکن موضع .... تعلقہ .... عرض پرداز ہے کہ سائل کے یافتنی مطالبات / دیگی قرضہ جات کا تصفیہ سائل اور سائل کے مدیونین / دائنین کے مابین کرادیا جائے ۔ قانون مذکور کے دفعہ (۶) کی مطلوبہ تفصیلات حسب ذیل میں ۔

حصہ اول

دائن مدیون کا نام سکونت اور پورا پتہ	مقدار رقم قرضہ یا مطالبہ یافتنی	تفصیل قرضہ جات یا مطالبات یافتنی بصراحت تاریخ آغاز معاملہ و شرح سود نیز اسکی صراحت کہ آیا کفالتی ہے یا غیر کفالتی اور کفالتی ہونیکی صورت میں کفالت کی کیفیت وغیرہ
۱	۲	۳

جملہ

دفعہ ۲ ذریعہ ہذا اقرار کیا جاتا ہے کہ سائل اپنے دیگی قرضہ جات کے ادا کرنے کے قابل نہیں ہے،

حصہ دوم

دفعہ ۳ سائل کے جائداد کی مالیت اور تفصیل بشمول مطالبات یافتنی حسب ذیل ہے

جائداد غیر منقولہ

اراضی پٹہ

نام موضع بصراحت تعلقہ و خالصہ یا غیر خالصہ	سروے نمبر یا پٹ نمبر	رقبہ			محاصل			کیفیت	ملاحظات
		ایکڑ	گنٹے	انا و پائی	روپیہ	آنہ	پائی		
میزان									

اراضی شکمی و حصہ آنہ واری

نام موضع بصراحت تعلقہ و خالصہ یا غیر خالصہ	سروے نمبر یا پوٹ نمبر	رقبہ مقدار شکمی یا حصہ آنہ داری			محاصل متعلقہ شکمی یا حصہ آنہ واری			کیفیت	ملاحظات
		ایکڑ	گنٹے	انا و پائی	روپیہ	آنہ	پائی		
میزان									

اراضی قولی

کیفیت	لگان		محاصل رقبہ قولی			رقبہ جو قول پر لیا گیا			[illegible]	نام موضع بصراحت تعلقہ و خالصہ و غیر خالصہ
	[illegible]	[illegible]	باغات	تری	خشکی	باغات	تری	خشکی		
										میزان

امکنہ

کیفیت	مالیت	ملکیت کے متعلق صراحت کہ سالم مکان کا مالک ہے یا اس کے کسی حصہ کا	نوعیت مکان	محل وقوع	
					نام موضع بصراحت تعلقہ و خالصہ یا غیر خالصہ
					میزان

حصہ سوم

جائداد منقولہ بشمول نقدی

دیگر آمدنی جو بشکل نقدی حاصل ہوتی ہے	مالیت	تفصیل
		میزان

مقدار رقم وصول طلب	اس شخص کا پورا نام اور پتہ جس سے مدیون کو کوئی رقم وصول شدنی ہو	نشان سلسلہ
	میزان	

دستخط درخواست گزار

تصدیق کیجاتی ہے کہ مضمون درخواست ہذا مندرجہ قاعدہ (   ) درخواست گزار کے ذاتی علم کی بناء پر صحیح ہے اور مضمون مندرجہ قاعدہ (   ) اس اطلاع کی بناء پر صحیح ہے جو درخواست گزار کو بہم پہنچی ہے اور جس کو درخواست گزار صحیح باور کرتا ہے فقط

مقام (   ) و تاریخ تصدیق ۱۳ف

دستخط درخواست گزار

نوٹ (۱) درخواست گزار دائن ہونے کی صورت میں قاعدہ (۲ و ۳) کے تکمیل کی ضرورت نہیں وہ معاف رہینگے۔

(۲) درخواست گزار کو درخواست کے قاعدہ ۳ حصہ اول کے خانہ (۱) میں پوری صراحت کرنی چاہئیے کہ آیا مصالحت شدنی قرضہ۔

الف تنہا اس کے ذمہ باقی ہے۔ یا

ب دیگر اشخاص کیساتھ بہ حیثیت شریک تکمیل کنندہ دستاویز قرض باقی ہے۔ یا۔

ج بہ حیثیت ضامن باقی ہے۔

د ڈگری شدہ قرضہ جات کی صورت میں دیگر مدیونان ڈگری کے ناموں کی صراحت بھی ہونی چاہئیے

نمونہ نشان (۲)

اطلاعنامہ تحت دفعہ (۷) ضمن (۲) قانون مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۹ف

(محولہ قاعدہ ۹ مصالحت قرضہ)

نام .... ولد .... قوم .... ساکن موضع ....

تعلقہ .... مجلس ہذا میں مسمی .... ولد ....

قوم .... ساکن .... تعلقہ .... مدیون / دائن کیجانب سے ایک

درخواست بغرض تصفیہ قرضہ جات ذمگی خود / یا فتنی خود پیش ہوئی ہے جس کی سماعت مجلس

بمقام .... بتاریخ .... سنہ .... بروز ....
بوقت .... سماعت کریگی لہذا تم کو بہ حیثیت مدیون / دائن مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ
مذکور پر حاضر مجلس رہیں - ورنہ تحت ضابطہ کارروائی عمل میں آئیگی فقط
(دستخط) صدر مجلس مصالحت قرضہ تعلقہ (   ) ضلع (   )

نمونہ نشان (۳)

اطلاع نامہ تحت ضمن (۱) قانون مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۹ف

(محولہ قاعدہ (۱۱) مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳ف)

ہرگاہ مسمی .... ولد .... قوم .... ساکن موضع ....
تعلقہ .... نے مدیون / دائن قانون مذکور الصدر کے دفعہ ۴ ضمن (۱) کے تحت درخواست بغرض
تصفیہ قرضہ جات ذمگی مسمی .... ولد .... قوم .... ساکن موضع ....
تعلقہ .... پیش کی ہے اور ہرگاہ مجلس کی رائے میں یہ مناسب ہے کہ مدیون مذکور اور
اس کے دائن کے مابین تصفیہ کرنیکی کوشش کیجائے لہذا تم کو بہ حیثیت یکے از دائنین
ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ مدیون مذکور کے ذمگی تمام قرضہ جات کا جو تمہارے / تمام دائنین کو جنکا کہ مدیون مذکور مقروض ہے
حق میں باقی ہوں ایک تحریری تختہ حسب نمونہ منسلکہ ہذا بتاریخ .... یا
اس سے / ان کے قبل مجلس میں داخل کریں مجلس اس تختہ کی جانچ بتاریخ .... سنہ ۱۳ف وروز
بوقت (   ) کریگی تم کو چاہئے کہ بتاریخ و روز و وقت مذکور مجلس کے اجلاس میں حاضر رہیں
تم / تمام دائنین کو چاہئے کہ ایسے تختہ کیساتھ ایسے تمام قرضہ جات کی پوری تفصیلات داخل کریں اور
ساتھ ہی یہ بھی لازم ہوگا کہ تمام دستاویزات بشمول اندراجات کتب حسابی بھی داخل کئے جائیں
جن سے تمہارے / ان کے مطالبات کی تائید ہوتی ہو نیز ایسی ہر دستاویز کی ایک مصدقہ نقل بھی داخل
کیجائے - آگاہ کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور الصدر کے دفعہ (۱۰) کے تحت ہر ایسے قرضہ کے متعلق
جس کا تختہ اطلاعنامہ ہذا کی تعمیل میں داخل نہ کیا جائے یہ متصور ہوگا کہ تمام اغراض و مواقع

کے لئے اس کی ادائی حسب ضابطہ عمل میں آچکی ہے۔

۳ اس مقدمہ کا تصفیہ بمقام .... بتاریخ .... سنہ ۱۳ ف .... روز .... وقت .... عمل میں آئیگا تم کو چاہئے کہ بتاریخ، روز و وقت مذکور مجلس کے اجلاس میں حاضر رہیں۔

المرقوم .... بتاریخ .... سنہ ۱۳ ف

(دستخط) صدر مجلس مصالحت قرضہ۔

تعلقہ ( ) ضلع ( )

نمونہ نشان (۴)

صداقت نامہ تحت دفعہ ۲۸ قانون مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۹ ف

(محولہ قاعدہ (۲۲) مصالحت قرضہ بابتہ سنہ ۱۳ ف)

نشان ( ) تاریخ سنہ ۱۳ ف نشان مثل مجلس ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

تصدیق کیجاتی ہے کہ مجلس ہذا میں ایک درخواست بغرض تصفیہ قرضہ جات دائنگی مسمی .... ولد .... قوم .... ساکن موضع .... تعلقہ .... (مدیون) پیش ہوئی ہے جن کے منجملہ ایک قرضہ رقمی .... ہے جو مدیون مذکور کے ذمہ اُس کے دائن مسمی .... ولد .... قوم .... ساکن موضع .... تعلقہ .... ضلع .... کو واجب الطلب ہونا بیان کیا جاتا ہے

دستخط صدر مجلس مصالحت قرضہ

تعلقہ .... ضلع ....

نمونہ نشان (۵)

اعلان

(تحت قاعدہ (۲۹) مصالحت قرضہ بابتہ سنہ ۱۳ ف)

مجریہ دفتر مجلس مصالحت قرضہ تعلقہ .... ضلع ....
نشان ( ) تاریخ ...... سنہ ۱۳ ف نشان مثل مجلس ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف
مقدمہ ....

قانون مصالحت قرضہ کی دفعہ (۲۰) کے تحت مجلس مناسب خیال کرتی ہے کہ مدیون مسمی .....
ولد ...... قوم ...... پیشہ ...... ساکن موضع ...... تعلقہ ...... ضلع ......
کو دیوالیہ قرار دیا جائے۔ لہذا مدیون مذکور کی مملوکہ و مقبوضہ جائداد کی ایک فہرست بانسلاک کرکے بذریعہ ہذا
اعلان کیا جاتا ہے کہ جائداد مندرجہ فہرست مذکور کی ملکیت یا حقیت کے بارہ میں اگر کسی شخص کو کوئی
عذر ہو تو اس کو چاہئے کہ تاریخ اعلان ہذا سے اندرون ایک ماہ درخواست عذرداری پیش کرے ورنہ
بعد مرور مدت مذکور کوئی عذر قابل سماعت نہوگا اور جائداد مندرجہ فہرست کے نیلام کی کارروائی آغاز
کردی جائیگی فقط (دستخط) صدر مجلس مصالحت قرضہ

نمونہ نشان (۶)

صداقت نامہ بیباقی

(تحت دفعہ ۲۰ ضمن (۳) قانون مصالحت قرضہ قاعدہ ۲۳ تحت مصالحت قرضہ)

مجریہ مجلس مصالحت قرضہ تعلقہ ...... تعلقہ ...... ضلع ...... نشان ( )
تاریخ ...... سنہ ۱۳ ف نشان مثل مجلس ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف۔

مقدمہ

تصدیق کیجاتی ہے کہ مدیون مسمی ...... ولد ...... قوم ......
پیشہ ...... ساکن موضع ...... تعلقہ ...... ضلع ...... کو
قانون مصالحت قرضہ کی دفعہ ۲۰ ضمن (۳) کے تحت دیوالیہ قرار دیکر اس کو اس کے ذمگی تمام قرضہ جات
سے بتابعت شرط مندرجہ ضمن مذکور سبکدوش کردیا گیا ہے لہذا یہ صداقت نامہ وثیقتاً دیوالیہ مذکور
کو دیا جاتا ہے فقط (دستخط) صدر مجلس مصالحت قرضہ۔

(مطبع انتظامی پریس)

نمونہ نشان (۶)

صداقت نامہ تحت دفعہ ۳۰ ضمن (۱) قانون مصالحت بابتہ ۱۳۴۹ ف

(محولہ قاعدہ (۳۲) مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۵۰ ف)

نشان (   ) تاریخ ...... ۱۳۵ ف نشان مثل مجلس (   ) بابتہ ۱۳ ف

ذریعہ ہذا تصدیق کیجاتی ہے کہ مثل مجلس ہذا نشان (   ) بابتہ ۱۳ ف میں قانون مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۹ ف کے تحت مسمی ...... ولد .... قوم .... ساکن موضع ...... تعلقہ ...... (مدیون) اور مسمی ...... ولد .... قوم .... ساکن موضع .... تعلقہ .... (دائن) کے مابین معینہ قرضہ رقمی .... کے تصفیہ کے لئے کارروائی عمل میں آئی جس کے متعلق ہماری رائے میں مدیون مذکور نے قرضہ کے تصفیہ کے لئے ایک معقول ایجاب کیا تھا جسے دائن مذکور کو قبول کر لینا چاہئے تھا لیکن اس نے انکار کیا۔

ف ۲ - دائن مذکور نے قانون کے دفعہ (۱۰) ضمن (۱) کے تحت حسب ذیل تفصیلات قرضہ پیش کئے ہیں۔

تفصیلات

تفصیلات مذکور کی جانچ مجلس نے تحت دفعہ (۱۲) کی جس کے بعد مدیون کے ذمہ حسب ذیل رقوم واجب الادا قرار دی گئیں۔

تفصیلات

(دستخط) صدر مجلس مصالحت قرضہ

تعلقہ ...... ضلع ....

نمونہ نشان (۸)

تختہ ماہانہ کارگزاری مجلس مصالحت قرضہ

مقدمات تصفیہ طلب ابتدائے ماہ		مقدمات رجوع شدہ بدوران ماہ		جملہ		مقدمات تصفیہ شدہ بدوران ماہ																				
						مقدمات خارج شدہ تحت دفعہ (۸)		قرضہ جو تحت دفعہ ۱۰ ادا شدہ تصور کیا گیا		تفصیل مقدمات جن میں مصالحت ہوئی						انتظام ادائی رقم مصالحت شدہ مندرجہ خانہ ( )										
																	ادائی بذریعہ عارضی انتقال اراضی				ادائی بذریعہ دائمی انتقال اراضی			ادائی بذریعہ قسط بندی		
تعداد	رقم قرضہ طلب	تعداد	رقم قرضہ طلب	تعداد درخواست ہائے [illegible] (دفعہ ۳)	رقم قرضہ طلب درخواست ہائے [illegible] (دفعہ ۳)	تعداد	رقم	تعداد	رقم	تعداد [illegible]	تعداد مقدمات مصالحت کردہ شدہ	[illegible]	[illegible]	رقم مصالحت شدہ	[illegible]	ادائی	مقدار رقم	رقبہ	[illegible]	[illegible] انتقال	مقدار رقم	رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷

تکملهٔ تختهٔ ماهانه کارگزاری مجلس تعلقه (ضلع (بابته (سنه ۱۳ ف

نمبر	عنوان ستون	گروه
۲۸	تعداد مدیونان	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — ادائی معاوضه بذریعه وثیقه گروی بنک
۲۹	تعداد و مبلغ تمسکات جاری کردهٔ بنک	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — ادائی معاوضه بذریعه وثیقه گروی بنک
۳۰	مقدار و قیمت جمع دولت بنک	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — ادائی معاوضه بذریعه وثیقه گروی بنک
۳۱	تعداد مقدمات	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — کارروائی دیوانیه تحت دفعه ۲۰
۳۲	تعداد مدیونان که جائداد ایشان فروخته گردید	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — کارروائی دیوانیه تحت دفعه ۲۰
۳۳	و قیمت تصفیه جمع مطالبات دائنان	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — کارروائی دیوانیه تحت دفعه ۲۰
۳۴	مقدار قیمت تحت دفعه ۱۲ واجب الادا	مقدمات تصفیه شده بدوران ماه — کارروائی دیوانیه تحت دفعه ۲۰
۳۵	رقبه	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه — اراضی
۳۶	قیمت	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه — اراضی
۳۷	مالیت	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه — اراضی
۳۸	تعداد	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه — مکانات و ملکیات
۳۹	مالیت	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه — مکانات و ملکیات
۴۰	مالیت جمله جائداد منقوله	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه
۴۱	میزان خانه ها ۳۵-۳۷-۳۹-۴۰	تخمینی مالیت جمله جائداد منقوله و غیر منقوله ملکی مقبوضه مدیونان دیوانیه
۴۲	تعداد	خارج شده تحت دفعه (۲۱)
۴۳	مالیت	خارج شده تحت دفعه (۲۱)
۴۴	تعداد از خانه های ۹-۱۰-۱۳-۱۴	جمله مقدمات تصفیه شده
۴۵	میزان از خانه های ۱۰-۱۳-۱۴-۱۵	جمله مقدمات تصفیه شده
۴۶	تعداد	مقدمات تصفیه طلب بختتم ماه
۴۷	مالیت	مقدمات تصفیه طلب بختتم ماه
۴۸	تعداد مقدمات	صداقت نامجات جاریه تحت دفعه ۲۲ (۱)
۴۹	تعداد صداقت نامجات	صداقت نامجات جاریه تحت دفعه ۲۲ (۱)
۵۰	مبلغ قرضه تحت دفعه ۱۲ واجب الادا	صداقت نامجات جاریه تحت دفعه ۲۲ (۱)
۵۱	تعداد و مالیت جائداد مدیونان که تحت نگرانی مجلس است	
۵۲	کیفیت	

مندرجه جریده ۷ امرداد سنه ۱۳۴۵ ف عدد ۷۹

سنہ ۱۳۵۰ف

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک آرم ۲۲ آبان

نشان مثل ۱۱۹ ۱۳۵۰ف

نشان (۱۹)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بخدمت جمیع ناظمان و صاحبان عدالت ہائے تحت ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون
نسبت نگرانی مجالس قرضہ زیر صدارت منصف صاحبان عدالت

محکمہ مال کی تحریک ہے کہ انجمن مصالحت قرضہ سمت میدک و ورنگل کی جو کمیٹی بلدہ میں مقرر ہوئی تھی اس سے ظاہر ہے کہ انجمن کے کارگذاری کے تختہ جات محکمہ جات عدالتی مافوق میں نہیں بھیجے جاتے اور ان کی نگرانی عدالت کے عہدہ داروں کے تفویض نہیں ہے حالانکہ کمیٹی منعقدہ ۱۱ مئی ۱۹۳۹ء فقرہ (۴۸) کا خاص طور پر اضافہ کیا گیا ہے جس کی رو سے ایسے مجالس پر ہمالیہ عدالت کی نگرانی کا اقتدار حاصل ہے اور مجالس کے ماہانہ و سالانہ کارگذاری کی رپورٹیں عدالت ہائے مافوق میں روانہ کرنے کا لزوم قرار دیا گیا ہے لہذا آئندہ سے حسبہٖ عمل کیا جائے فقط

شرحدستخط معتمد مجلس

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ آذر ۱۳۵۱ف جز ثانی نمبر ۱۸

تمت

اعلان محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۰ آذر سنہ ۱۳۵۰ف

نشان مجاریہ (۱۹)

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱) قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۴۹ف اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور یکم دے سنہ ۱۳۵۰ف سے جملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی بشمول علاقہ جات غیر خالصہ و تعلقات صرف خاص مبارک مفوضہ علاقہ دیوانی میں نافذ ہوگا

۲ قانون مذکور کی دفعہ (۲) کے تحت اس امر کا بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ فہرست منسلکہ اعلان ہذا میں درج شدہ طبقات اور فرقوں کے وہ اشخاص

(۱) جو بہ حیثیت پٹہ دار یا شکمی دار یا بہ حیثیت منتقل الیہ حق قبضہ یا اجارہ دار بالقطعہ یا بہ حیثیت معطی لہ سلطانی یا جاگیر ایسی اراضی پر قابض ہوں جس پر بہ حیثیت مجموعی زر مالگزاری پانچ سو روپیہ سالانہ سے زاید مشخص نہ کیا گیا ہو یا نہ کیا جا سکتا ہو۔ یا۔

(۲) جو کوئی اراضی نہ رکھتے ہوں :۔

قانون مذکور کے اغراض کے لئے رقبہ جات مذکورۂ بالا میں اشخاص طبقات و فرقہ جات زراعت پیشہ متصور ہوں گے فقط سید رضی الدین حسینی
مددگار معتمد مال

فہرست طبقات و فرقہ جات زراعت پیشہ۔
مشتہرہ تحت دفعہ (۳) قانون انسداد انتقال زرعی اراضی

طبقات زراعت پیشہ	فرقہ جات زراعت پیشہ شمولہ طبقات	حدود اراضی
۱۔ مسلمان	تمام اہل اسلام بہ استثنائے عرب روہیل کابلی۔ یا افغانی۔ پٹھان۔ کچی میمن و بوہرہ	جملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی بشمول علاقہ جات غیر خالصہ و تعلقات صرف خاص و مفوضہ دیوانی
۲۔ ہندو	مرہٹہ۔ کولی۔ مالی۔ تلنگہ۔ ونجرہ۔ ہٹکر کاپو جینوار گلوگے وار۔ جنیاوڑ۔ یلم۔ ریڈی۔ لوڑھو۔ بیڈر تلوی۔ گولیر۔ بلیچہ (دبلچور) و بلمہ۔ دہنگر دھوبی۔ حجام۔ کمہار۔ تیلی۔ لوہار۔ سنار۔ نجار۔	

	زرگر سوضع - کوشٹی سالے - بیراگی اور پردیسی (آخر الذکر پردیسی قوم صرف ضلع اورنگ آباد میں)	
۳- آدھی ہندو	دہیڑ - مالا - جہار - مادگا - موچی - مانگ آپار - سوڈر - چمبھار - بہور - بولیر - ڈھور - گولیر - کروے - گونکر - دیاور - ڈیر - اور بیگار -	جملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی بشمول علاقہ جات غیر خالصہ و تعلقات صرف خاص مفوضہ دیوانی
۴- اقوام وحشی	بھیل - گونڈ - آندھ - یرکلہ - پاکیکاڑی - پاردہی - لمباڑہ - یلتانی - اودھ - اڑوی - چنچو - کولام - نایک پوڑ اور چنچواڑ -	ایضاً
۵- انڈین عیسائی	تمام انڈین دیسی عیسائی -	ایضاً

سید وصی اللہ حسینی مددگار معتمد مال -

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۵۰ف جزو اول صـ۵۵ نمبر ۴

اعلان نشان (۹) محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگذاری مورخہ ۸ آذر ۱۳۵۱ف

بذریعہ اعلان محکمہ مال نشان ۱۹ مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۵۰ف مشتہرہ جریدہ اعلامیہ نشان (۴) مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۵۰ف جزو اول قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان ۲ بابتہ ۱۳۴۹ف کو من ابتدا یکم دی ۱۳۵۰ف جملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی میں بشمول علاقہ جات خالصہ و تعلقات صرف خاص مبارک مفوضہ علاقہ دیوانی نافذ کیا گیا تھا اب چونکہ بارگاہ خسروی سے اس قانون کو علاقہ صرف خاص مبارک کے باقیماندہ علاقہ یعنے ضلع اطراف بلدہ اور تعلقات صرف خاص زیر نگرانی دیوانی میں بھی نافذ کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے لہذا بذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور ضلع اطراف بلدہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور ضلع اطراف بلدہ اور تعلقات صرف خاص زیر نگرانی دیوانی میں یکم دی ۱۳۵۱ف سے نافذ ہوگا۔ اور ان رقبہ جات میں بھی قانون مذکور کے اغراض کے لئے طبقات و فرقہ جات زراعت پیشہ متعلقہ اعلان محکمہ مال نشان (۱۹) مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۵۰ف متذکرہ صدر میں درج ہیں فقط شرح دستخط
مددگار معتمد مال.

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ آذر ۱۳۵۱ف جزو اول صـ۱۱۷ نمبر ۴

قانون انسداد انتقال زرعی اراضی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۴۹ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت ظل اللہ ظلہم العالی سے بتاریخ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۹ امرداد ۱۳۴۹ف منظور ہوا)

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ انتقال زرعی اراضی کے لئے ایک قانون مدون کیا جائے جس سے بعض زراعت پیشہ طبقات انتقال اراضی کے نامرغوب نتائج سے محفوظ رہ سکیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی **دفعہ ۱** یہ قانون بنام "قانون انسداد انتقال زرعی اراضی" موسوم ہو سکیگا اور اس کا نفاذ ان اضلاع یا حصص اضلاع میں ایسی تاریخ سے ہوگا جس کا اعلان وقتاً فوقتاً سرکار عالی جریدہ میں کریں۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۱۳۴۳ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات **دفعہ ۲** قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) وہ تمام الفاظ جن کی تعریف دفعہ ۲ قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف میں کی گئی ہے ان ہی معنوں میں مستعمل سمجھے جائیں گے جو قانون مذکور کی دفعہ (۲) میں ان الفاظ کے قرار دئے گئے ہیں۔

(ب) "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو زرعی یا ایسے اغراض کے لئے جو تابع زراعت ہوں استعمال کیجاتی ہو یا ایسے استعمال کے لئے مختص کی گئی ہو اور اس میں وہ تمام اقسام استفادہ بھی داخل ہوں گے جو ایسی اراضی یا ان اشیاء سے متعلق ہوں جو اس اراضی پر واقع اور زمین سے ملصق ہوں یا ایسی اشیاء سے مستقل طور پر ملصق ہوں جو زمین سے ملصق ہوں۔

(ج) "دوامی انتقال" میں بیع۔ تبادلہ۔ ہبہ۔ وصیت۔ اور منتقلی حق قبضہ یا پٹہ بھی

شامل ہوگا۔

(د) "رہن انتفاعی" جب راہن مرتہن کو اراضی مرہونہ پر قبضہ دیدے اور اس کو مجاز کردے کہ وہ تا ادائی زر رہن اراضی پر قابض اور اس سے متمتع ہوتا رہے اور اس اراضی کا کرایہ لگان اور منافعہ سود یا زر رہن کی یا جزءً سود اور جزءً زر رہن کی ادائی میں لیتا رہے تو ایسا معاملہ رہن انتفاعی کہلائیگا۔

(ہ) "رہن بیع بالوفا" جب راہن بظاہر اراضی مرہونہ اس شرط سے بیع کردے کہ اگر زر رہن تاریخ مقررہ پر ادا نہ ہو تو بیع قطعی ہوجائیگی یا اس شرط سے کہ اس طرح ادائی ہونے کے بعد مشتری اس اراضی کو بائع کے حق میں منتقل کردیگا تو ایسا معاملہ رہن بیع بالوفا کہلائیگا۔

زراعت پیشہ طبقات اور ان کے فرقوں کا تعین

دفعہ ۳ سرکار عالی بذریعہ اعلان جس کی اشاعت جریدہ میں کیجائیگی وقتاً فوقتاً اس امر کا تعین کرینگے کہ اغراض قانون ہذا کے لئے کسی ضلع یا ایک سے زاید اضلاع کے لئے کون سے طبقات زراعت پیشہ متصور ہوں گے اور کون کون سے زراعت پیشہ فرقے ان طبقات میں شامل ہوں گے۔

توضیح ایسے طبقوں یا فرقوں کا وہ شخص سرکار عالی کے اس طرح معین کردہ طبقوں اور فرقوں سے خارج متصور ہوگا جو بہ حیثیت پٹہ دار یا شکمیدار یا بہ حیثیت منتقل الیہ حق قبضہ یا اجارہ دار بالمقطعہ یا بہ حیثیت معطی لہ سلطانی یا جاگیر ایسی اراضی پر قابض ہو جس پر بہ حیثیت مجموعی زر مالگزاری پانچسو روپیہ سالانہ سے زائد مشخص کیا گیا یا مشخص کیا جاسکتا ہو اور وہ اس وقت تک ان طبقات اور فرقوں سے خارج متصور ہوگا جب تک کہ اس کے قبضہ میں پانچسو روپیہ سالانہ سے زائد زر مالگزاری کی اراضی باقی رہے سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی خاص رقبہ میں جہاں قانون ہذا نافذ کیا گیا ہو پانچسو روپیہ سالانہ زر مالگزاری کی انتہائی حد میں کمی کریں۔

دوامی انتقال اراضی

صراحت انتقالات دوامی جو بلا منظوری تعلقدار جائز نہ ہوں گے

دفعہ ۴ - (۱) باوجود اس کے کہ

کسی قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو اراضی کا کوئی دوامی انتقال قابل نفاذ نہ ہوگا تاوقتیکہ اس کے لئے تعلقدار کی منظوری حاصل نہ کی گئی ہو۔ اراضی کا دوامی انتقال کسی اور طریقہ پر مکمل ہو جانے کے بعد بھی ایسی منظوری دیجا سکیگی۔

(۲) مندرجہ ذیل صورتوں میں تعلقدار سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(الف) جب منتقل کنندہ طبقات زراعت پیشہ میں سے نہو۔

(ب) جب منتقل کنندہ اور منتقل الیہ ایک ہی زراعت پیشہ فرقہ کے ہوں یا کسی ایسے زراعت پیشہ فرقوں میں سے ہوں جن کا شمار سرکار عالی نے ایک ہی طبقہ میں تحت دفعہ (۳) کیا ہو اور ایسی منتقلی کے بعد منتقل کنندہ کے مالکانہ قبضہ میں کم از کم پچاس روپیہ سالانہ زرمالگزاری کی اراضی باقی رہتی ہو مگر پچاس روپیہ سالانہ زرمالگزاری کی شرط متعلق نہ ہوگی جب کسی شخص نے اپنے ہی خاندان کے اراکین کے حق میں وصیت یا ہبہ کے ذریعہ اراضی منتقل کی ہو۔

(ج) جب ایسا پٹہ دار یا شکمی دار جس کے قبضہ میں سالانہ پچاس روپیہ سے زائد زرمالگزاری کی اراضی ہو سالانہ پچاس روپیہ زرمالگزاری کی اراضی اپنے مالکانہ قبضہ میں رکھکر مابقی اراضی اراضی مذکور کے شکمیدار یا پٹہ دار کو بیع کر رہا ہو۔

(۳) تعلقدار کا فرض ہوگا کہ ہر مجوزہ منتقلی کے متعلق ضروری حالات دریافت کرے اس کے بعد اس کو اختیار ہوگا کہ مطلوبہ منظوری تحت ضمن (۱) دے یا اس کے دینے سے انکار کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ منتقل الیہ زراعت پیشہ طبقہ سے یا منتقل کنندہ کا ہم طبقہ نہ ہو تو منظوری نہ دیجا سکیگی تاوقتیکہ منتقل کنندہ کے مالکانہ قبضہ میں مجوزہ منتقلی کے بعد کم از کم پچاس روپے سالانہ زرمالگزاری کی اراضی باقی نہ رہتی ہو۔ اگر تعلقدار کی رائے میں سالانہ پچاس روپے زرمالگزاری سے کم زرمالگزاری کی اراضی کی منتقلی ناگزیر ہو یا منتقل کنندہ کے مفاد کے پیش نظر اراضی کا اس کے مالکانہ قبضہ میں باقی رکھنا غیر ضروری ہو تو وہ بہ اظہار واقعات صوبہ دار کے پاس کیفیت پیش کرے گا۔ جس کو

اختیار ہوگا کہ منظوری دے یا اس کے دینے سے انکار کرے۔

تعلقدار کی منظوری حقیقت کو متاثر نہ کریگی

دفعہ ۵ (۱) تعلقدار کسی اراضی کے دوامی انتقال کی منظوری دے تو ایسی منظوری کسی کی حقیت کو متاثر نہ کریگی۔

(۲) حق شفعہ کا نفاذ نہ ہو سکے گا جب تک کہ شفیع خود زراعت پیشہ طبقہ میں سے اور بائع کا ہم طبقہ نہ ہو۔

بعض دوامی انتقالات کے متعلق طریقہ کارروائی

دفعہ ۶ (۱) اگر عدالت دیوانی میں کسی ایسی دستاویز کی بناء پر جو زراعت پیشہ طبقہ کے کسی شخص نے قانون ہذا کے نفاذ سے قبل اپنی اراضی کے دوامی انتقال کے متعلق تکمیل کی ہو دعویٰ دائر کیا جائے یا بوقت نفاذ قانون ہذا زیر تحقیقات ہو اور زراعت پیشہ طبقہ کا شخص عذر پیش کرے کہ بوقت تکمیل دستاویز فریقین کی نیت یہ نہ تھی کہ دوامی انتقال عمل میں آئے اور اس کا نفاذ تبدیل قبضہ واقعی یا کاغذات سررشتہ مال میں ورک مبادلہ کے ذریعہ عمل میں نہ آیا ہو تو باوجود اس کے دفعہ (۹۲) قانون شہادت نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۳ف یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو عدالت ان معاملات یا سلسلہ معاملات کی تحقیقات اور ان کی حقیقی نوعیت کا تعین کریگی جن کے نتیجہ کے طور پر دستاویز مذکور تکمیل پائی ہو ایسی تحقیقات اور تعین کے لئے عدالت کسی زبانی اقرار یا بیان کے متعلق شہادت قبول کریگی۔

(۲) حسب ضمن (۱) تحقیقات عمل میں آنے کے بعد اگر یہ ظاہر ہو کہ معاملہ حقیقتاً دوامی انتقال کا نہ تھا تو عدالت مقدمہ کو تعلقدار کے پاس منتقل کریگی تعلقدار ایسے معاملہ کو معاملہ رہن تصور کرے گا اور اس کے متعلق حسب احکام مندرجہ دفعہ (۱۰) ضمن (۲) عمل کریگا۔

(۳) حسب ضمن (۱) تحقیقات عمل میں آنے کے بعد ظاہر ہو کہ کسی ایسے نیک نیت منتقل الیہ بالبدل یا اس کے قائم مقام کے حقوق متاثر ہو رہے ہیں جس کو بوقت منتقلی ایسے معاملہ کی حقیقی نوعیت کی اطلاع نہ تھی اور منتقلی ایسی دستاویز پر مبنی ہے جس کی

رجسٹری ایسے زمانہ میں ہوئی جبکہ اور اراضی منتقل شدہ ایسے مقام پر واقع ہو جہاں دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۴۳ء اف یا قانون ہذا نافذ نہ کیا گیا تھا یا یہ ظاہر ہو کہ معاملہ حقیقتاً دوامی انتقال کا تھا تو عدالت مقدمہ کا فیصلہ کریگی۔

عارضی انتقالات اراضی

بعض معاملات رہن خاص طریق و قیود کے تابع ہوں گے

دفعہ (۱) زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی بطریق اور بہ قیود ذیل ہی رہن کر سکیگا۔

(الف) رہن انتفاعی کی صورت میں راہن مرتہن کو اراضی مرہونہ پر قبضہ اور اس کو اختیار دیگا کہ وہ اراضی پر قابض رہے اور زر رہن اور اس کے سود کے معاوضہ میں اراضی کے زرلگان و منافع کو اگر رہن کی مدت معین یا اس میں توسیع ہوئی ہو تو ختم مدت تک اور اگر مدت معین نہ ہوئی ہو تو بیس سال تک خود حاصل کرے مگر کسی صورت میں خواہ مدت معین ہوئی یا نہ ہوئی ہو بیس سال کے ختم پر بلا لحاظ اس کے کہ زر رہن اور سود کا ملاً ادا ہوا یا نہیں مرتہن اراضی مرہونہ زر رہن کو واپس دیدیگا اور مطالبہ رہن ادا شدہ متصور ہوگا۔

(ب) رہن بلاقبض کی صورت میں اگر راہن زر رہن مع سود معاہدہ کے بموجب ادا نہ کرے تو مرتہن تعلقدار سے درخواست کر سکیگا کہ اس کو اراضی مرہونہ کا قبضہ ایسی مدت کے لئے دلایا جائے جو بیس سال سے زاید نہ ہو اور تعلقدار کی رائے میں قرین انصاف ہو جب تک اس طرح اراضی مرہونہ پر تعلقدار کے حکم کے مطابق مرتہن کا قبضہ رہے اس بقایا کے زر رہن و سود کی حد تک جو مرتہن کو تعلقدار کے حکم کی تاریخ پر واجب الادا ہو رہن مذکور رہن انتفاعی متذکرہ فقرہ الف متصور ہوگا۔ اس فقرہ کی اغراض کے لئے سود اس شرح سے محسوب ہوگا جو فریقین نے مقرر کیا ہو بشرطیکہ سود کی شرح اور اسکی مجموعی مقدار اس شرح اور مقدار سے متجاوز نہ ہو جو قانون قرض دہندگان سرکار عالی نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ ف میں مقرر کی گئی ہے۔

(ج) رہن انتفاعی دستاویز کے ذریعہ عمل میں آئے اور فی الجملہ دستاویز مذکور کی بناء پر
(۱) راہن اپنے حق قبضہ اور کاشت کو منتقل کرنے کا مجاز نہ ہو۔
(۲) راہن نے مرتہن کو قابض اعلیٰ تسلیم کیا ہو۔
(۳) راہن اراضی پر بہ حیثیت آسامی شکمی قابض اور کاشت کرتا ہو۔
(۴) مدت معینہ تک بشمول محصولات زر مالگزاری سے المضاعف مقدار میں لگان
ادا کرنے کا راہن نے معاہدہ کیا ہو۔
(۵) مالگزاری اور محصولات ادا کرنے کا ذمہ دار مرتہن ہو تو راہن کو مرتہن اراضی سے
بیدخل نہ کرسکیگا بجز اس کے کہ:۔
(الف) راہن اراضی کا استعمال اس طریقہ پر کرے کہ وہ ان اغراض کے ناقابل ہوجائے
جن کے لئے اراضی اس کے قبضہ میں ہے۔ یا۔
(ب) پیداوار اراضی کی شکل میں زرلگان واجب الادا ہوا اور راہن مقامی رواج
کے مطابق بلاوجہ معقول اس طریقہ پر اور ایسی مقدار میں اراضی کی کاشت کرنے سے
قاصر رہے جو ادائی لگان کے لئے کافی متصور ہوسکے یا:۔
(ج) اراضی مرہونہ کے تعلق سے راہن کے خلاف مرتہن بقایائے زرلگان کی بابتہ
ڈگری حاصل کرلے اور زر ڈگری کی ادائی نہ ہو یا۔
(د) کسی اور ایسی شرط کی جو فریقین میں طے پائی ہو راہن نے عمداً اور بلاوجہ معقول
خلاف ورزی کی ہو۔
(۲) رہن از عنوان فقرہ (ج) ہونے کی صورت میں اگر راہن بیدخل کیا جائے یا
اراضی کے حق قبضہ کاشت سے مرتہن کے حق میں دست بردار ہوجائے یا اراضی کو
چھوڑ کر چلا جائے تو رہن زیر بحث ایسی مدت کے لئے جو تاریخ بیدخل یا دست برداری
یا چھوڑ کر چلے جانے سے بیس سال سے زاید نہ ہو اور ایسی رقم کے لئے جو تعلقدار
کی رائے میں مناسب ہو رہن بالقبض بہ عنوان فقرہ الف متصور ہوگا۔

قواعد متعلقہ رہن ہائے منظورہ | **دفعہ ۸** جو رہن تحت دفعہ (۷) عمل میں آئیں ان میں

(۱) اگر رہن بہ عنوان فقرہ (ب) ہو تو قبضہ کی میعاد ختم ہونے پر زر رہن بے باق ادا شدہ متصور ہوگا۔

(۲) راہن کو یہ اختیار ہوگا کہ مدت رہن کے اندر کسی وقت بھی زر رہن ادا کر کے فک رہن کرالے یا اگر رہن بعنوان فقرہ (الف) یا (ب) ہو تو زر رہن کا اس قدر حصہ ادا کرے جو تعلقدار بہ تقاضای انصاف مقرر کرے۔

(۳) اگر رہن انتفاعی ہو تو راہن کی ذات زر رہن کی ادائی کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(۴) اگر کوئی راہن جس نے تعلقدار کے پاس دفعہ ہذا کی شکل (۲) کے تحت درخواست کی ہو حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت کر دے کہ اس نے زر رہن یا اس کا اس قدر حصہ جو تعلقدار کی رائے میں قرین انصاف ہو ادا کر دیا ہے یا زر رہن یا اس کا اس قدر حصہ جو تعلقدار نے قرین انصاف قرار دیا ہو تعلقدار کے پاس جمع کر دے تو یہ تصور کیا جائیگا کہ فک رہن ہو گیا اور تعلقدار کو اختیار رہوگا کہ مرتہن کو اگر وہ اراضی پر قابض ہو تو بیدخل کر دے اور راہن کو قبضہ دلادے۔

منظورہ رہن ناموں میں بہ رضامندی فریقین چند شرائط کا اضافہ

دفعہ ۹ (۱) کسی رہن میں جو تحت دفعہ (۷) تکمیل پایا ہو بہ رضامندی فریقین حسب ذیل شرائط کا یا ان میں سے کسی ایک شرط کا اضافہ کیا جا سکیگا۔

(الف) دوران سال زراعتی میں کس وقت راہن فک رہن کرا کے اپنی اراضی کا قبضہ حاصل کر سکیگا۔

(ب) راہن یا مرتہن قابض کے حقوق قطع و برید و فروخت چوبینہ کو محدود کرنے نیز فریقین کو ایسے افعال سے روکنے کے متعلق جن سے اراضی کی مستقل حیثیت میں فرق آتا ہو۔

(ج) کوئی اور شرط جس کو سرکار عالی نے بذریعہ حکم عام یا خاص جائز قرار دیا ہو۔

(۲) کسی رہن میں جو تحت دفعہ (۷) تکمیل پایا ہو اگر کوئی ایسی شرط درج کیجائے جو تحت قانون ہذا جائز نہ ہو تو وہ شرط کالعدم متصور ہوگی۔

خلاف قانون ہذا رہن ناموں کی ترمیم کا تعلقدار کو اختیار

دفعہ ۱۰ (۱) اگر کسی زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی

کسی ایسی صورت میں یا کسی ایسے طریقہ سے رہن کرے جس کی اجازت تحت قانون ہذا نہیں ہے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ رہن نامہ کے شرائط کی ایسے عنوان سے ترمیم کرے جس کا اس کے نزدیک مرتہن انصافاً مستحق ہو اور وہ طریق و قیود مصرحہ قانون ہذا کے مطابق ہو جائیں۔

(۲) اگر زراعت پیشہ طبقہ کے کسی شخص نے اپنی اراضی قانون ہذا کے نفاذ سے قبل بذریعہ رہن بیع بالوفا یا کسی اور طور پر رہن کی ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ دوران معاملہ میں کسی وقت کسی فریق کی درخواست پر مندرجہ ذیل طریقوں کے مطابق عمل کرے

(الف) حساب کی جانچ بہ تابعت احکام مندرجہ دفعہ ۱۱ قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف کرے اور۔

(ب) رہن سادہ کی صورت میں راہن کی جانب سے مرتہن کو وصول شدہ رقم یا رہن انتفاعی کی صورت میں بشمول آن رقوم کے جو راہن نے مرتہن کو ادا کی ہوں مرتہن کو اراضی کے قبضہ سے حاصل شدہ فوائد کی مالیت قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف کی دفعہ (۱۱) کے تحت واجب الادا رقم کے مساوی یا اس سے متجاوز ہو چکی ہو تو تعلقدار معاملت رہن کو ختم کرکے اگر اراضی پر مرتہن قابض ہو تو راہن کو اس پر قبضہ دلائیگا اور اگر کوئی دستاویز ہو تو وہ بھی راہن کو واپس کرائیگا۔

(ج) رہن سادہ کی صورت میں مرتہن کو وصول شدہ رقم یا رہن انتفاعی کی صورت میں بشمول آن رقوم کے جو راہن نے مرتہن کو ادا کی ہوں مرتہن کو اراضی کے قبضہ سے حاصل شدہ فوائد کی مالیت واجب الادا رقم سے کم ہو تو واجب الوصول رقم راہن کے نقد ادا کر دینے پر تعلقدار تحریری حکم کے ذریعہ رہن کو ختم کر دیگا اور اگر اراضی مرتہن کے قبضہ میں ہو تو راہن کو اس کا قبضہ دلائیگا۔ اگر راہن واجب الادا رقم ادا کرنے سے قاصر رہے تو تعلقدار حکم دیگا کہ اراضی ایسی مدت کے لئے جو بیس سال سے زیادہ نہ ہو اور تعلقدار کی رائے میں واجب الادا رقم کی ادائی کے لئے مناسب ہو مرتہن کے قبضہ میں رکھی جائے اور اس مدت کے ختم پر اراضی راہن کے قبضہ میں واپس دیجائے۔

اگر مرتہن اراضی کو اپنے قبضہ میں رکھنے پر رضامند نہ ہو تو تعلقدار مجاز ہوگا کہ اراضی راہن یا کسی اور شخص کو ایسی مدت کے لئے جو بیس سال سے زائد نہ ہو اور جو اس کی رائے میں واجب الادا رقم کی ادائی کے لئے مناسب ہو قول پر دے وصول شدہ زر لگان مرتہن کو اس کے مطالبہ کے تحت ادا کرے اور مدت قول کے ختم پر اراضی بار رہن سے پاک راہن کو واپس دلائے اگر راہن اراضی کو قول پر لینے رضامند نہ ہو اور کوئی قولدار بھی فراہم نہ ہو سکے یا یہ کہ اراضی کو مرتہن کے قبضہ میں دینے یا راہن یا کسی اور شخص کو قول پر دینے سے واجب الادا رقم بیس سال کی مدت میں ادا نہ ہو سکتی ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ کم از کم پچاس روپیہ سالانہ زر مالگذاری کی اراضی راہن کے قبضہ میں چھوڑ کر مابقی اراضی کا اس قدر حصہ نیلام کرے جو واجب الادا رقم کی ادائی کے لئے ضروری ہو اور زر نیلام سے مرتہن کا مطالبہ بے باق کر دے ایسی ادائی کے بعد اگر کوئی رقم بچ رہے تو وہ راہن کو واپس کر دی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسے نیلام میں صرف ایسا شخص اراضی خرید سکیگا جو راہن کے طبقہ میں شریک ہو۔

(۳) اگر کسی عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ ایسی شرط کے نفاذ کے لئے جو بیع بالوفا کا اثر رکھتی ہو دائر کیا جائے یا بوقت نفاذ قانون ہذا عدالت میں زیر تحقیقات ہو یا ایسے رہن کے متعلق دعوی دائر کیا جائے جس سے ضمن (۱) یا (۲) متعلق ہو تو عدالت پر لازم ہوگا کہ وہ مقدمہ کو تعلقدار کے پاس اس غرض سے بھیجدے کہ وہ اس اختیار کو کام میں لائے جو اس کو دفعہ ہذا کے تحت حاصل ہے۔

رہن بیع بالوفا کا امتناع

دفعہ ۱۱ کسی اراضی کے رہن نامہ میں جو بعد نفاذ قانون ہذا تکمیل پائے کوئی ایسی شرط جو اس غرض سے درج کی جائے کہ وہ بیع بالوفا کا اثر رکھے کالعدم و بے اثر سمجھی جائیگی۔

قول

دفعہ ۱۲ زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی بیس سال سے زائد مدت کے لئے قول پر نہ دے سکیگا۔

اراضی کے عارضی انتقال کی صورت میں توسیع کے اختیارات کا محدود کرنا

دفعہ ۱۳ (۱) اگر کوئی رہن حسب طریقہ مصرحہ دفعہ

(۷) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا ب عمل میں آیا ہو یا کسی قول کی تکمیل اس قانون کے تحت ہوئی ہو اور معاملت کی مدت بیس سال سے کم ہو تو مالک اراضی کو اختیار ہوگا کہ رہن یا قول کی بیس سالہ مدت کی تکمیل بہ توسیع مدت یا بذریعہ معاملت جدید کرے بشرطیکہ معاملت کی جملہ مدت بشمول مدت سابقہ بیس سال سے متجاوز نہ ہو۔

(۲) جب کسی رہن یا قول کی بیس سالہ مدت ہر طرح ختم ہو جائے تو اسی اراضی کو اسی مرتہن کے پاس جدید طور پر رہن نہ کیا جا سکیگا نہ اسی قولدار کو از سر نو قول پر دیا جا سکیگا تاوقتیکہ سابقہ معاملہ سے کم از کم تین سال نہ گزر جائیں۔

(۳) کسی رہن یا قول کی مدت میں ایسی توسیع عمل میں آئے جو خلاف منشاء قانون ہذا ہو تو یہ تصور ہوگا کہ وہ رہن یا قول صرف اسی مدت کے لئے ہے جس کی اجازت قانون ہذا میں ہے۔

دفعہ ۱۴ | بیدخلی مرتہن یا قولدار جو بعد گزرنے مدت مقررہ کے اراضی پر قابض ہے

اگر مرتہن یا قولدار کسی رہن تحت دفعہ ۷ یا قول تحت دفعہ (۱۲) یا کسی رہن یا قول تحت دفعہ (۱۳) کی بناء پر اراضی پر قابض ہو اور معاہدہ کے لحاظ سے رہن یا قول کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی اراضی پر قابض رہے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بطور خود یا کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو اراضی زیر بحث پر قبضہ کا مستحق ہو ایسے مرتہن یا قولدار کو اراضی سے بیدخل کر دے اور شخص مستحق کو اس پر قبضہ دلا دے۔

عام احکام

دفعہ ۱۵ | ایسے دوامی انتقال کا اثر جو بلا منظوری کیا گیا ہو

دوامی انتقال اراضی جو دفعہ ۴ کی رو سے تعلقدار کی منظوری کا محتاج ہو اور تعلقدار منظوری دینے سے انکار کرے حکم نامنظوری صادر ہونے تک رہن بطریق دفعہ ۷ ضمن (۱) متصور ہوگا اور منتقل الیہ رضامند ہو تو انتقال مذکور زمانہ مابعد کے لئے بہ طریق رہن انتفاعی مصرحہ دفعہ ۷ ضمن (۱) فقرہ الف ان شروط پر جو تعلقدار بہ نفاذ اختیارات

حاصلہ معین کرے نافذ رہ سکیگا۔

بعض انتقالات وکفالت متعلقہ پیداوار اراضی کیلئے تعلقدار کی منظوری کی ضرورت

دفعہ ۱۶ زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی کی پیداوار یا اُس کا کوئی جزو منتقل یا مکفول کرے اور ایسی منتقلی یا کفالت کی مدت ایک سال سے زائد ہو تو وہ ایک سال کے بعد کالعدم متصور ہوگی بجز اس کے کہ اُس کے لئے تعلقدار کی منظوری حاصل کی گئی ہو۔ مگر یہ شرط ہے کہ جب کوئی انجمن جس کی رجسٹری تحت قانون انجمن ہائے امداد قرضہ باہمی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف عمل میں آئی ہو کوئی مطالبہ اپنے رکن حال یا سابق سے بموجب دفعہ ۱۹ ضمن (۱) فقرہ (الف) قانون مذکور پیداوار اراضی سے وصول کرنا چاہے تو اس کے لئے تعلقدار کی منظوری درکار نہ ہوگا اور نہ اُس سے یکسالہ قید متعلق ہوگی۔

توضیح۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے پیداوار اراضی میں ہر پیداوار و ثمرہ داخل ہوگا۔ جو اراضی زیر بحث سے فصل سال رواں یا سال عین ماقبل سال رواں میں حاصل کیا گیا ہو خواہ پیداوار یا ثمرہ مذکور اراضی پر استادہ ہو یا درو ہو کر ذخیرہ کر لیا گیا ہو۔

امتناع فروخت بہ تعمیل ڈگریات واحکام عدالتی

دفعہ ۱۷ (۱) کسی ایسے شخص کی اراضی جو زراعت پیشہ طبقہ میں سے ہو کسی ڈگری یا حکم عدالت دیوانی یا سررشتہ مال کی تعمیل میں فروخت نہ کیجا سکیگی۔ خواہ ڈگری یا حکم مذکور قانون ہذا کے نفاذ کے قبل صادر ہوا ہو یا بعد۔ البتہ ڈگریدار کی خواہش پر تعلقدار ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل بذریعہ رہن اراضی حسب طریقہ مبینہ دفعہ ۷ ضمن (۱) فقرہ الف یا (ب) کریگا یا بذریعہ قول تحت دفعہ ۱۲ ڈگری یا حکم قانون ہذا کے نفاذ سے قبل کی ہو تو حسب منشاء دفعہ ۱۰ ضمن (۲) حساب جانچنے کے بعد تعلقدار بذریعہ نیلام اراضی ڈگریدار کی یافتنی رقم کا ایفا کریگا۔

(۲) باوجود اس کے کہ کسی قانون میں کوئی اور حکم اس کے خلاف ہو کسی

کسی زراعت پیشہ طبقہ کے کسی رکن کی اراضی کسی ڈگری یا حکم عدالت دیوانی یا سر رشتہ مال کی تعمیل میں قول پر ایسی مدت کے لئے نہ دیجا سکیگی جو بیس سال سے زائد ہو۔ اور نہ ان طریقوں کے علاوہ جن کی اجازت دفعہ ۷ ضمن (۱) میں دی گئی ہے کسی اور طریقہ پر رہن کیجا سکیگی خواہ ڈگری یا حکم مذکور تاریخ نفاذ قانون ہذا کے قبل صادر ہوا ہو یا بعد۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی حکم موثر نہ ہوگا۔

(الف) سرکار عالی کے کسی اختیار پر جو ان کو بقایا مالگزاری کے وصول کے متعلق یا کسی ایسے بقایا کے وصول کے متعلق جو مثل بقایائے مالگزاری وصول کیا جا سکتا ہو قانوناً حاصل ہو یا۔

(ب) کسی باضابطہ رجسٹری شدہ انجمن امداد باہمی کے کسی مفرم کے ان اختیارات پر جو تحت دفعہ ۴۲ قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۲۳ف مفرم مذکور کو انجمن کے ارکان حال یا سابق سے وصول طلب مدد رسدی کے تعین اور اس کے وصول کرنے کے متعلق حاصل ہوں۔

شرائط متعلقہ رجسٹری دستاویزات	**دفعہ ۱۸** باوجود اس کے کہ قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۲۸ف یا کسی قاعدہ تحت

دفعہ ۶۳ قانون مذکور میں کوئی اور حکم ہو۔

(۱) کوئی دستاویز جو قانون ہذا کے احکام کے خلاف ہو رجسٹری کے لئے قبول نہ کی جائیگی۔

(۲) کسی دستاویز کو جس میں کوئی ایسا معاملہ درج ہو یا جو کسی ایسے معاملہ پر موثر ہو جو محتاج منظوری تعلقدار ہو بغرض رجسٹری قبول نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ حکم منظوری کی مصدقہ نقل عہدہ دار مجاز رجسٹری کے سامنے پیش نہ کی جائے۔

قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) ۱۳۱۷ف کے چند احکام کا متعلق ہونا	**دفعہ ۱۹** قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۸) ۱۳۱۷ف کے باب ہم یازدہم

کے احکام جس حد تک کہ متعلق ہو سکتے ہوں اُن تمام کارروائیوں سے بہ اتباع احکام قانون ہذا متعلق ہوں گے جو عہدہ داران مال کیجانب سے تحت قانون ہذا عمل میں آئیں۔

دفعہ ۲۰ اختیار سماعت عدالتہائے دیوانی (۱) کسی عدالت دیوانی کو کسی ایسے مقدمہ کے متعلق اختیار سماعت نہ ہوگا جس کو سرکار عالی یا کوئی عہدہ دار سرکار عالی تحت قانون ہذا فیصل کرنے کا مجاز ہو۔

(۲) قانون ہذا کے تحت جو اختیارات سرکار عالی یا کسی عہدہ دار سرکار عالی کو حاصل ہوں اُن کے طریقہ نفاذ کے متعلق کوئی دعویٰ قابل سماعت عدالت دیوانی نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۱ لزوم ترسیل احکام ڈگریات عدالتی بہ تعلقدار (۱) عدالت دیوانی کے لئے ضروری ہوگا کہ جب کبھی وہ ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرے جس کے ذریعہ زراعت پیشہ طبقہ کے کسی شخص کی اراضی دائمی طور پر یا بذریعہ رہن یا قول کسی شخص کے نام منتقل ہوتی ہو تو فیصلہ یا حکم کی نقل تعلقدار کے پاس بھیجے۔

(۲) جب تعلقدار پر ظاہر ہو کہ کسی عدالت دیوانی نے قانون ہذا کے نفاذ سے قبل یا بعد کوئی ایسی ڈگری یا حکم صادر کیا ہے جو خلاف احکام قانون ہذا ہے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ عدالت مجاز سماعت مرافعہ میں درخواست نگرانی پیش کرے۔

اور جب عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ڈگری یا حکم زیر بحث قانون ہذا کے کسی حکم کے خلاف ہے تو وہ ڈگری یا حکم مذکور کی اس طرح ترمیم کرے گی کہ وہ قانون ہذا کے مطابق ہو جائے۔ درخواست نگرانی تعلقدار کو ڈگری یا حکم کی اطلاع ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر پیش ہو سکے گی۔

(۳) ضمن ۲ کے تحت نگرانی اگر عدالت العالیہ کے ماتحت عدالتوں میں سے کسی میں پیش ہوئی ہو تو تعلقدار یا طرفثانی تاریخ فیصلہ سے دو ماہ کے اندر عدالت العالیہ میں درخواست نگرانی پیش کر سکے گا۔

(۴) عدالت کے لئے ضروری ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت جو درخواست پیش ہو اُس پر جو حکم صادر کیا جائے اُس کی نقل تعلقدار کے پاس بھیجے۔

(۵) ہر درخواست جو تحت دفعہ ہذا پیش ہو رسوم عدالت سے نیز اُس کی بناء پر جو کارروائی ہوگی ہر قسم کے عدالتی اخراجات سے مستثنیٰ ہوگی پیروی کے لئے تعلقدار کی یا اُس کی جانب سے کسی کی حاضری لازمی نہ ہوگی۔

مقدمات متعلقہ زرلگان اراضیات مرہونہ کہاں سماعت ہوں گے

دفعہ ۲۲ (۱) جب کوئی رہن نامہ بہ عنوان دفعہ ۷ ضمن ۱ فقرہ ج تکمیل پایا ہو تو اُس کے زرلگان واجب الادا کے متعلق جملہ نزاعات سررشتہ مال ہی میں پیش اور بعد سماعت فیصل ہوں گے کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ کسی ایسی نزاع یا مسئلہ کی سماعت کرے جس کی سماعت تحت دفعہ ہذا سررشتہ مال میں ہو سکتی ہو۔

(۲) جب کسی دعویٰ کے دوران میں جو کسی عدالت دیوانی میں دائر ہو کسی ایسے امر کے تصفیہ کی ضرورت درپیش ہو جو تحت دفعہ ہذا سررشتہ مال کے سماعت و تصفیہ کے قابل ہو تو عدالت دیوانی کا فرض ہوگا کہ امور تصفیہ طلب نیز اُن تمام امور کو جو تحت دفعہ ۱۷ ضابطہ دیوانی ضروری ہوں درج کرکے عرضی دعویٰ مدعی کو اس فہمایش کے ساتھ واپس کرے کہ اُس کو وہ تعلقدار کے روبرو پیش کردے۔

(۳) عرضی دعویٰ مذکور تعلقدار کے روبرو پیش ہونے پر اس کا فرض ہوگا کہ مالیت مقدمہ ہزار روپیہ سے زاید ہونے کی صورت میں خود تحقیقات کرکے فیصلہ صادر کرے دیگر اشکال میں تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو بغرض تصفیہ کسی دوم تعلقدار کے سپرد کرے۔

اقتدارات عہدہ داران مال جب وہ مقدمات تحت دفعہ (۲۲) کی سماعت کریں

دفعہ ۲۳ جب کبھی کوئی عہدہ دار مال کسی دعویٰ تحت دفعہ ۲۲ یا کسی مرافعہ یا کارروائی کے متعلق جو ایسے دعویٰ سے متعلق ہو کارروائی کرے تو اُس کی عدالت ایسی عدالت مال متصور ہوگی جو تحت دفعہ (۱۵۲) قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) ۱۳۱۷ف تحقیقات کر رہی ہو اور تمام احکام جو قانون مذکور میں تحقیقات باضابطہ سے متعلق ہوں جس حد تک ممکن ہو تحقیقات تحت دفعہ ہذا سے بھی متعلق متصور ہوں گے۔

عطائے اختیارات تعلقداری بہ دیگر عہدہ داران مال

دفعہ ۲۴ جو اختیارات تحت قانون ہذا تعلقدار کو حاصل ہیں اُن کو کوئی عہدہ دار مال جس کا درجہ تعلقدار سے

برنر ہے یا ایسا کوئی اور عہدہ دار سرکاری جس کو سرکار عالی نے اس خصوص میں اختیار دیا ہو اور جس کا درجہ تعلقدار سے کم نہ ہو عمل میں لاسکے گا۔

مستثنیات | **دفعہ ۲۵** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع کو یا کسی شخص یا مجموعہ اشخاص کو قانون ہذا سے یا اس کے مندرجہ کسی حکم سے مستثنیٰ کریں۔

قواعد بنانے کا اختیار | **دفعہ ۲۶** سرکار عالی کو اختیار رہے گا کہ اغراض قانون ہذا کے لئے قواعد مرتب کریں جو بعد اشاعت جریدہ نافذ ہوں گے۔ شرحد ستخط

عسکر یار جنگ معتمد

مندرجہ جریدہ مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۴۹ ف جزو ثالث صفحہ ۱۳۳ تا ۱۴۲ نمبر (۴۰)

وصحت نامہ جریدہ مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۴۹ ف نمبر ۴۶

جدید

قانون تعین مدارج پیداوار زراعتی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۹ ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۷ جمادی الاول ۱۳۵۹ھ م ۲۹ امرداد ۱۳۴۹ ف منظور فرمایا گیا۔

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی پیداوار زراعتی کے مدارج معین کرنے اور مدارج کا تعین ہونے کے بعد ان پر ان کے درجہ کی علامت ثبت کرنے کے لئے قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام | **دفعہ ۱** یہ قانون بنام قانون تعین مدارج پیداوار زراعتی ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا۔

تعریفات | **دفعہ ۲** قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

(الف) "پیداوار زراعتی" کے مفہوم میں حسب ذیل جملہ اشیاء داخل ہوں گے۔

(۱) زراعتی یا باغات کی پیداوار (۲) ایسے اشیاء خوردنی و نوشیدنی جو کلاً یا جزءً زراعتی یا باغات کی پیداوار سے تیار کی جاتی ہوں (۳) ایسے اشیاء جو کلاً یا جزءً اپالو جانوروں سے حاصل کیجاتی ہوں یا اس طرح حاصل کی ہوی چیزوں سے تیار کی جاتی ہوں۔

(ب) "تلبیس" سے ایسی تلبیس مراد ہوگی جس کی تعریف مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (ھ) بابتہ ۱۳۲۴ف دفعہ (۶) ضمن (۳) میں کی گئی ہو۔

(ج) "غلاف" میں کوئی ایسا برتن۔ صندوق۔ ٹوکرا۔ کاغذ۔ خریطہ۔ کشتی۔ تھیلا یا کوئی اور ایسا ظرف شامل ہوگا جس میں پیداوار زراعتی رکھی جاتی یا رکھی جاسکتی ہو۔

(د) "نام درجہ" سے مراد وہ مقررہ نام ہوگا جس سے کسی پیداوار زراعتی کی نوعیت کا اظہار ہوتا ہو۔

(ھ) "علامت نام درجہ" سے وہ مقررہ علامات مراد ہوگی جو کسی خاص "نام درجہ" کو ظاہر کرنے کے لئے معین کیجائے۔

(و) "نوعیت" کا لفظ جب کسی پیداوار زراعتی کے تعلق سے استعمال کیا جائے تو اس میں اس پیداوار زراعتی کی حالت اور کیفیت کا تصور بھی شامل ہوگا۔

(ز) "مقررہ" سے مراد ان امور سے ہوگی جو ذریعہ قواعد تحت قانون ہذا معین ہوں

سرکار عالی کے اختیارات — **دفعہ ۳** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسی خاص پیداوار زراعتی کیلئے حسب ذیل امور کو معین کریں اور ان کا نفاذ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں۔

(الف) نام درجہ

(ب) "علامت درجہ"

(ج) "اوصاف نام درجہ"

(د) "غلاف کے خصوصیات اور پیداوار زراعتی کی وہ مقدار جو اس غلاف میں رکھی جائیگی

(ھ) عہدہ دار یا اشخاص جو منفرداً یا مشترکاً کسی پیداوار زراعتی پر اوس کے متعلقہ "علامت نام درجہ" ثبت کرسکیں گے۔ یا اوس پر اوس کی چٹھی لگانے کے مجاز ہوں گے۔

توضیح۔ چٹھی کاغذی۔ چوبی یا کسی دھات کی ہوسکیگی۔

تواعد کی ترتیب **دفعہ ۴** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اغراض قانون ہذا کے لئے عموماً اور امور ذیل کی نسبت خصوصاً وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کریں اور بہ اشاعت جریدہ ان کو نافذ کریں۔

(الف) شرائط جن کے تحت عہدہ دار یا اشخاص تذکرہ دفعہ (۳) فقرہ (ھ) کو پیداوار زراعتی پر اوس سے متعلقہ "علامت نام درجہ" ثبت کرنیکی یا اوس پر اوس کی چھپی لگانیکی اجازت دیجائیگی

(ب) دفعہ (۳) فقرہ (ھ) کے تحت جو عہدہ دار یا اشخاص معین کئے جائیں اون کے عمل کا طریقہ

(ج) پیداوار زراعتی کو اوس کے غلاف میں بند کرنے کا طریقہ۔

(د) عہدہ دار یا اشخاص معین شدہ تحت دفعہ (۳) فقرہ (ھ) کے لئے "علامت نام درجہ" استعمال کرنے کی اجازت حاصل کرنے کا طریقہ۔

(ھ) آن مصارف کے وصول کرنے کا طریقہ "جو علامت نام درجہ" کی تیاری یا اوس کے استعمال میں عاید ہوں۔

(و) ایسے پیداوار زراعتی کے ضبط کرنیکا طریقہ جس پر "علامت نام درجہ" خلاف احکام قانون ہذا قواعد تحت قانون ثبت کی یا لگائی گئی ہو۔

بلا حصول اجازت علامت نام درجہ ثبت کرنے یا لگانے کی سزا **دفعہ ۵** جو شخص بلا حصول اجازت پیداوار زراعتی پر کوئی "علامت نام درجہ" ثبت کرے یا لگائے اوس پر جرمانہ کیا جائے گا۔ جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکیگی۔

تلبیس کی سزا **دفعہ ۶** کوئی شخص جو کسی "علامت نام درجہ" کی تلبیس کرے یا اپنے قبضہ میں کوئی ایسا سانچہ ٹھپہ یا کوئی اوزار رکھے جو "علامت نام درجہ" کی تلبیس کے لئے ہو اس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی فقط شرح دستخط عسکر یار جنگ معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ جلد (۷۱) نمبر (۳۸) مورخہ ۱۶ ماہ شہریور ۱۳۴۹ف

صحت نامہ ۱۱ ماہ آبان ۱۳۴۹ف نمبر ۴۶

زائد معتمدی مال شعبہ تنظیم دیہی شلاخ مارکٹ ۱۱ ماہ خورداد ۱۳۵۰ف

بہ نفاذ آن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۴) قانون تعین مدارج پیداوار زراعتی

ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۹ف سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔

قواعد تعین مدارج پیداوار زراعتی

قاعدہ (۱) یہ قواعد بنام قواعد تعین مدارج پیداوار زراعتی موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

قاعدہ (۲) جو شخص کسی پیداوار زراعتی پر اس سے متعلقہ علامت نام درجہ ثبت کرنے یا اس پر اس کی چٹھی لگانے کی اجازت حاصل کرنا چاہئے وہ چیف مارکٹنگ آفسر کے پاس درخواست پیش کرے گا۔

قاعدہ (۳) (۱) مناسب جانچ کے بعد اگر چیف مارکٹنگ آفیسر کو اطمینان ہو جائے کہ خرید و فروخت کے مفاد کے مدنظر قرین صواب ہے کہ مطلوبہ اجازت دی جائے۔ اور یہ کہ درخواست دہندہ اجازت نامہ پانے کا اہل ہے تو وہ درخواست گزار کو مطلوبہ اجازت نامہ دیگا۔

(۲) ہر اجازت نامہ پر حسب ذیل امور کی صراحت ہوگی۔

(الف) اس شخص کا نام و پتہ جس کو پیداوار زراعتی پر علامت نام درجہ ثبت کرنے یا اس پر اس کی چٹھی لگانے کا مجاز کیا گیا ہو۔

(ب) پیداوار زراعتی کا نام جس پر اجازت نامہ کی بنا پر علامت نام درجہ یا اس کی چٹھی ثبت کی جاسکے گی۔

(ج) مدت جس میں اجازت نامہ نافذ العمل رہیگا۔

(د) احاطہ جہاں علامت نام درجہ ثبت کیجا سکیگی۔

قاعدہ (۴) اجازت یافتہ حسب ذیل شرائط کا پابند ہوگا۔

(الف) علامت نام درجہ اسی پیداوار پر اور اسی احاطہ میں ثبت کرے جن کی صراحت اجازت نامہ میں ہو۔

(ب) بہ اوقات مناسب ایسے شخص کو جسے چیف مارکٹنگ آفیسر نے اس بارے میں مجاز کیا ہو اس احاطہ میں داخل ہونے دے جہاں وہ علامت نام درجہ ثبت کرتا ہو اور شخص مجاز کو اس امر کا اطمینان کرنے کے لئے سہولت بہم پہنچائے کہ علامت نام درجہ صحیح طور پر ثبت کی جاتی ہے۔

(ج) اُن غلافوں کی تعداد کا حساب رکھے گا جس پر مختلف علامت نام درجہ اس نے ثبت کیا ہو نیز ہر ایسے شخص کو حساب مذکور کی تنقیح کرنے دیگا جس کو چیف مارکٹنگ آفیسر نے اس خصوص میں مجاز کیا ہو۔

(د) ایسے شخص کو جسے چیف مارکٹنگ آفیسر نے اس بارے میں مجاز کیا ہو کسی ایسی پیداوار کا نمونہ حاصل کرنے دے جس کے نام درجہ کا تعین کیا گیا ہو نیز شخص مجاز کی خواہش پر ایسے غلاف کو کھول کر جانچ کرنے دے جس پر علامت نام درجہ ثبت ہو ایسی صورتوں میں نمونہ کی قیمت ادا کیجائیگی۔

(ھ) اُن قواعد کی پابندی کریگا جو قانون تعین مدارج پیداوار زراعتی ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحت وقتاً فوقتاً نافذ ہوں۔

(و) چھپی ربر کی مہر۔ آلہ مشقب یا کوئی اور اوزار جس سے علامت نام درجہ ثبت کیجائے۔ چیف مارکٹنگ آفیسر سے یا ایسے شخص سے حاصل کریگا۔ جسے چیف مارکٹنگ آفیسر نے اس بارے میں مجاز کیا ہو اور اس طرح حاصل کئے ہوئے۔ چھپی ربر کی مہر آلہ مشقب اوزار یا چھپی کے سوا کوئی دوسری شئے سے علامت نام درجہ ثبت نہ کرے گا۔

(ز) چیف مارکٹنگ آفیسر کی تحریری اجازت بغیر اگمارک کے خاکہ کا نمونہ اپنے کسی کاروباری کاغذ یا فہرست اشیاء پر استعمال نہ کرے۔

قاعدہ (۵) چیف مارکٹنگ آفیسر نے اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ اگر کسی پیداوار میں مقررہ اوصاف نہ پائے جاتے ہوں اور وہ اجازت یا فتہ کی ملک ہو اور اس کے یا اوس کے کارندہ کے قبضہ میں ہو تو وہ ایسی پیداوار پر سے علامت نام درجہ علحدہ

منسوخ کر سکیگا۔

قاعدہ (۶) چیف مارکٹنگ آفیسر یا کوئی اور بھی ایسا شخص جسے سرکار عالی نے اس بارے میں اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ اجازت نامہ منسوخ یا معطل یا اس میں کوئی ترمیم کرے بشرطیکہ اجازت یافتہ کو اس کے کاروباری مکان کے پتہ پر چودہ روز قبل بہ تعیین تاریخ و وقت و مقام اس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا موقعہ دیا جائے گا کہ اس کا اجازت نامہ کیوں منسوخ یا معطل یا اس میں ترمیم نہ کیجائے۔

شرحِ دستخط م۔ زاہد معتمد مال شعبۂ تنظیم دیہی۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۵۱ف نمبر ۲

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸) صحت نامہ قانون ترمیم قانون مصالحت قرضہ تستان (۲) بابتہ ۱۳۵۱ف

جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مورخہ ۱۳ دی ۱۳۵۱ف ۶۷

صفحہ	دفعہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱۸	دفعہ ۵	۹	قانون دفعہ ۲۵ کی موجودہ عبارت	قانون کی دفعہ ۲۵ کی موجودہ عبارت	شرح دستخط منجانب معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۵۱ف جزو ثالث نمبر (۱۰)



شعبہ تنظیم دیہی سررشتہ زراعت جدید

قواعد عطائے تقاوی بذریعہ سررشتہ زراعت

۱۔ قواعد ہذا کے کن اغراض کے لئے تقاوی دیجاسکیگی | قواعد ہذا کے تحت حسب ذیل تقاوی دیجاسکے گی۔

۱۔ ترقی یافتہ تخم اور پودوں کی خریدی۔

۲۔ ترقی یافتہ آلات زراعت کی خریدی۔ مثلاً ناگر۔ پمپ۔ ٹراکٹر وغیرہ۔

۳۔ مصنوعی کھاد اور کھاد کے لئے کھلی کی خریدی۔

۴۔ زرعی اغراض کے لئے ادویہ کی خریدی۔

۵۔ اخراجات ناگرکشی بذریعہ ٹراکٹر۔

۶۔ انجن اور برقی موٹر کی خریدی۔

۷۔ کلچائی (صرف ان کھیتوں کی حد تک جن میں تحت ہدایات سررشتہ زراعت ترقی یافتہ تخم بویا گیا ہے)

۸۔ برائے تعمیر ٹوبیا کو کیورنگ بلیو بارس

۲۔ میعاد تقاوی و شرح سود | (۲ الف) اغراض مندرجہ فقرہ (۱) ضمن (۱۔۳۔۴۔۵ اور ۷) کے لئے قرضہ مالگزاری کے تناسب سے دیا جائے گا جس کی انتہائی مقدار شمول تقاوی یا قرضہ جات کسی صورت میں مالگزاری کے سہ چند سے زیادہ ہوگی اور باقی اغراض یعنی ضمن (۲۔۶۔۸) کے لئے قیمت اراضی مکفولہ کے ایک ثلث تک قرضہ دیا جائے گا۔

(ب) فقرہ جات (۱۔۳۔۴ اور ۷) کے اغراض کے لئے جو قرضہ دیا جائے گا اس کی ادائی کی میعاد ایک سال ہوگی۔

تحت ضمن (۵) ٹراکٹر کے ذریعہ ناگرکشی کے لئے جو قرضہ دیا جائے گا اس کی ادائی تین سال اور دیگر اغراض مندرجہ (۲۔۶ و ۸) کے لئے قرضہ دیا جائے تو اس کی انتہائی میعاد پانچ سال ہوگی۔

(ج) ایک سالہ میعاد کا قرضہ بلا سودی متصور ہوگا اور زائد از ایک سال کے قرضہ پر سوا چھ فی صد سود ادا ہوگا یکسالہ قرضہ اندرون میعاد ادا نہ ہوگا تو اس پر بھی سوا چھ فیصد سود بعد انقضائے مدت یک سال عاید کیا جائے۔

۳۔ فراہمی گنجائش | سررشتۂ زراعت اغراض مندرجہ فقرہ (۱) کے لئے وقتاً فوقتاً تقاوی کی ضرورت کا اندازہ کرے گا اور اس کے لئے رقمی گنجائش فراہم کرے گا۔

۴۔ تقسیم گنجائش | ناظم زراعت، سررشتۂ زراعت کے عہدہ داران کی سفارش کے لحاظ سے مختلف علاقوں (بصراحت تعلقات یا مواضعات) اور اغراض کے لئے فراہم شدہ گنجائش کی تقسیم کرے گا اور صدر محاسبی کو اس کی اطلاع دے گا جس کی بنا پر اول تعلقدار متعلقہ کو صدر محاسبی سے رقم ایصال ہوگی۔

۵۔ درخواست تقاوی | اگر اغراض مذکورہ دفعہ (۱) قواعد ہذا کے لئے کسی شخص کو تقاوی کی ضرورت ہو تو اس کی درخواست کاشتکار زراعت متعلقہ حسب نمونہ منسلکہ (الف) مرتب کرواکر تحصیلدار کے پاس پیش کرے گا۔

درخواست گزار کی حیثیت کا جلد از جلد اطمینان کرنے کے بعد تحصیلدار ایسی درخواست اپنی تصدیق کے ساتھ مددگار زراعت کے پاس بھیج دے گا۔

۶۔ عہدہ دار زراعت متعلقہ کی رائے | درخواست کی حقیقی ضرورت کا کامل اطمینان کر لینے کے بعد مددگار زراعت اپنی رائے کے ساتھ درخواست نائب ناظم زراعت کے پاس پیش کرے گا۔ رائے میں ان امور کی صراحت ہوگی کہ کتنی رقم کن اغراض کے لئے قابل منظوری ہے اور اگر تقاوی درخواست گزار کو ایصال شدنی نہ ہو تو کس گودام یا ایجنٹ کے ذریعہ اشیاء فراہم یا کام کی تکمیل کی جائے گی اور تحت قواعد تقاوی کی وصولی کتنی مدت اور کن اقساط میں عمل میں آئے گی۔

۷۔ نائب ناظم زراعت کی رائے | نائب ناظم زراعت جملہ درخواستوں کی جانچ کے بعد جو حسب فقرہ (۵) وصول ہوں قابل منظوری درخواستوں کی ایک فہرست حسب نمونہ منسلکہ (ب) تیار کرے گا اور مددگار زراعت ضلع کی رائے کے نسبت اپنی رائے کے ساتھ درخواستیں متعلقہ تعلقدار کے پاس روانہ کرے گا۔

(۸) تعلقدار کے اختیارات | تعلقدار ضلع (یا وہ عہدہ دار مال جس کو تعلقدار مجاز کرے) ان درخواستوں کی نسبت ایک ہفتہ کے اندر منظوری یا نامنظوری کا حکم دے گا۔

۹۔ طریقہ ایصال تقاوی | (الف) بجز بلکچائی کے کسی اور غرض مندرجہ فقرہ (۱) کے لئے جو تقاوی منظور ہو نقد نہیں ایصال کی جائے گی۔ بلکہ سرکاری گوداموں یا ایجنٹوں کے ذریعہ اشیاء ایصال کئے جائیں گے تاگرکتی کے لئے تقاوی منظور ہو تو تاگرکتی کی تکمیل بجانب سرکار کروائی جائے گی۔

(ب) گودام ان مقامات پر قایم ہوں گے جن کا انتخاب نائب ناظم زراعت بہ مشورہ تعلقدار ضلع کریں گے۔

(ج) عہدہ داران گودام ضمانت دادہ اشخاص ہوں گے ضمانت کی مقدار ڈھائی سو روپیہ نقد یا پانسو کی غیر

منقولہ جائداد کی ضمانت ہوگی۔

(د) گوداموں کی تنقیح کے مجاز تحصیلدار و بالاتر عہدہ داران مال ہوں گے۔

(ھ) منظوری تقاوی کے بعد تعلقدار نمونہ منسلکہ (ج) کے مطابق اجازتی تحریر عہدہ دار گودام یا ایجنٹ کے نام (جیسی کہ صورت ہو) جاری کرے گا تاکہ وہ رقم منظورہ کی قیمت کے اشیاء ایصال کرے یا کام انجام دلوائے۔ اجازتی تحریر کی ایک نقل تقاوی گیرندہ کو دیجائے گی۔ درخواست ہائے منظورہ کی فہرست بروقت نائب ناظم زراعت کے پاس روانہ کی جائے گی۔

(و) اجازتی تحریر مذکورہ صدر کی بناء پر عہدہ دار گودام یا ایجنٹ تحریر مذکورہ تقاوی گیرندہ کی رسید لیکر اشیاء جن کی صراحت اس میں کی گئی ہو ایصال کرے گا یا اگر ناگرکشتی کی تقاوی ہو تو ناگرکشتی کروا دے گا اور اگر مینا کے بارن تیار کرنے کے لئے تقاوی دی گئی ہے تو اس کی تعمیر کرادے گا۔

۱۰۔ نقدی تقاوی کلیچائی کے لئے جو رقم منظور ہو اس کی ادائی کے لئے تحصیل متعلقہ پر تقاوی گیرندہ کے نام تعلقدار اجازت نامہ جاری کرے گا جس کی اطلاع نائب ناظم زراعت کو دی جائے گی تحصیل سے ایصال شدہ رقوم کی ماہواری فہرست تعلقداری اور نائب ناظم زراعت کے پاس بھیجی جائے گی۔

۱۱۔ تصفیہ حسابات کا طریقہ | عہدہ دار گودام یا ایجنٹ جملہ پرچجات اجازتی تعلقدار کے پاس واپس کرکے مددگار زراعت کے توسط سے نائب ناظم زراعت کو اطلاع دے گا نائب ناظم زراعت اس اطلاع کی بناء پر مطلوبہ تعلقدار کے پاس روانہ کرے گا جو نقد ایصال کے ذریعہ یا ذریعہ عمل جمع و خرچ سررشتہ زراعت کو رقم ایصال کرے گا۔

۱۲۔ طریقہ ترتیب حسابات وصولی رقم | ایصال تقاوی کے بعد اس کا حساب و کتاب رکھنا اور اس کے وصولی کا انتظام کرنا سررشتہ مال کے ذمہ ہوگا اور اس کے ہی طریقہ ہوں گے جو تقاوی مال کے لئے مقرر ہیں۔

ملاحظہ ہو فقرہ (۲۱۰ و ۲۱۱) ضابطہ حساب و فینانس۔

۱۳۔ پیشگی | گوداموں میں اشیاء فراہم رکھنے کے لئے سررشتہ زراعت اپنی ضروریات کے مدنظر پیشگی ہنگامی مدامی حاصل کرے گا جس کی تعداد کا تعین منظوری محکمہ فینانس ہوگا اور یہ رقوم نائب نظماء زراعت تعلقداری متعلقہ سے سالانہ تقاوی کی منظورہ رقم کے منجملہ حاصل و صرف کریں گے اور حسب ضابطہ فینانس و حساب اس رقم کے تصفیہ کی نگرانی کی جائے گی۔

نمونہ (الف)

درخواست برائے تقاوی سررشتۂ زراعت

بخدمت جناب نائب ناظم صاحب زراعت

سائل مسمی .... ولد .... ساکن موضع/قصبہ .... کو بغرض

سلیح ...... روپیہ تقاوی کی ضرورت ہے اراضیات مندرجہ ذیل مکفول کرتا ہوں

جس کا سائل مسلہ پٹہ دار/شکمیدار ہے سائل کی مالی حالت کی صراحت بھی درج ذیل کی جاتی ہے اگر تقاوی مندرجہ منظور

فرمائی جائے تو مہربانی ہوگی حسب قواعد مقررہ جس سے میں بخوبی واقف ہو چکا ہوں ادا کر دی جائے گی۔

۱۔ تفصیل اراضی مکفول شدنی

الف۔ کل رقبہ۔

ب۔ کل سالانہ محاصل سرکاری

ج۔ تخمینہ قیمت اراضی

نوٹ۔ تفصیل اراضی کا تختہ منسلک ہذا ہے۔

۲۔ تفصیل باقیہ قرضہ جات لو شدنی ہیں جس میں اراضی مذکورہ صدر مکفول ہے۔

الف۔ باقیہ تقاوی سرکار جو ادا شدنی رہ گئی ہے۔

ب۔ قرضہ جات انجمن امداد باہمی جو ادا شدنی ہیں۔

ج۔ قرضہ جات خانگی جو ادا شدنی ہو۔

۳۔ تفصیل جملہ اراضی مقبوضہ مملوکہ درخواست گذار جس کی آمدنی سے درخواست گذار یہ تقاوی ادا کر سکیگا۔

الف۔ کل رقبہ (شمول رقبہ مکفولہ اراضی)

ب۔ سرکاری محاصل سالانہ۔

ج۔ اراضی مذکور (ا ... م) سے درخواست گذار کی سالانہ آمدنی۔

د۔ دیگر آمدنی درخواست گذار

مورخہ .... سنہ ۱۳ ف .... درخواست گذار

اندراجات ذیل عہدہ داران متعلقہ کریں گے
تصدیق عہدہ دار زراعت کہ درخواست گزار کو درخواست مندرجہ درخواست سے اتفاق ہے
رائے عہدہ دار زراعت حلقہ بصراحت کتنی رقم منظور کی جاسکتی ہے کس شرح سود پر اور کتنے اقساط اور کتنی مدت میں ادا کی جائے گی۔

نمونہ تحت الف (۲)

رائے نائب ناظم زراعت
تصدیق عہدہ داران دیہی
تجویز تعلقدار (یا دیگر عہدہ دار مال) جو تقاوی منظور کرنے کا مجاز ہو

نمونہ (ج)

اجازت نامہ

بخدمت عہدہ دار گودام موضع/قصبہ

مسمٰی .... ولد .... قوم .... پیشہ .... عمر .... ساکن موضع .... تعلقہ .... ضلع .... کو بر بنائے درخواست مورخہ موسومہ نائب ناظم زراعت و تحریک نائب ناظم صاحب زراعت مبلغ (   ) روپیہ تقاوی کفالت اراضی مندرجہ درخواست مذکورہ صدر شرح سود/بلا سود .... بشرط ادائی اندرون مدت .... سال باقساط .... روپیہ سالانہ جس کی ادائی مہینہ .... سالانہ ایصال کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ براہ کرم بعد شناخت باخذ رسید یہ نوٹہ ذیل اس قیمت کا تخم

(اس قیمت کی حد تک اراضی درخواست گزار مذکورہ کی ناگرکشتی ذریعہ ٹراکٹر کی جائے)
ایصال کیا جائے / کی جائے

عہدہ دار منظور کنندہ

رسید

منکہ .... ولد .... قوم .... پیشہ .... عمر .... ساکن ....
موضع / قصبہ .... تعلقہ .... ضلع .... لکھ دیتا ہوں کہ رسید اس بات کی کہ میری درخواست
مورخہ .... کی بنا پر بموجب منظوری مندرجہ اجازت نامہ صدر قیمت مذکورہ اجازت نامہ صدر کا
(تخم .... وغیرہ) مجھے .... عہدہ دار
گودام سے وصول ہوا کس حد تک میری اراضی کی ناگرکشتی ذریعہ ٹراکٹر .... کرادی گئی۔

گواہ شد گواہ شد العبد

[illegible]		
[illegible]	۷	
[illegible]	۶	
[illegible]	۵	
[illegible]	۴	
[illegible]	۳	
[illegible]	۲	
[illegible]	۱	

تفصیل تختہ اراضی مکفول شدنی منسلکہ درخواست مسمی ولد مورخہ موسومہ نائب ناظم زراعت

نشان سلسلہ	نام موضع معہ تعلقہ و ضلع جہاں اراضی واقع ہے	نمبر سروے و نمبر بٹ اراضی [illegible]	نوعیت اراضی			کل رقبہ معہ محصول	مالیت کل اراضی [illegible]	[illegible] حصہ دار [illegible]	[illegible]	[illegible]	تخمینہ قیمت حصہ اراضی [illegible]	[illegible]	کیفیت
			خشکی	تری	باغات وغیرہ								
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

صیغہ مال

قواعد برائے عطائے تقاوی بہ رعایائے جاگیرات موقوعہ بر نہر نظام ساگر

قواعد ہذا بموجب فقرہ (۱۹) قواعد تقاوی نظام ساگر سرکار عالی منظورہ سنہ ۱۳۴۱ ف بغرض عطائے تقاوی بہ رعایائے جاگیر مرتب کئے جاتے ہیں۔

(۱) رعایائے جاگیر کو تقاوی انہیں اغراض کے تحت دی جائے گی جو قواعد تقاوی نظام ساگر سرکار عالی کے متعلقہ فروغ اراضیات کے فقرہ (۱) میں بیان ہوئے ہیں۔

(۲) درخواست اُس نمونہ مقررہ پر جو خالصہ میں رائج ہے جاگیردار کے توسط سے محکمۂ دوم تعلقداری یا اول تعلقداری میں پیش کی جائے گی جہاں سے اختیارات حاصلہ کے تحت کارروائی عمل میں آئے گی۔

(۳) درخواست تقاوی میں وہ جملہ اُمور درج کئے جائیں گے جن کو قواعد تقاوی نظام ساگر کے فقرہ (۳) میں بیان کیا گیا ہے اور جو طالب تقاوی کا استحقاق احتیاج ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

(۴) درخواست تقاوی پیش ہونے پر جاگیردار پر لازم ہوگا کہ اندراجات درخواست سے متعلق اطمینان حاصل کر کے بصراحت ذیل تصدیق کرے۔

(۱) کاغذات جاگیری کے داخلہ کی رو سے درخواست گزار کی حیثیت کیا ہے۔ آیا پٹہ دار ہے یا شکمیدار بصورت شکمیدار یا حصہ دار ہونے کے اس کی شکمی داری وحصہ داری مسلمہ ہے اور اس کے داخلہ کاغذات جاگیری میں درج ہیں۔

(۲) اراضی مملوکہ مقبوضہ درخواست گزار کس رقبہ و محاصل کی ہے۔

(۳) اس اراضی میں بقایا تو نہیں ہے اگر ہے تو کس قدر اور کس نوعیت کا۔

(۴) اراضی مقبوضہ و مملوکہ کسی قرضہ ساہوکاری یا انجمن وغیرہ کی زیر بار کفالت تو نہیں ہے۔

(۵) اراضی کس کے پاس رہن تو نہیں ہے۔

(۶) شکمیدار یا حصہ دار مسلمہ ہونے کی صورت میں درخواست گزار بلا شرکت غیرے اراضی پر قابض متصرف ہے اور زرلگان یا تیہ شکمی یا حصہ متعلقہ خود ہی ادا کرتا ہے۔

(۷) تقاوی خواہ کی مزید جائداد کیا ہے اور وہ کس نوعیت کی ہے۔

(۸) درخواست گزار کو تقاوی دینے میں کوئی دیگر امور مانع ہوں یا جاگیردار کو کوئی عذر و اعتراض ہو سکتا ہے تو اس کی وضاحت کی جائے۔

ف ۵۔ امور مندرجہ فقرہ (۴) کی وضاحت کے ساتھ جاگیردار کی جانب سے عطائے تقاوی کی سفارش ہونے پر بذمہ داری جاگیردار درخواست تقاوی قابل منظوری ہوگی ورنہ بلا مزید کارروائی داخل دفتر کردیجائے گی۔ جاگیردار کو اعتراض ہونے کی صورت میں بھی باندراج اعتراض تقاوی کی درخواست دفتر دوم تعلقداری میں روانہ کرنا لازمی ہوگا۔

ف ۶۔ درخواست تقاوی بلا واسطہ جاگیردار پیش ہونے کی صورت میں قبول کی جائیگی اور بغرض تکمیل مراتب مندرجہ فقرہ (۴ و ۵) جاگیردار کے پاس بھیجی جائے گی۔

ف ۷۔ تقاوی کی ادائی انہیں شرائط و اقساط و شرح سود کی تابع ہوگی جو قواعد تقاوی نظام ساگر علاقہ خالصہ کے فقرہ (۸ و ۱۱) میں درج ہیں۔

ف ۸۔ بعد منظوری تقاوی خواہ کو رقم ادا کی جائے گی اور رسید بموجب محولہ فقرہ (۹) قواعد تقاوی نظام ساگر لیجائے گی۔

ف ۹۔ منظوری تقاوی کی اطلاع محکمہ تحصیل اور جاگیردار صاحب کو دیجائے گی جہاں اس کا داخلہ لیا جائے گا اور وصول اقساط کی نگرانی کی جائے گی۔

ف ۱۰۔ اراضیات پٹہ رقم تقاوی کی کفالت کے لئے کافی سمجھے جائیں گے بشرطیکہ رقم تقاوی اس اراضی کے محاصل پنج گنہ سے زیادہ نہ ہو جس کے لئے تقاوی دی جاتی ہے۔ اگر درخواست گزار کے ذمہ کوئی حصہ تقاوی کا جو اس نے پہلے حاصل کیا تھا باقی رہ جائے تو ایسا تقاوی جدید درخواست کے لئے مانع نہ ہوگا بشرطیکہ جملہ تقاوی یا رقم برآئندہ رقم محاصل پنج گنہ اراضی پٹہ سے زاید نہ ہو خاص مقدمات میں رقم او انہیں پنج گنہ محاصل اراضی سے زاید ہو سکتی ہے جبکہ قدر و قیمت اراضی پنج گنہ محاصل سے زاید ثابت ہو یا با ضمانت معتبر منجانب جاگیردار ذمہ دارانہ طمانیت حاصل ہو جائے۔

ف ۱۱۔ وصول رقم کی ذمہ داری جاگیردار پر ہوگی اور محاصل مالگزاری جاگیر کے ساتھ اقساط تقاوی کا وصول کرنا اور رقم تقاوی کا خزانہ تحصیل میں داخل کرنا جاگیردار پر لازم ہوگا۔

ف ۱۲۔ رقم تقاوی کی بیباقی سے قبل اراضیات مکفولہ کے بغیر ملکیت و قبضہ کا جاگیردار مجاز نہ ہوگا تا وقتیکہ

رقم مذکورہ کی ادائی کی ذمہ داری لیکر محکمۂ اول تعلقداری سے ایسی منظوری حاصل نہ کرلی جائے۔

۱۳ف۔ تقاوی گیرندہ کا فرض ہوگا کہ بعد حصول رقم تقاوی بلا توقف غیر ضروری اس کام کو شروع کردے جس کے لئے تقاوی لی گئی ہے۔

۱۴ف۔ جاگیردار پر لازم ہوگا کہ وہ خود اور عمال دیہی کے ذریعہ اس امر کی نگرانی کرے کہ جس غرض کے لئے رقم تقاوی لی گئی ہے اسی غرض پر صرف کی گئی ہے اور اگر منجانب تقاوی گیرندہ اس کی تعمیل نہ ہوئی ہو یا رقم تقاوی کا مصرف اغراض حصول تقاوی کے خلاف یا ادائی قسط مقررہ میں ناجائز توقف یا بیجا تساہل ہو رہا ہو تو فوراً محکمۂ تحصیل کو اس کی اطلاع دیکر بازیافت و وصول رقم تقاوی کی کارروائی کرے۔

۱۵ف۔ وصول اقساط رقم تقاوی یا بازگشت کی صورت میں جاگیردار کی استمداد پر سرکار عالی کی جانب سے وصول رقم میں امداد دیجائے گی اور ایسی امداد کے متعلق یکو سیم آنی کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

۱۶ف۔ رقم تقاوی اگر ضرورت ہو حسب منشاء دفعہ (۱۴۴) ضمن (۱۵) قانون مالگزاری اراضی بابتہ ۱۳۱۸ف جائداد منقولہ و غیر منقولہ باقیدار سے وصول کی جاسکیگی اور اس کے لئے دستاویز رقم تقاوی کی رجسٹری ضروری نہ ہوگی۔

۱۷ف۔ وصول رقم میں جاگیردار دلچسپی نہ لیں اور رقم زیر باقی برآمد ہو اور حسب فقرہ (۱۶) جائداد باقیدار سے وصول ناممکن ہو اور یہ صورت محقق جاگیردار سے غلط عمل یا بے توجہی اور غفلت نے پیدا ہو جائے تو بلحاظ ذمہ داری جاگیردار بہ ضبطی محاصل جاگیر رقم تقاوی کا تکملہ کرلیا جائے گا۔

۱۸ف۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ان قواعد میں حسب ضرورت وقتاً فوقتاً اضافہ یا ترمیم یا تنسیخ کرے فقط

شرح دستخط۔ مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ تیر ۱۳۵۰ف نمبر (۳۲)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانون

جدید قانون

ممالک محروسہ سرکار عالی

رجسٹری انجمن ہائے رفاہی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۵ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۸ آذر ۱۳۵۵ف منظور ہوا)

تمہید — ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ ایسی انجمنوں کی قانونی حیثیت قرار دینے کی غرض سے قانون وضع کیا جائے جو علوم و فنون کی اشاعت کی غرض سے یا کارہائے رفاہی یا مذہبی کی تکمیل کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی میں قایم ہیں یا آیندہ قایم کی جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون بتاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** یہ قانون نام قانون رجسٹری انجمن ہائے رفاہی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا

انجمنوں کی رجسٹری — **دفعہ ۲** - پانچ یا زاید اشخاص جو کسی علم یا فن کی اشاعت کی غرض سے یا رفاہی یا مذہبی اغراض کی تکمیل کے لئے کوئی انجمن قایم کریں قانون ہذا کے بموجب اپنی انجمن کی رجسٹری کرا سکیں گے۔

یادداشت انجمن — **دفعہ ۳** - ایسے (۵) یا زاید اشخاص پر لازم ہوگا کہ ایک یادداشت اپنے دستخط سے رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ سرکار عالی کے پاس پیش کریں جس میں انجمن کا نام اغراض اور ایسے اشخاص کے نام معہ سکونت و پیشہ درج کئے جائیں گے جو انجمن کے قواعد کے مطابق کاروبار چلانے کے ذمہ دار ہوں اور ایسی یادداشت کے ساتھ انجمن کے قواعد کی نقل منسلک کی جائے گی جس پر انجمن کے کم از کم تین ارکان تصدیق کریں گے کہ نقل صحیح ہے۔

رجسٹری فیس — **دفعہ ۴** ایسی یادداشت اور مصدقہ نقل داخل ہو جانے کے بعد

ملاحظہ ہو صفحہ ۳ اعلان معتمد ی تجارت و حرفت سرکار عالی نشان (۲۳) ۱۳۵۵ف

رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ اپنے دستخط سے اس امر کی تصدیق کریگا کہ اس انجمن کی قانون ہذا کے تحت رجسٹری کی گئی ہر ایسی رجسٹری کے لئے اس قدر فیس ادا کرنی ہوگی جو سرکار عالی مقرر کرے اور جو کسی صورت میں پچاس (ﷲ) روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

ادخال سالانہ فہرست ارکان

دفعہ ۵۔ ہر سال اس تاریخ کے دو ہفتہ کے اندر جبکہ قواعد انجمن کے بموجب انجمن کا سالانہ جلسۂ عام ہوتا ہو اور اگر سالانہ جلسۂ عام کے لئے کوئی قاعدہ اس انجمن کے قواعد میں موجود نہ ہو تو ہر سال ماہ آذر میں ایک فہرست رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کے پاس داخل کی جائے گی جس میں انتظامی کمیٹی کے ارکان و عہدہ داران ذمہ دار انتظام کے نام سکونت و پیشہ درج ہوگا

انجمن کی جائداد پر کس کو حق حاصل ہوگا

دفعہ ۶۔ ایسی رجسٹری شدہ انجمن کی جملہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ پر حق اگر امناء کو حاصل نہ ہوا ہو تو انجمن کی انتظامی کمیٹی کو حاصل ہو جائے گا۔ اور جملہ عدالتی کارروائیوں میں جو ایسی جائداد کے متعلق ہوں وہ انتظامی کمیٹی کی جائداد متصور ہوگی۔

دعاوی منجانب و بخلاف انجمن

دفعہ ۷۔ ہر ایسی انجمن رجسٹری شدہ کی جانب سے یا اس کے خلاف دعوی اس انجمن کے صدر نشین یا معتمد یا امناء کے نام سے رجوع ہو سکیگا جیسا کہ اس انجمن کے قواعد کی رو سے قرار پائے اور اگر کوئی قواعد اس بارہ میں موجود نہ ہوں تو اس شخص کی طرف سے یا اس کے خلاف دعوی رجوع کیا جائے گا جس کو انتظامی کمیٹی اس غرض کے لئے نامزد کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ ایسی انجمن کے خلاف کوئی دعوی رجوع کیا جائے تو مدعی کو لازم ہوگا کہ وہ اس انجمن کی انتظامی کمیٹی سے درخواست کرے کہ انجمن کی جانب سے ایسا شخص نامزد کیا جائے جس کو مدعی علیہ قرار دیا جا سکے۔ اور اگر انتظامی کمیٹی ایک ماہ کے اندر کسی شخص کو نامزد نہ کرے۔ یا اگر بلحاظ حالات اس قدر انتظار نہ ہو سکتا ہو تو مدعی اس انجمن کے صدر نشین یا معتمد یا امناء کو مدعی علیہ قرار دیکر دعوی دائر کر سکیگا۔

وصول تاوان و بقایا چندہ

دفعہ ۸ اگر ایسی انجمن کے قواعد میں اس کی اجازت ہو

یا اُس کے جلسۂ عام میں دو ثلث ارکان حاضر کے غلبۂ آرا سے یہ تصفیہ ہوا کہ انجمن کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی رکن کو خاص رقم تاوان ادا کرنا چاہیئے تو ایسی رقم کے دلا پانے کی نسبت جو واجب الادا ہو۔ اور بقایا چندہ کی نسبت عدالت دیوانی میں دعویٰ ہو سکے گا۔

انجمن کے اغراض میں ترمیم - تبدیل وغیرہ

دفعہ ۹ (۱) انجمن کے اغراض میں تبدیل۔ ترمیم یا توسیع نہ کی جا سکیگی اور نہ وہ کسی دوسری انجمن میں ضم کی جا سکیگی جب تک کہ اس غرض کے لئے بمطابعت قواعد انجمن جلسۂ خاص طلب ہو کر دو ثلث ارکان حاضر کی آرا اس کی تائید میں نہ ہوں اور دوسرے جلسہ خاص میں دو ثلث ارکان حاضر اس کی توثیق نہ کریں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے جلسہ کے انعقاد کی اطلاع کم از کم دس یوم قبل ہر رکن کو وصول ہو جائے یا بذریعہ ڈاک ارسال کر دی جائے۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت جو تبدیل۔ ترمیم یا توسیع کی جائے یا جو انضمام عمل میں لایا جائے اُس کی اطلاع رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کو دیجائے گی۔

برخواستگی انجمن و اہتمام

دفعہ ۱۰ کوئی رجسٹری شدہ انجمن اُس وقت تک برخواست نہ ہو سکیگی جب تک کہ دو ثلث ارکان حاضر ایسے جلسہ میں جو اسی غرض کے لئے طلب کیا گیا ہو ایسا تصفیہ نہ کریں اور اُسی جلسہ میں یہ تصفیہ بھی کیا جائیگا کہ کب سے انجمن برخاست قرار دیجائے اور انجمن کے اثاثہ و دیون کے انتظام کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر قانون ہذا کے تحت رجسٹری شدہ کسی انجمن کی سرکار عالی رکن ہو یا اسکو رقمی امداد دی ہو یا دیتی ہو یا کسی اور طریقہ پر اُس سے تعلق رکھتی ہو تو سرکار عالی کی رضامندی کے بغیر وہ انجمن برخاست نہ کی سکیگی۔

نزاع دربارۂ انتظام

دفعہ ۱۱ - اگر انتظامی کمیٹی یا ارکان انجمن میں کسی انتظام کی نسبت یا انجمن کی برخاستگی کی نسبت نزاع واقع ہو تو کوئی رکن عدالت ضلع متعلقہ میں درخواست پیش کر سکیگا اور عدالت مذکور ضروری تحقیقات کے بعد مناسب حکم صادر کر سکیگی۔

توضیح:- "عدالت ضلع" سے بلدہ میں ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ مراد ہوگا۔

تعریف اثاثہ انجمن

دفعہ ۱۲ - اگر انجمن کے برخاست ہونے اور اُس کے تمام دیون ادا کردینے کے بعد کوئی اثاثہ باقی رہے تو وہ کسی ایک یا جملہ ارکان انجمن کو حاصل نہ ہوسکے گا بلکہ اُس کے پانیکی مستحق کوئی دوسری انجمن ہوگی۔ اور اس کا تصفیہ اُس جلسہ میں ارکان حاضر بغالبہ آرا کریں گے۔ جو برخاستگی کی تجویز کے لئے منعقد ہوا ہو۔ یا اگر ایسی کوئی تجویز نہ ہوئی ہو تو عدالت متذکرہ صدر سے تصفیہ کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی حکم کسی ایسی جماعت سے متعلق نہ ہوگا جو کمپنی سرمایہ مشترکہ کے طور پر شرکا کے روپیہ سے قائم ہوئی ہو۔

"رکن" کی تعریف

دفعہ ۱۳ - "رکن" سے مراد ایسا شخص ہوگا جو انجمن کے قواعد کی روسے انجمن میں شریک کیا گیا ہو اور مستعفی یا علیحدہ نہ ہوا ہو۔ لیکن ایسے رکن کو رائے دینے کا حق حاصل نہ ہوگا۔ جس کے ذمہ تین ماہ سے زیادہ بقایا یا چندہ واجب الادا ہو۔

"انتظامی کمیٹی" کی تعریف

دفعہ ۱۴ - "انتظامی کمیٹی" سے مراد ایسی کمیٹی ہے جس کے سپرد انجمن کے قواعد کے بموجب اُس کا انتظام ہو۔

معائنہ دستاویزات اور اُن کی نقول

دفعہ ۱۵ - ہر شخص محکمہ رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ میں قانون ہذا کے تحت رجسٹری شدہ انجمن سے متعلق مدخلہ دستاویزات کا ایک روپیہ فیس ادا کرکے معائنہ کرسکے گا یا محکمہ مذکور کی مقررہ فیس ادا کرکے اُن کی مصدقہ نقول حاصل کرسکیگا ایسی مصدقہ نقل ہر قسم کی عدالتی کارروائی میں اُن امور کا بادی النظری ثبوت ہوگی جو اُس میں درج ہوں۔ فقط عسکر یار جنگ معتمد۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ جلد ۲۷ نمبر (۵) مورخہ ۹ سے ۱۳۵۰ف جزو ثالث ۹

اعلان محکمہ معتمدی تجارت وحرفت وغیرہ سرکار عالی نشان (۲۲) واقع ۴ مہر ۱۳۵۰ف بنفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۴) قانون رجسٹری انجمن ہائے رفاہی نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۰ف سرکار عالی کو حاصل ہیں انجمن ہائے رفاہی کی فیس مبلغ (۱۵) روپیہ سکہ عثمانیہ مقرر کرتے ہیں فقط رئیس جنگ - معتمد تجارت وحرفت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۵۰ف ۱۲۱۴ نمبر ۹۴

جدید

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانون نشان مثل (۹۶) بابتہ ۱۳۵۰ف

قانون انسداد پیشیہ گداگری

نشان (۲۰) ۱۳۵۰ف

(جس کو پیشگاہ اعلحضرت بندگان عالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۶۰ھ مطابق ۹ آبان ۱۳۵۰ف منظور فرمایا گیا۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ پیشیہ گداگری کا انسداد کیا جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

نام و تاریخ نفاذ	دفعہ (۱) (۱) یہ قانون بنام "قانون انسداد پیشیہ گداگری" موسوم ہو سکے گا۔

(۲) حدود بلدیہ حیدرآباد اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی دوسرے معینہ رقبہ میں اس قانون کا نفاذ سرکار عالی ایسی تاریخ سے کر سکیں گے جس کا وہ تین مہینے پہلے سے جریدہ میں اعلان کر دیں۔

تعریف	دفعہ (۲) - بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو:-

(۱) "پیشیہ گداگری" سے مراد راستہ پر یا دربدر گھوم کر یا کھڑے ہو کر یا کسی سکونتی مکان یا مقام کاروبار میں داخل ہو کر یا کسی اور طور پر اپنے یا اپنے متعلقین کی بسر و برد کے لئے بھیک مانگنا ہوگی اور ایسا کرنے والا پیشیہ ور گداگر کہلائے گا۔

(۲) "عدالت" سے ہر درجہ کا ایسا ناظم فوجداری مراد ہوگا جو اُس رقبہ میں جہاں یہ قانون نافذ ہو فوجداری اختیارات رکھتا ہو۔

(۳) "جماعت اعلیٰ" سے حدود بلدیہ حیدرآباد میں مجلس قائمہ بلدیہ حیدرآباد مراد ہوگی۔ اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے دوسرے معینہ رقبوں میں وہ مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ مراد ہوگی جو اُس رقبہ کے لئے قائم ہو جس میں سرکار عالی اس قانون کو وقتاً فوقتاً نافذ کریں یا پانچ ارکان کی ایسی ذیلی کمیٹی مراد ہوگی جس کو متعلقہ مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ نامزد کرے۔

(۴) "جماعت انتظامی" سے ایسی جماعت مراد ہوگی جو جماعت اعلیٰ کے تحت اپنے فرائض انجام دے گی اور اس کا قیام قواعد تحت قانون ہذا کے مطابق کسی رقبہ کے لئے ہو گا۔

(۵) "عہدہ دار" سے مراد وہ عہدہ دار ہو گا جو قانون ہذا کے اغراض کے لئے قانون ہذا کے احکام کے مطابق مقرر کیا جائے۔

پیشہ گداگری کی ممانعت — دفعہ (۳) نفاذ قانون ہذا سے کوئی شخص پیشہ گداگری نہ کرے گا۔

جماعت اعلیٰ کی حیثیت — دفعہ (۴) ہر جماعت اعلیٰ کی حیثیت بجائے خود ایک جماعت متحدہ کی ہوگی اور اس کو جائداد حاصل اور معاہدات کرنے، مقدمات اور دیگر قانونی کارروائی رجوع اور ان میں جوابدہی اور پیروی کرنے اور جملہ ایسے امور انجام دینے کا اختیار ہو گا جو قانون ہذا کے اغراض کیلئے ضروری ہوں۔

جماعت اعلیٰ کا سرمایہ — دفعہ (۵) (۱) جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ عوام سے اپنے سرمایہ کے لئے چندہ جمع کرے یا اس کی فراہمی کے لئے کوئی اور تدابیر اختیار کرے اور اس کو خزانہ عامرہ سرکار عالی میں یا سرکار عالی کے اس خزانہ میں جو اس کے مستقر پر یا اس کے مستقر سے قریب تر ہو ایسے کھاتہ میں جمع کرائے جو اس غرض کے لئے خزانہ میں رکھا جائے گا۔

(۲) جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ ایسے بنک میں کھاتہ رکھے جو اغراض قانون ہذا کے لئے سرکار عالی کا مسلمہ یا منظورہ ہو۔

جماعت اعلیٰ کا موازنہ — دفعہ (۶) (۱) مجلس بلدیہ حیدرآباد اپنی جماعت اعلیٰ کی اور مجلس ضلع یا لوکل بورڈ اپنے یا اپنی ذیلی کمیٹی کے ان فرائض کی ادائی کے لئے جو بحیثیت جماعت اعلیٰ اس پر عاید ہوتے ہوں اپنے اپنے موازنوں کی ترتیب کے وقت اس رقم سے جو دفعہ ۵ کے منشاء کے لحاظ سے خزانہ عامرہ یا سرکار عالی کے کسی خزانہ یا بنک متذکرہ دفعہ ۵ ضمن ۲ میں جمع ہو اور بصورت ضرورت اپنی گنجائش سے جماعت اعلیٰ کے موازنہ میں ایسی رقم شریک کریگی جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارہ کے چلانے اور عہدہ داروں اور عملہ کی تنخواہوں کے لئے ضروری ہو۔

(۲) مجلس بلدیہ حیدرآباد یا مجلس ضلع یا مجلس لوکل فنڈ اپنی گنجائش سے جماعت اعلیٰ کے موازنہ میں جو رقم شریک کرے گی وہ جماعت اعلیٰ کے اس کھاتہ میں منتقل ہوگی جو دفعہ ۵ کے تحت رکھا جائے گا۔

جماعت اعلیٰ کا اختیار اور پیشہ ور گداگروں کے ادارہ کا قیام

دفعہ (۷) (۱) جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ پیشہ ور گداگر کی پرورش رہائش اور جسمانی ورزش اور اس کی فنی اور ابتدائی تعلیم اور اصلاح کے لئے مناسب مقامات پر ادارے قایم کرے یا عوام کے قائم کردہ کسی ادارہ کو قانون ہذا کے اغراض کے لئے تسلیم کرے۔ اُس کی مدد کرے یا اُس پر کوئی قید عائد کرے یا اس کو بند کردے۔ ایسا ادارہ جس کو جماعت اعلیٰ اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کرے یا جس کی وہ مدد کرے یا جس پر کوئی قید عاید کرے یہ تصور ہوگا کہ وہ جماعت اعلیٰ کے زیر نگرانی ہے۔

(۲) قانون ہذا کے نفاذ کے بعد ہی جماعت اعلیٰ کو سرکار عالی حکم دیں گے کہ وہ حکم کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر کم سے کم ایک مردانہ اور ایک زنانہ ایسا ادارہ جس کا ذکر ضمن (۱) میں ہے قایم کرے اور اُن کے قیام کی اطلاع سرکار عالی کو دے۔

ادارہ کے انتظام کی نگرانی

دفعہ (۸) (۱) جماعت اعلیٰ ایسے ادارہ کا کل انتظام کرے گی جسے اُس نے قایم کیا ہو اور ایسے ادارہ پر جسے اُس نے اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کیا ہو یا جس کی وہ مدد کرتی ہو یا جس پر اُس نے کوئی قید عائد کی ہو اُس قدر اور اس حد تک نگرانی رکھے گی جس قدر اور جس حد تک کہ وہ اُن قواعد کی رو سے رکھ سکتی ہو جو سرکار عالی اس بارے میں وضع کریں۔

(۲) جماعت اعلیٰ حدود بلدیہ حیدرآباد بہ تعلق انتظام و نگرانی متذکرہ ضمن (۱) مجلس بلدیہ حیدرآباد کی ماتحت اور جماعت اعلیٰ کسی مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ کی نامزد کردہ ذیلی کمیٹی ہو تو اُس مجلس ضلع یا مجلس لوکل فنڈ کی ماتحت متصور ہوگی جس نے اُس کو نامزد کیا ہو۔

ادارہ میں کارکنوں کا تقرر اور کم سن بچوں کا قیام اور اُن کی خانہ پُری

دفعہ (۹) (۱) ہر ادارہ میں جس کا ذکر دفعہ (۷) کی ضمن (۱) میں ہے اتنے کارکن مقرر ہوں گے جن کی ضرورت جماعت اعلیٰ قرار دے اور اُن کے فرائض اور اختیارات وہ ہوں گے جو جماعت اعلیٰ کے اجلاس عام سے مقرر کئے جائیں۔

(۲) ہر ادارہ میں ایسے کم سن بچوں کی خانہ پُری لازماً ہوا کرے گی جن کا قانون ہذا کے احکام کے پیش نظر رکھنا ضروری ہو یا جن کے رکھنے کا حکم جماعت اعلیٰ دے۔

اُمور جن کا ادارہ میں انتظام لازمی ہوگا۔

دفعہ (۱۰) ہر ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کا قایم کردہ ہو حسب ذیل

امور کا انتظام کیا جائے گا۔

(الف)۔ رہائش اور خورونوش کا۔

(ب)۔ جسمانی صحت اور ورزش کا۔

اور حسب ذیل امور کا انتظام جماعت اعلیٰ کر سکے گی۔

(الف) فنون اور دستکاری کی تعلیم کا۔

(ب)۔ کاشتکاری۔ مرغبانی کی تعلیم کا۔

(ج) کارخانہ کے قیام کا۔

(د) ابتدائی تعلیم کا۔

(ھ) ایسی تعلیم کا جس سے اخلاق اور روزانہ زندگی کے اعمال کی اصلاح ہو۔

ادارہ میں داخلہ حاصل کرنیکا طریقہ | دفعہ (۱۱) (۱) ہر پیشہ ور گداگر کسی ایسے ادارہ میں داخلہ کے لئے جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ہو اپنے کو پیش کر سکے گا اور ادارہ کا عہدہ دار مجاز اس کو اپنے ادارہ میں یا جماعت اعلیٰ کے کسی زیر انتظام یا زیر نگرانی ادارہ میں اس کا اطمینان کرنے کے بعد داخل کرے گا کہ وہ پیشہ ور گداگر ہے۔

(۲) ہر پیشہ ور گداگر جو ضمن (۱) کے تحت داخلہ کا خواہاں ہو داخلہ سے قبل ایک اقرار نامہ کی تکمیل کرے گا کہ وہ ادارہ میں ایسی مدت تک جو دو سال سے کم نہ ہوگی بہ پابندی احکام و قواعد بلا عذر و حیلہ رہے گا اور ایسی عام اور خاص ہدایتوں اور احکام کی تعمیل کرے گا جو ادارہ کا مجاز عہدہ دار کسی وقت دے۔

(۳) پیشہ ور گداگر ایک ادارہ سے دوسرے ادارہ میں منتقل کیا جا سکے گا۔

ادارہ کی سکونت ترک نہ کی جا سکے گی | دفعہ (۱۲) (۱) ہر پیشہ ور گداگر کسی ایسے ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ہو۔ داخل ہوا اور ایسا پیشہ ور گداگر جو عدالت کے حکم کی بناء پر کسی ادارہ میں داخل کیا گیا ہو ادارہ کو اس مدت کے اندر نہ چھوڑ سکے گا جو اس کے اقرار نامہ میں یا عدالت کے حکمنامہ میں درج ہو۔ بجز اس کے کہ اس نے عہدہ دار مجاز سے ان قواعد کے مطابق اجازت نامہ حاصل کیا ہو جو سرکار عالی اس بارے میں وضع کریں۔

(۲) ایسے پیشہ ور گداگر کو جو عدالت کے حکم کی بناء پر کسی ادارہ میں داخل کیا گیا ہو متعلقہ ادارہ کے عہدہ دار مجاز کی جانب سے مدت مندرجہ حکمنامہ ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل متعلقہ عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا اور عدالت اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ مذکور پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے اس کو ادارہ سے خارج کرنے کی اجازت دے گی۔

(۳) ضمن (۲) کے تحت پیشہ ور گداگر کے عدالت کے روبرو پیش ہونے پر عدالت کی رائے ہو کہ اس کو کسی مزید مدت کے لئے ادارہ میں رہنے کی ضرورت ہے تو عدالت بہ تعین مدت ایسا حکم دے سکے گی ایسی مدت ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل عمل متذکرہ ضمن (۲) دہرایا جائے گا اور ایسا عمل اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک کہ عدالت کے نزدیک پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل نہ ہو جائے۔

(۴) کسی پیشہ ور گداگر کو جو ادارہ میں خود یا عدالت کے حکم کی بناء پر داخل ہو مدت مندرجہ اقرارنامہ یا حکمنامہ کے ختم ہونے سے قبل عہدہ دار مجاز عدالت کے سامنے اس غرض سے پیش کر سکے گا کہ اس کو اس بناء پر ادارہ چھوڑنے کی اجازت دی جائے کہ وہ اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے اور عدالت عہدہ دار مجاز سے اور اس شخص سے جو اس طرح پیش کیا گیا ہو ضروری استفسارات کے بعد شخص مذکور کی نسبت مناسب احکام دے سکے گی۔

ادارہ کو چھوڑنے یا وہاں سے بھاگنے پر گرفتاری

دفعہ (۱۳) (۱) اس پیشہ ور گداگر کو جو دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) دفعہ مذکور ادارہ سے بھاگ جائے یا اس کو چھوڑے عہدہ دار یا کوتوالی کا کوئی ملازم بہ ترتیب پنچنامہ گرفتار کر سکے گا اور اس کو مع پنچنامہ کوتوالی کے قریب ترین ناکہ پر کوتوالی کے ایسے ملازم کے حوالہ کرے گا جو اس وقت ناکہ میں موجود ہو۔

(۲) اس پیشہ ور گداگر کو جو ضمن (۱) کے موجب کوتوالی کے کسی ملازم کے حوالہ کیا گیا ہو مع پنچنامہ متذکرہ ضمن مذکور کوتوالی کا ملازم جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اس عدالت کے سامنے بلا تعویق غیر ضروری پیش کرے گا جس کے حدود میں وہ ادارہ واقع ہو جس کو شخص مذکور نے بلا اجازت نامہ چھوڑا یا جہاں سے وہ بھاگا۔ عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ شخص گرفتار شدہ نے ادارہ کو بلا اجازت چھوڑا وہ وہاں سے بھاگا تو عدالت اس کو ادارہ کے سپرد کرے گی۔

(۳) پیشہ ور گداگر جو دفعہ (۱۲) کے احکام کے خلاف یا بلا حصول اجازت نامہ متذکرۂ ضمن (۱) دفعہ مذکور ادارہ سے دو مرتبہ سے زاید مرتبہ بھاگ گئے یا اُس کو چھوڑ دے نیز وہ پیشہ ور گداگر جس کو عدالت نے دفعہ (۱۲) کی ضمن (۲) یا (۴) کے تحت اس اطمینان کے بعد ادارہ چھوڑنے کی اجازت دی ہو کہ وہ اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے پھر پیشۂ گداگری کرے سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ ماہ سے زاید نہ ہوگی۔

دیوانی دعویٰ دائر نہ ہوسکیگا | دفعہ (۱۴) جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارہ کے کسی عہدہ دار۔ رکن جماعت اعلیٰ۔ رکن جماعت انتظامی یا کسی سرکاری ملازم کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بناء پر جو اُس نے قانون ہذا کے تحت کیا ہو یا کسی ایسے فعل کی بناء پر جو اُس نے نیک نیتی سے یہ باور کر کے کیا ہو کہ وہ قانون ہذا کے تحت اُس فعل کے کرنے کا مجاز تھا کوئی دیوانی دعویٰ دائر نہ ہو سکے گا۔

عہدہ دار کا تقرر | دفعہ (۱۵) جماعت اعلیٰ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے عہدہ دار مقرر کرے گی۔

عہدہ دار اور ملازم کوتوالی کا فرض | دفعہ (۱۶)۔ عہدہ دار نیز کوتوالی کا ہر ملازم ایسے شخص کو جسے وہ دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کرتا ہوا پائے یا جس کی نسبت ایسی خلاف ورزی کی شکایت اُس سے کیجائے حکم دیگا کہ وہ خلاف ورزی سے باز آئے اور اُس مقام سے جہاں وہ خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہو چلا جائے مذکور حکم کے مطابق عمل نہ ہو تو حکم دینے والا خاطی کو بہ ترتیب نچیامہ گرفتار کرے گا اور اس کو معہ نچیامہ کوتوالی کے قریب ترین ناکہ پر کوتوالی کے ایسے ملازم کے حوالہ کرے گا جو اُس وقت ناکہ میں موجود ہو۔

پیشہ ور گداگر کے مقابلہ میں عدالتی کارروائی | دفعہ (۱۷) (۱) اُس شخص کو جو دفعہ (۱۶) کے بموجب کوتوالی کے کسی ملازم کے حوالہ کیا گیا ہو پیشہ ور گداگر قرار دیکر معہ نچیامہ متذکرہ دفعہ مذکور عدالت کے سامنے کوتوالی کا ملازم پیش کرے گا جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو۔ عدالت پیشہ ور گداگر سے ضروری استفسار کرے گی پیشہ ور گداگر دفعہ (۳) کی خلاف ورزی نہ کرنے کا وعدہ کرے تو عدالت وعدہ کو قلمبند کر کے اُس کو رہا کرے گی۔

(۲) وہ شخص جس کو ضمن (۱) کے بموجب ایک مرتبہ رہا کیا گیا ہو ضمن مذکور کے تحت دوبارہ عدالت کے سامنے پیش ہو تو عدالت اُس کو رہا نہ کرے گی بجز اس کے کہ کوئی معتبر آدمی ضامن ہو کہ شخص مذکور

پیشہ گداگری نہ کرے گا یا عدالت کو کسی اور طریقہ پر اطمینان ہو جائے کہ وہ شخص آیندہ پیشہ گداگری سے باز رہے گا۔

(۳) ضمن (۲) کی نوبت گزرنے کے بعد پیشہ ور گداگر پھر عدالت کے سامنے پیش ہو یا جب پیشہ ور گداگر جو ضمن (۱) کے موجب پیش ہو پیشہ گداگری سے باز رہنے کا وعدہ نہ کرے یا ضمن (۲) کے مطابق اُس کا کوئی ضامن نہ ہو یا وہ عدالت کو اپنے آیندہ طرز عمل کی نسبت مطمئن نہ کر سکے تو مذکور پیشہ ور گداگر کو عدالت ایسی مدت کے لئے جو اُس کو اُس کے ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل بنانے کے لئے کافی ہو کسی ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا زیر نگرانی ہو داخل کرائے گی۔

سرکار عالی معائنہ اور پیشی کیفیات کے لئے نامزد کریں گے

دفعہ (۱۸) (۱) سرکار عالی ایک یا چند اشخاص کو منفرداً یا بطور کمیٹی اس غرض کے لئے نامزد کریں گے کہ وہ کسی ادارہ کا جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا نگرانی ہو وقتاً فوقتاً معائنہ کریں اور سرکار عالی کو کم سے کم ہر تیسرے مہینے معتمد عدالت و اُمور عامہ سرکار عالی کے توسط سے مذکورہ ادارہ کے خورد نوش و جسمانی صحت اور ورزش کے انتظام اور دوسرے ایسے اُمور کے انتظامات کی نسبت کیفیت دیں جو اُس میں پیشہ ور گداگروں کے لئے کئے گئے ہوں۔ ایسی کیفیت میں معائنہ کرنے والے اشخاص دوسرے ایسے امور اور ان کی نسبت اپنی رائے بھی درج کریں گے جن کا سرکار عالی کے علم میں لانا اُن کو ضروری یا مناسب معلوم ہو۔

(۲) کیفیت مندکرہ ضمن (۱) کے پیش ہونے پر سرکار عالی جماعت اعلیٰ سے ضروری استفسارات کر سکیں گے اور اُس سے ایسا مواد طلب کر سکیں گے جو اُن کو ضروری معلوم ہو۔ جماعت اعلیٰ سرکار عالی کا مطلوبہ مواد اور اُن کے استفسارات کا جواب ایسی مدت کے اندر پیش کرے گی جو اس غرض کے لئے سرکار عالی مقرر کریں اور مذکورہ جواب کی نقل حدود بلدیہ حیدرآباد میں مجلس بلدیہ کو اور جماعت اعلیٰ کسی مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ کی نامزد کردہ ذیلی کمیٹی ہو تو اُس مجلس ضلع یا مجلس لوکلفنڈ کو جس کی وہ نامزد کردہ ہو بھیجے گی۔

(۳) جماعت اعلیٰ کے مرسلہ مواد اور جواب کا اور مجلس بلدیہ یا مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ کوئی رائے روانہ کرے تو اُس کا بھی معاینہ سرکار عالی جماعت اعلیٰ کے مرسلہ مواد اور جواب کے

وصول ہونے سے دو ہفتہ بعد کریں گے اور بصورت ضرورت مجلس اعلیٰ کے زیر انتظام یا نگرانی ادارہ کے تعلق سے مناسب ہدایتیں اور احکام صادر کر سکیں گے۔

(۴) ضمن (۳) کے تحت سرکار عالی کی صادر کردہ ہدایتوں اور احکام کے مطابق جماعت اعلیٰ باوجود اس کے عمل کرے گی کہ اس کو مجلس بلدیہ حیدرآباد یا مجلس مقامی یا مجلس لوکلفنڈ نے اس بارے میں کوئی اور ہدایت یا حکم دیا ہو۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار دفعہ ۱۹۔ (۱) سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد وضع اور بہ تشہیری سابقہ اُن کو نافذ کریں۔

(۲) ضمن (۱) کے اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر اُن تمام اداروں کے تعلق سے جن میں پیشہ ور گداگروں کی رہائش کا انتظام ہو سرکار عالی حسب ذیل امور کی نسبت قواعد وضع کریں گے اور اُن کو بہ تشہیری سابقہ نافذ کریں گے۔

(الف)۔ عوام کے قایم کردہ ادارہ کو دفعہ (۷) کے تحت اغراض قانون ہذا کے لیے تسلیم کرنے کا طریقہ اور اس کے شرائط۔

(ب) قیود جو عوام کے قایم کردہ ادارہ پر دفعہ (۷) کے تحت عائد ہو سکیں گے اور اُن کے عائد کرنے کا طریقہ۔

(ج)۔ جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا زیر نگرانی ادارہ کے انتظام اور نگرانی کی نسبت اور ایسے اداروں کے انتظام اور نگرانی کو موثر بنانے کا طریقہ۔

(د)۔ حالات جن میں عوام کا قائم کردہ ادارہ دفعہ (۷) کے تحت بند کیا جا سکے گا۔

(ھ)۔ صورتیں جن میں اور وہ قیود جن کے تحت جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارہ میں رہنے والوں کو دفعہ (۱۲) کے منشاء کے مطابق ادارہ کے حدود سے باہر جانے کا اجازت نامہ دیا جا سکیگا۔

(و)۔ طریقہ اس امر کے اطمینان کرنے کا کہ پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا۔

(ز) اختیارات جو عہدہ دار کو دئے جا سکیں گے۔

(ح)۔ سرکار عالی معائنہ کے لئے جماعت اعلیٰ سے مواد اور استفسارات کے جواب

طلب کرنے کا طریقہ۔ سرکار عالی کے احکام تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۳) کو جماعت اعلیٰ تک پہونچانے اور اس امر کی نگرانی رکھنے کا طریقہ کہ سرکار عالی کے ایسے احکام کی تعمیل ہو رہی ہے۔ ایسے احکام کی تعمیل خاطر خواہ طریقہ پر نہ ہونے کی صورت میں تدارک۔

(ط)۔ جماعت انتظامی کے قیام کا طریقہ اور اس کے فرائض۔

(ی)۔ جماعت اعلیٰ اور اس کے قائم کردہ ادارہ کے حسابات اور دیگر کتابچوں کی تنقیح کا طریقہ۔

(ک)۔ پیشہ ور گداگر کو ایک ادارہ سے دوسرے ادارہ میں منتقل کرنے کی نسبت۔

(۳)۔ قواعد تحت ضمن (۲) فقرات (ب) و (ج) و (د) کی خلاف ورزی کا تدارک بھی بذریعہ قواعد سرکار عالی مقرر کر سکیں گے بشرطیکہ وہ تدارک کسی قسم یا مدت کی قید پر مشتمل نہ ہو اور تدارک بہ شکل جرمانہ ہو تو اس کی مقدار کسی صورت میں ایک سو سے زائد نہ ہو فقط

عسکر یار جنگ معتمد

مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۵۰ف نمبر ۵

وصحت نامہ

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ اردی ۱۳۵۱ف نمبر ۶

تمت

تجدید

منجانب معتمد سرکار عالی بصیغہ قانون سازی نشان (۱۲ ۱۷) بابتہ ۱۳۴۷ ف

قانون بیرونی زنان بازاری وطوائف

نشان (۱۲۱) بابتہ ۱۳۵۰ ف

جو بیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۶۰ھ مطابق ۹ آبان ۱۳۵۰ ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بیرونی زنان بازاری و طوائف سے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام، تاریخ نفاذ، وسعت مقامی — دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون بیرونی زنان بازاری وطوائف" موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات — دفعہ (۲) قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو:

(الف) "بیرونی زنان بازاری" سے ایسی عصمت فروش عورت مراد ہوگی جس کا ممالک محروسہ سرکار عالی میں مسلسل قیام پندرہ سال سے کم ہو۔

(ب) "بیرونی طوائف" سے ایسی عورت مراد ہوگی جس کا ممالک محروسہ سرکار عالی میں مسلسل قیام پندرہ سال سے کم ہو اور اس کا اصل پیشہ رقص وسرود ہو خواہ وہ عصمت فروشی کرتی ہو یا نہ کرتی ہو۔

(ج) "اجازت نامہ عارضی سکونت" سے ایسا اجازت نامہ مراد ہوگا جو کسی بیرونی زن بازاری یا بیرونی طوائف کو قانون ہذا کے تحت دیا جائے۔

(د) "اجازت نامہ مستقل سکونت" سے ایسا اجازت نامہ مراد ہوگا جو کسی بیرونی زن بازاری یا طوائف کو قانون ہذا کے تحت دیا جائے۔

(ہ) "اجازت یافتہ" سے ایسی بیرونی زن بازاری یا بیرونی طوائف مراد ہوگی جس کو قانون ہذا کے تحت کوئی اجازت نامہ سکونت دیا گیا ہو۔

بیرونی زن بازاری یا طوائف بلا حصول اجازت نامہ سکونت یا اجازت نامہ سکونت مستقل مقیم نہ ہوگی — دفعہ (۳) کوئی بیرونی زن بازاری یا طوائف بلا حصول اجازت نامہ سکونت حدود بلدہ میں یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے حدود میں اپنا پیشہ انجام نہ دے سکے گی۔

۱۳۵۰ ف مرتبہ صحت جریدۂ اسلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ اردی ۱۳۵۱ ف نمبر ۶

حصول اجازت نامہ سکونت کی درخواست — **دفعہ (۴)** بلدہ میں یا ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی ضلع میں بیرونی زن بازاری یا بیرونی طوائف اپنا پیشہ اختیار کرنا یا جاری رکھنا چاہتی ہو اور وہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد وارد ہو تو اپنے ورود کی تاریخ سے چار دن کے اندر اور پہلے سے مقیم ہو تو تاریخ نفاذ قانون ہذا سے ایک ماہ کے اندر بلدہ کے لئے کوتوال بلدہ اور ضلع کے لئے مہتمم کوتوالی کے پاس اجازت نامہ سکونت دئے جانے کے لئے تحریری درخواست پیش کرے گی۔

اجازت نامۂ سکونت — **دفعہ (۵)** (۱) دفعہ (۴) کے تحت درخواست پیش ہونے پر کوتوال بلدہ یا مہتمم کوتوالی صورت حال کے لحاظ سے اپنے صوابدید کے مطابق مطلوبہ اجازت نامۂ سکونت دے سکیگا یا اس کے دینے سے بلا اظہار وجوہ انکار کر سکے گا۔

(۲) اجازت نامۂ سکونت میں یہ تعین مکان یا محلہ حکم دیا جاسکے گا کہ اجازت یافتہ اس خاص مکان یا محلہ میں مقیم ہو۔

اجازت نامہ دینے سے انکار — **دفعہ (۶)** اجازت نامہ دینے سے انکار کیا جائے تو درخواست گزارہ پر لازم ہوگا کہ تاریخ انکار سے سات دن کے اندر ان حدود سے منتقل ہو جائے جن میں قیام کی اجازت دینے سے انکار کیا گیا ہو۔ خلاف ورزی کی صورت میں اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار درخواست گزارہ کے خلاف دفعہ (۸) ضمن (۲) کے تحت عمل کرے گا۔

اجازت نامۂ عارضی سکونت کی مدت اور اس کی تنسیخ — **دفعہ (۷)** (۱) جو اجازت نامہ دفعہ (۵) کے تحت نو وارد بیرونی زن بازاری کو دیا جائے گا اس کی مدت ایک ماہ اور جو نو وارد بیرونی طوائف کو دیا جائے گا اس کی مدت چھ ماہ سے زاید نہ ہوسکے گی مگر اجازت یافتہ کی روش اور طرح پر قابل اعتراض نہ ہو تو اجازت نامہ کی وقتاً فوقتاً تجدید ہوسکے گی۔

(۲)۔ اجازت یافتہ کی کسی بد اطواری سے امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہو اور بیرونی طوائف کی صورت میں یہ شبہ کرنے کے کافی وجوہ ہوں کہ وہ اپنے اصل پیشہ کے مقابلہ میں عصمت فروشی کی طرف زیادہ رجوع ہے تو اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار اجازت نامہ کو اس کی مدت کے ختم ہونے سے قبل منسوخ کر سکے گا۔

اجازت نامہ کے منسوخ ہونے کا نتیجہ — **دفعہ (۸)** (۱) اجازت نامہ دفعہ ۷ ضمن (۲) یا دفعہ (۹) ضمن (۳) کے تحت منسوخ کیا گیا یا ہوگیا ہو تو اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار اجازت یافتہ کو حکم دے گا کہ وہ معینہ مدت کے

اندر جو سات دن سے کم نہ ہو گی اُس کے حدود سے باہر چلی جائے۔ (۲) ضمن (۱) کے تحت حکم دیا گیا ہو اور معینہ مدت کے اندر تعمیل نہ کیجائے یا تعمیل سے انکار کیا جائے تو اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار ایسی عورت کو توالی کی حراست میں دیکر حدود اراضی سے خارج کر دیگا کوئی عورت اس طرح خارج کیجائے تو اسکے اخراج کی اطلاع اُس منتظم تعلقہ کو توالی کو دیجائیگی جسکے حدود میں پہونچائی گئی ہو۔

اجازت نامہ مستقل سکونت

دفعہ (۹) (۱) اجازت یافتہ بحصول اجازت نامہ عارضی سکونت ایک سال تک مسلسل مقیم رہی ہو یا ایسی بیرونی زن بازاری یا بیرونی **طوائف** جو قانون ہذا کے نفاذ سے ایک سال قبل بلدہ میں یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع میں مقیم رہی ہو اور اس کی روش اور طرز پر قابل اعتراض نہ رہی ہو اور وہ مستقل سکونت اختیار کرنا یا اپنا پیشہ جاری رکھنا چاہتی ہو تو حدود بلدہ کے لئے کوتوال بلدہ اور ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے لئے مہتمم کوتوالی اس کی تحریری درخواست پر اس کو اجازت نامہ مستقل سکونت دے سکے گا۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت اجازت یافتہ پندرہ روز سے زائد مدت کے لئے ممالک محروسہ سے باہر جائے تو وہ اپنی روانگی سے قبل اور واپسی کے فوری بعد روانگی اور واپسی کی تاریخوں سے اجازت نامہ دینے کے مقتدر عہدہ دار کو مطلع کرے گی۔

(۳) ضمن ۱ کے تحت اجازت یافتہ ضمن (۲) کے تحت اطلاع نہ دے یا مسلسل چھ ماہ تک ممالک محروسہ سے باہر مقیم رہے تو اس کا اجازت نامہ مستقل سکونت منسوخ ہو جائیگا اور ایسی عورت کی ابتدائی حیثیت عود کر آئے گی۔

جرائم ان کی نوعیت سماعت اور سزا

دفعہ (۱۰) (۱) بیرونی زن بازاری یا بیرونی **طوائف** بلا حصول اجازت نامہ سکونت حدود بلدہ میں یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے حدود میں اپنا پیشہ انجام دے تو اس کو جرمانہ کی سزا دیجا سکے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی اور سزا یابی کے بعد بھی وہ اپنا پیشہ جاری رکھے تو اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار اس کے خلاف دفعہ (۸) ضمن (۲) کے تحت عمل کرے گا۔

(۲) جرم تحت دفعہ ہذا قابل سماعت و تجویز ناظم فوجداری درجہ دوم و قابل دست اندازی کوتوالی اور قابل ضمانت ہو گا۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار

دفعہ (۱۱) (۱) قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے سرکار عالی قواعد وضع کر سکیں گے۔

(۲) ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کریں گے۔

الف۔ اجازت یافتہ کے طریقہ زندگی و نقل و حرکت کے انضباط کے لئے کتابچہ اس کی ترتیب اور اس کے اندراجات۔ (ب) اخراج تحت دفعہ ۸ ضمن ۲ کے مصارف اور ان کی پابجائی۔ (ج) اجازت ناموں کے نمونے۔

(۳) کتابچہ متذکرہ ضمن ۲ فقرہ الف کے اندراجات کی صحت کا قیاس حسب منشاء دفعہ ۴ قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی عدالت کرے گی فقط عسکر یار جنگ معتمد۔ منسلکہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۵۰ ف نمبر ۵

ضمیمہ فہرست کتب مشروط الامتحان وکالت حصہ اول و دوم

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
عہ	جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی معہ نظائر	۸	جدید قانون حق آسائش سرکار عالی معہ نظائر
۸	" قانون میعاد سماعت معہ نظائر	۸	" قانون شہادت معہ نظائر حوالہ نظائر
عہ	" مجموعہ ضابطہ فوجداری " "	عہ	" مجموعہ تعزیرات دکن معہ نظائر
۸	" قانون دستاویزات قابل بیع و شراء	۸	" قانون تحویل ملازمین سرکار عالی معہ رزولیوشن
۱۲	" قانون معاہدہ سرکار عالی معہ نظائر	۱۰	" قانون انتقال جائداد معہ نظائر
۸	" قانون رجسٹری معہ نظائر و گشتیات	عہ	" قانون استامپ معہ نظائر و گشتیات
۲	" قانون تعین مالیت نالشات معہ نظائر	۸	" قانون رسوم عدالت معہ نظائر
ے	" دستور العمل انعام معہ نظائر و گشتیات	عا	" قانون مالگزاری اراضی معہ نظائر و گشتیات
ے	اصول مہرم شاستر مولفہ عالیجناب ... صاحب	عا	خلاصہ ابواب ... الا ... معہ نظائر
ے	قانون ٹارٹ	۸	جدید قانون داد رسی خاص معہ نظائر ... متعلقہ
ے	...	عہ	قانون ...

ہمارے کتب خانہ قانونی میں ہر قسم کے کتب قانونی موجود ہیں

عہدہ دیوانی مال سرکار عالی مال و پولیس محمد یانی ہر ... تعلق

مرحلی و آبکاری و گرد ... گیری و جنگلات ... و ...

و وکالت درجہ اول دوم ... و گشتیات فینانس و ...

و محمدی مال و گشتیات ... و گشتیات کے علاوہ ... عمدہ ...

محمد ... المشتہر ... کتب خانہ ... قانون ...